مستحب نمازیں

تالیف

معلمۂ ذاکرہ خانم عذرا محسن

پیشکش

الحاج قمر عباس

مستحب نمازیں

تالیف

معلمۂ ذاکری خانم عذرا محسن

پیشکش

الحاج قمر عباس

محسن، عذرا،
مستحب نمازیں / تالیف عذرا محسن. ـ قم: انتشارات انصاریان،
۱۴۲۱=۲۰۰۰.
۲۸۴ ص.: مصور.
کتابنامه به صورت زیرنویس.
شابک: ۵-۲۲۸-۴۳۸-۹۶۴ ISBN: 964-438-228-5
اردو
۱. نمازهای مستحبی. الف. عنوان.
BP۱۴۱/۵/م۲م۴ ۲۹۷/۲۱۸

نام کتاب: مستحب نمازیں
مولفه: معلمه ذاکری خانم عذرا محسن
پیشکش: الحاج قمر عباس
تصحیح: حجةالاسلام مولانا سید کمیل اصغر
کتابت: رضوان رضوی الهندی
ناشر: انصاریان پبلیکیشنز ـ قم
طبع: اول ـ ۱۳۷۹ = ۱۴۲۱
مطبع: صدر ـ قم تعداد: تین هزار
تعداد صفحه: ۲۸۴ ص قطع: رقعی
شابك: ۵ـ۲۲۸ـ۴۳۸ـ۹۶۴

جمله حقوق بحق ناشر محفوظ هیں

انصاریان پبلیکیشنز
پوسٹ بکس نمبر ۱۸۷
قم ـ جمهوری اسلامی ایران
ٹیلی فون نمبر ۷۴۱۷۴۴-۲۵۱-۹۸-۰۰ فاکس: ۷۴۲۶۴۷
E-mail=Ansarian@noornet.net

بسم اللہ الرحمن الرحیم

التماس سورۂ فاتحہ

خطیب اعظم مولانا سید غلام عسکری طاب ثراہ (بانی تنظیم المکاتب لکھنؤ ہندوستان)

فقیہ عصر علامہ سید ذیشان حیدر جوادی طاب ثراہ

والدین علامہ سید رضی جعفر نقوی صاحب

حجۃ الاسلام مولانا شیخ امام بخش امامی طاب ثراہ

الحاج شیخ امجد علی بن حاجی ولی محمد (بانی مکتب امامیہ جعفریہ، جعفر آباد جلالپور)

حاجی شیخ محمد مہدی بن حاجی حیدر علی

کنیز فاطمہ بنت فدا حسین

سکینہ بنت فدا حسین

حاجی محمد محسن بن حاجی محمد مہدی

کلب عباس بن حاجی محمد محسن

فہرست

شمار نمبر	موضوع		صفحہ
۱	فہرست		۴
۲	عرض ناشر		۱۰
۳	مقدمہ	حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سیّد رضی جعفر صاحب قبلہ	۱۳
۴	تقریظ	علامہ سیّد ذیشان حیدر جوادی طاب ثراہ	۲۳
۵	تقریظ	حجۃ الاسلام والمسلمین سیّد صادق علی شاہ صاحب قبلہ	۲۵
۶	تقریظ	حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ حیدر علی جوادی صاحب قبلہ	۲۸
۷	تقریظ	حجۃ الاسلام والمسلمین سیّد زکی الباقری صاحب قبلہ	۳۰
۸	تقریظ	حجۃ الاسلام والمسلمین سیّد شبیہ الرضا حسینی صاحب قبلہ	۳۵
۹	گفتار مؤلفہ		۳۸
۱۰	نماز معصومینؑ کی نظر میں		۴۱

نمبر		ص
	باب اول	۴۳
۱۱	مستحب نمازوں کی قسمیں	〃
۱۲	مستحب نمازوں کے احکام	〃
۱۳	شکیات نماز مستحب	۴۶
۱۴	روزانہ کی نوافل	۴۸
۱۵	نماز شب ، تہجد ،	〃
۱۶	نماز شب کی فضیلت	۴۹
۱۷	کیفیت نماز شب	〃
۱۸	نماز شب کے احکام	۵۱
۱۹	قضای نماز شب کی فضیلت.	۵۳
۲۰	نماز غفیلہ	۵۴
۲۱	نماز غفیلہ کا طریقہ	۵۵
۲۲	فضیلت نماز جماعت	۵۶
۲۳	نماز جماعت کا ثواب	۵۷
۲۴	نماز جمعہ	۵۹
۲۵	کیفیت نماز جمعہ	〃
۲۶	شرائط نماز جمعہ	۶۰
۲۷	باب دوم	۶۲
۲۷	چہاردہ معصومین ؑ کی نمازیں	〃
۲۸	نماز جعفر طیار	۸۷
۲۹	کیفیت نماز جعفر طیار	۸۸
	باب سوم	۹۳
۳۰	نماز ایام ہفتہ	〃
	باب چہارم	۱۰۱
۳۱	ہر ماہ کی مشترک نمازیں	〃
۳۲	نماز شب اول ہر ماہ	〃
۳۳	نماز روز اول ہر ماہ	〃
۳۴	ماہ رجب کی نمازیں	۱۰۲

نمبر		ص	نمبر		ص
۳۵	فضیلت ماہ رجب	۱۰۲	۴۸	ماہ شوال کی نمازیں	۱۴۹
۳۶	رجب کی راتوں کی نمازیں	۱۰۶	۴۹	احکام نماز عید فطر	۱۵۲
۳۷	ماہ شعبان کی نمازیں	۱۲۱	۵۰	نماز عید فطر کا طریقہ	۱۵۴
۳۸	ماہ شعبان کی راتوں کی نمازیں	۱۲۲	۵۱	ماہ ذیقعدہ کی نمازیں	۱۵۶
۳۹	نماز شب نیمۂ شعبان	۱۲۹	۵۲	ماہ ذی الحجہ کی نمازیں	۱۵۸
۴۰	ماہ رمضان کی نمازیں	۱۳۳	۵۳	نماز روز عرفہ	۱۵۹
۴۱	ماہ رمضان کی فضیلت	″	۵۴	نماز عید غدیر	۱۶۱
۴۲	ماہ رمضان کی مستحب نمازیں	۱۳۴	۵۵	نماز عید مباہلہ	۱۶۲
۴۳	ماہ رمضان کی مستحب نمازوں کا طریقہ	۱۳۵	۵۶	ماہ محرم کی نمازیں	۱۶۳
			۵۷	شب عاشور کی نماز	۱۶۴
۴۴	شب قدر کی نمازیں	۱۳۶	۵۸	ماہ صفر کی نمازیں	۱۶۶
۴۵	نماز شب قدر کا طریقہ	۱۳۶	۵۹	ماہ ربیع الاول کی نمازیں	۱۶۷
۴۶	ہزار رکعت نماز ماہ رمضان	۱۳۷	۶۰	ماہ جمادی الآخر کی نمازیں	۱۶۸
۴۷	ماہ رمضان کی راتوں کی نمازیں	۱۳۸	۶۲	ہر وقت کی نماز	″

نمبر	عنوان	ص
۶۳	تیسری جمادی الثانیہ کی نماز	۱۶۹
۶۴	باب پنجم	۱۷۰
۶۴	رفع بیماری کی نمازیں	〃
۶۵	ہر بیماری سے شفا کی نماز	〃
۶۶	بخار دور ہونے کی نماز	۱۷۱
۶۷	آنکھوں کی بیماری کی نماز	۱۷۲
۶۸	آنکھونکا درد دور ہونے کی نماز	۱۷۳
۶۹	نابینائی دور ہونے کی نماز	〃
۷۰	گردن کا درد دور ہونیکی نماز	〃
۷۱	سینہ کا درد دور ہونے کی نماز.	۱۷۴
۷۲	نماز قولنج	〃
۷۳	سر کے درد کی نماز	〃
۷۴	ورم دور ہونے کیلئے نماز	〃
۷۵	درد زانو کے لئے نماز	۱۷۵
۷۶	پاؤں کے درد کے لئے نماز	۱۷۵
۷۷	نماز لقوہ	〃
۷۸	نماز استسقاء	۱۷۶
۷۹	فضیلت نماز استسقاء	〃
۸۰	نماز استسقار کا طریقہ	〃
۸۱	نئے لباس کی نماز	۱۸۰
۸۲	نماز انتخاب ہمسر	〃
۸۳	نماز شب زفاف	۱۸۱
۸۴	نماز وصیت	۱۸۲
۸۵	نماز تحیت مسجد	〃
۸۶	نماز سفر	〃
۸۷	نماز نوروز	۱۸۳
۸۸	نماز استخارہ ذات الرقاع	۱۸۴
۸۹	پیغمبر خدا کو خواب میں دیکھنے کی نماز	۱۸۵

نمبر	عنوان	ص
۹۰	انجام بخیر ہونے کی نماز	۱۸۵
۹۱	گناہوں سے بخشش کی نماز	۱۸۶
۹۲	آتش جہنم سے آزادی کی نماز	//
۹۳	قیامت کی سختی میں کمی کی نماز	۱۸۷
۹۴	نماز اموات	//
۹۵	نماز وحشت	//
۹۶	نماز وحشت کی فضیلت	۱۸۹
۹۷	عذاب قبر اور عذاب روز قیامت دور ہونے کی نماز	۱۹۰
۹۸	نماز مغفرت والدین	۱۹۱
۹۹	نماز والدین	۱۹۲
۱۰۰	والدین کے حق میں نماز	//
۱۰۱	جادو کا اثر دور کرنے کی نماز	۱۹۳
۱۰۲	دشمنی دور کرنے کی نماز	۱۹۴
۱۰۳	سختی و دشواری دور کرنے کی نماز	۱۹۴
۱۰۴	قرض کی ادائیگی اور ظالم کے ظلم سے نجات کے لئے نماز	۱۹۵
۱۰۵	نماز اعرابی	۱۹۶
۱۰۶	نماز استغفار	۱۹۸
۱۰۷	نماز توبہ	۲۰۰
۱۰۸	نماز حاجت	۲۰۲
۱۰۹	مصیبت دور ہونے کی نماز	۲۰۳
۱۱۰	وسوسہ دور ہونے کے لئے نماز	۲۰۴
۱۱۱	نماز کفایت (حفاظت از ظلم)	۲۰۵
۱۱۲	جلد حاجت روائی کیلئے نماز	//
۱۱۳	مشکل کے حل کیلئے نماز	۲۰۶
۱۱۴	نماز طلب عفو	//
۱۱۵	نماز شکر	۲۰۷

نمبر		ص
۱۱۶	نماز رد مظالم	۲۰۷
۱۱۷	نماز استغاثہ بہ حضرت فاطمہؑ	۲۱۰
۱۱۸	استغاثہ خدا کی بارگاہ میں	۲۱۱
۱۱۹	غم سے نجات کے لئے نماز	۲۱۳
۱۲۰	پریشانی دور کرنے کیلئے نماز	۲۱۴
۱۲۱	خدا سے طلب امداد کیلئے نماز	〃
۱۲۲	ظالم کے مقابل طلب امداد	〃
	کے لئے نماز	۲۱۶
۱۲۳	فقر دور ہونے کے لئے نماز	۲۱۵
۱۲۴	پریشانی دور ہونے کیلئے نماز	〃
۱۲۵	ظالم سے انتقام کیلئے نماز	〃
۱۲۶	نماز مصیبت زدہ	۲۱۷
۱۲۷	نماز طلب رزق	〃
۱۲۸	غم سے دوری کیلئے نماز امام سجادؑ	۲۱۸

نمبر		ص
۱۲۹	اولاد کے حق میں والدین کی نماز	۲۱۹
۱۳۰	فقر دور ہونے کی نماز	۲۲۱
۱۳۱	قرض کی ادائیگی کی نماز	〃
۱۳۲	بھوک دور ہونے کی نماز	۲۲۲
۱۳۳	نماز حلال مشکلات	〃
۱۳۴	نماز حاجت	〃
۱۳۵	ظالم کے خلاف نماز	۲۲۳
۱۳۶	نماز حاجت	۲۲۴
۱۳۷	حافظہ کے لئے نماز	۲۲۵
۱۳۸	حفظ قرآن کی نماز	〃
۱۳۹	گمشدہ کی تلاش کے لئے نماز	۲۲۶
۱۴۰	نماز توسل از رسولؐ خدا	۲۲۷
۱۴۱	منابع و مآخذ	۲۳۰
۱۴۲	سورہ ہای قرآن	۲۳۲

عرض ناشر

نماز دین کا ستون ، نماز مومن کی معراج اور نماز عبد و معبود کے درمیان محکم رابطہ کا نام ہے لیکن اس رابطہ کے لئے لازم ہے کہ انسان اس کے بارے میں تفصیلی معلومات رکھتا ہو اس کے احکامات جانتا ہو اور اس کی ترکیب اور اوقات سے واقف ہو ۔

آج کے دور کا سب سے مشکل کام مذہبی کاموں کے لئے وقت نکالنا ہے کہ انسان دنیاوی امور میں اس قدر الجھ کر رہ گیا ہے کہ چاہنے کے باوجود بھی مذہب کے لئے وقت نہیں نکال پاتا ۔

ہمارے سماج میں عورت یا تو صرف قدیم رسم و رواج کی قیدی ہے یا پھر اگر پڑھ لکھ کر ترقی کر لے تو پھر خود تو خود آنے والی نسلوں کو بھی صرف دنیاوی امور میں الجھانے میں لگ جاتی ہے اور مذہب سکھانے میں وہ دلچسپی نہیں لیتی جو دنیاوی تعلیم و تربیت میں لیتی ہے

یعنی قابل تحسین ہیں وہ خواتین جو اس " دنیاوی عہد " میں بھی نہ صرف مذہب سے خود دلچسپی رکھتی ہیں بلکہ دوسروں کو بھی مذہب سے قریب لانے کی کوشش کرتی ہیں ۔

ایسی ہی خواتین میں ایک نمایاں شخصیت محترمہ عذرا محسن صاحبہ کی ہے کہ انھوں نے اسلام کے اہم ترین رکن نماز پر قلم اٹھایا اور اس میں بھی ان نمازوں پر نہیں جو واجب ہونے کی حیثیت سے ہر مسلمان پر ضروری ہیں بلکہ ان نمازوں پر مفصل کتاب لکھی جو عبد و معبود کے رابطہ کے راسخ کرنے کے لئے ضروری ہیں۔

کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے اور صرف پڑھنے کے لئے نہیں بلکہ پڑھ کر عمل کرنے کے لئے ہے تاکہ موصوفہ بھی سرخرو ہوں اور ہم بھی سرفراز ہوں اور آپ بھی پروردگار کی بارگاہ میں ثواب کے مستحق ہوسکیں۔

ناانصافی ہے اگر عالم اسلام کی عظیم مذہبی شخصیت علامہ السید ذیشان حیدر جوادی طاب ثراہ اور علامہ سید رضی جعفر نقوی مدظلہ کا شکریہ ادا نہ کیا جائے کہ جنکی راہنمائی قدم قدم پر سہارا دیتی رہتی ہیں اور اس مرحلہ پر بھی انھوں نے نہ صرف یہ کہ ہماری راہنمائی فرمائی بلکہ اس کتاب پر تقریظات بھی تحریر فرمائیں۔ خدا ان حضرات کے فیوضات سے ہماری قوم کو زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنے کی توفیق کرامت فرمائے۔

ساتھ ہی ساتھ ہم ان مخلصین کا بھی تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ جنھوں نے اس نایاب و عظیم امر میں ہماری مدد فرمائی الخصوصاً مولانا سید شمیم حیدر رضوی اعظمی مولانا سید احسان حیدر جوادی، مولانا سید نقی عسکری صاحب، کہ ان افراد کی

کاوشوں نے اس کتاب کو منزلِ طباعت سے قریب کر دیا جسکی بناپر یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

رب کریم اپنی راہ میں عمل کرنے والوں کو حصول علم اور عمل صالح انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

الٰہی آمین　　　　والسّلام

قمر عباس، شارجہ
۲۰/۵/ ۲۰۰۰

مقدمہ

علامہ سید رضی جعفر نقوی صاحب

الحمدللہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین
والصلوٰۃ والسلام والتحیۃ والاکرام
علیٰ خاتم النبیین اشرف الانبیاء والمرسلین
سیدنا ونبینا ابی القاسم محمد والہ الطیبین
الطاہرین المعصومین واللعنۃ علیٰ
اعدائہم اجمعین

نماز دین کا وہ ستون ہے جس کے بارے میں خالق دوجہاں کا واضح ارشاد ہے کہ :

اِنَّ الصَّلٰوۃَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَابًا مَّوْقُوْتًا ہ

"نماز صاحبان ایمان پر (خداوند عالم کی جانب سے) ایک معین فریضہ ہے۔

اور یہ ایسا مہم فریضہ ہے کہ حضرت ابراہیمؑ خلیل جیسی ہستی نے بارگاہ معبود میں دعا فرمائی:

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ:

اے پالنے والے مجھے بھی نماز قائم کرنے والوں میں قرار دے اور میری اولاد کو بھی ،،

اور خداوند عالم نے جناب ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کو یہ حکم بھی دیا کہ میرے خاص گھر (خانہ کعبہ) کو نماز پڑھنے والوں، طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں کے لئے پاک و پاکیزہ اور صاف ستھرا رکھو، جیسا کہ ارشاد قدرت ہے۔

اَنْ طَہِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّائِفِیْنَ وَالْعَاکِفِیْنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ۔

اور تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک و پاکیزہ بناؤ ،،

اور

یہ عبد و معبود کے درمیان وہ اہم ترین رابطہ ہے جسے تمام ہادیان برحق نے زندگی کی اہم ترین سعادت قرار دیا اور جسکو خالق دوجہاں نے تمام متقین کی بنیادی صفت قرار دیا جیسا کہ سورۂ مبارکہ بقرہ میں ارشاد قدرت ہے:

ذٰلِکَ الْکِتَابُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ اَلَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ

وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ٥

یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، صاحبان تقوی کے لئے سرچشمۂ ہدایت ہے جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے دیا ہے اس میں سے ہماری راہوں میں خرچ کرتے ہیں ،،

اور

جس کے بارے میں مالک دوجہاں نے تصریح فرمادی ہے کہ :

یہ وہ عبادت ہے جو کسی اور پر شاق گذرسکتی ہے لیکن جو لوگ لقائے پروردگار کی امید اور اسی کی خوشنودی کے آرزومند رہتے ہیں ان پر گراں نہیں گذرسکتی جیسا کہ اسی سورۂ مبارکہ (البقرہ) میں ارشاد قدرت ہے کہ :

وَاِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ اَنَّهُمْ مُلَاقُوا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رَاجِعُونَ ٥

اور یہ نماز سخت ہے لیکن ان لوگوں کے لئے نہیں جو خوف خدا رکھتے ہیں جنھیں یہ خیال ہے کہ انھیں اپنے پروردگار سے ملاقات کرنی ہے اور اس کی بارگاہ میں واپس جانا ہے ،،

چنانچہ

ہر دور میں خداوند عالم کے مقرب بندوں نے نماز کو اپنی زندگی کی سعادت سمجھا،،
یہاں تک کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جنھیں مالک دوجہاں نے اپنی خصوصی نشانی کے طور پر دنیا میں بھیجا ـــــ جب آغوش مادر میں آئے اور دنیا کے بے معرفت انسانوں نے ان کی ماں پر طعن و تشنیع کرتے ہوئے یہ اعتراض کیا کہ اے مریم تمھاری شادی تو ہوئی نہیں یہ تمھاری آغوش میں بچہ کہاں سے آگیا ـــــ ؟
اور جواباً حضرت مریم نے اسی معصوم بچے کی طرف اشارہ کر دیا کہ اسی سے پوچھ لو یہ کون ہے اور کہاں سے آیا ہے ؟
تو جناب عیسیٰؑ نے جب بقوت اعجاز گفتگو شروع کی تو اپنی خوبیوں اور کمالات کا ذکر کرتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ خداوند عالم نے مجھے "نماز و زکواۃ" کا حکم دیا ہے،
چنانچہ سورۂ مبارکہ مریم میں ارشاد قدرت ہے ،، کہ جب جناب مریم نے بچے کی طرف اشارہ کیا تو حضرت عیسیٰؑ نے آغوش مادر سے آواز بلند کی ،،

"قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا
وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَکًا اَیْنَ مَا کُنْتُ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَ
الزَّکٰوۃِ مَادُمْتُ حَیًّا"

انھوں نے کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب عطا کی ہے، مجھے نبی بنایا ہے

اور میں جہاں بھی رہوں مجھے اس نے بابرکت قرار دیا ہے اور جب تک میں زندہ رہوں مجھے نماز اور زکاۃ کی وصیت کی ہے۔

اور

مالک دو جہاں نے ان ہی صاحبان ایمان کو کامیاب و کامران قرار دیا ہے جو نماز ادا کرتے ہیں اور حالت نماز میں خضوع و خشوع کے آداب کو پوری طرح ملحوظ رکھتے ہوں۔ جیساکہ سورۂ مبارکہ المومنون میں ارشاد قدرت ہے:

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلٰوتِهِمْ خَاشِعُوْنَ

یقیناً صاحبان ایمان کامیاب ہو گئے جو اپنی نماز میں خشوع و خضوع (کے آداب کو) ملحوظ رکھتے ہیں۔

٦

اور پروردگار عالم نے اپنے تمام پیغمبروں اور ہادیان برحق کو نماز قائم کرنے کا حکم دیا — چنانچہ سورۂ مبارکہ انبیاء میں ارشاد فرمایا کہ:

وَجَعَلْنَاهُمْ اَئِمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَیْنَا اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَاءَ الزَّکٰوةِ وَکَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ

اور ہم نے ہی انھیں پیشوا بنایا (اور) وہ ہمارے حکم سے ہی (لوگوں کی) ہدایت کرتے ہیں

اور ہم نے ان کے پاس وحی بھیجی کہ نیک اعمال انجام دیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔
اور وہ سب ہمارے ہی عبادت گذار بندے تھے

اور

ان ہادیان برحق کے سید و سردار، خاتم الانبیاء، احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تو یہ حالت تھی کہ :

خوشنودیٔ پروردگار کے لئے اس کثرت سے نماز پڑھتے تھے کہ پیروں پر ورم آجاتا تھا۔

یہاں تک کہ خود خالق کائنات نے محبت بھرے انداز میں ان سے فرمایا کہ اے میرے حبیب کچھ دیر آرام بھی کرلیا کرو، جیسا کہ سورۂ مزمل میں ارشاد قدرت ہے :

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ٥

اے کمبل اوڑھنے والے (بندے) رات کو (نماز کی حالت میں) قیام کرو لیکن کچھ دیر (آرام بھی کرلیا کرو)

اور پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد طاہرینؑ نے تو نماز کو اس کی معراج تک پہونچادیا، کہ سر کٹتا رہا، اور سجدۂ خالق ادا ہوتا رہا، یہاں تک کہ شاعر نے کہا کہ :

اسلام کے دامن میں بس اس کے سوا کیا ہے
اک ضرب یداللّٰہی اک سجدۂ شبیری

خوش قسمت ہیں وہ حضرات جو نماز کا خصوصی اہتمام کرتے ہیں، اور لائق تحسین ہیں وہ ہستیاں جو اس عمل خیر کی طرف اپنی زبان و قلم اور قول و عمل کے ذریعہ سے بندگان خدا کو دعوت دیتی ہیں۔

قوم و ملت کی لائق احترام شخصیت محترمہ معلمۂ ذاکری خانم عذرا لحسن صاحبہ جو اسلامیہ جمہوریہ ایران کے مرکزی شہر "تہران" کی عظیم الشان دانشگاہ میں "شعبۂ الہیات" میں پی ایچ ڈی کر رہی ہیں۔

جہاں آپ علوم قرآن کے موضوع پر مقالہ تیار کر رہی ہیں،

اور حقیقت یہ ہے کہ، یہ ایک منفرد اعزاز ہے جو برصغیر پاکستان و ہندوستان میں صرف آپ ہی کو ملا ہے کہ آپ کو شعبہ الہیات سے پی ایچ ڈی کرنے کا موقع حاصل ہوا ہے۔

اور وہ بھی علوم قرآن کے موضوع پر ______ کیونکہ قرآن وہ کتاب زندگی ہے جس کے بارے میں خود خالق دوجہاں کا ارشاد ہے کہ:

لَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ ٥

کوئی خشک وتر ایسا نہیں ہے جو اس روشن کتاب کے اندر (موجود) نہ ہو،
اور جس کے بارے میں امیر المومنین حضرت علی بن ابیطالب علیہ السلام کا مشہور فرمان ہے کہ :

ان ھٰذا القرآن ظاھرہ انیق و باطنہ دقیق

اس قرآن کا ظاہر بہت بارونق اور باطن بہت گہرا اور دقیق ہے،،
اور یہ وہ عظیم الشان کتاب ہے جس کا جواب لانے سے ہر دور کے انسان عاجز رہے ہیں جیسا کہ خالق دوجہاں نے خود اس کا اعلان فرمایا تھا کہ :

لَئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا
الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ کَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا ٥

اگر تمام جن وانس مل کر یہ (کوشش) کریں کہ اس کتاب کا مثل لائیں تو نہ لاسکیں گے، اگرچہ ایک دوسرے کی مدد بھی کریں،،

زیر نظر کتاب کی لائق احترام مولفہ محترمہ عذرا الحسن صاحبہ نے "مستحب نمازوں" کے موضوع پر قلم اٹھایا اور زیر نظر کتاب میں معلومات کے دریا بہا دئے،،

سورہ مبارکہ بنی اسرائیل میں مالک دوجہاں نے فرمایا ہے کہ :

فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ○

تہجد ادا کرو یہ تمھارے لئے نافلہ ہے عنقریب تمھارا پروردگار تمھیں مقامِ محمود پر فائز کرے گا ،،

آیت میں اگرچہ خطاب حضور اکرمؐ سے ہے لیکن شامل پوری امت ہے اور ہر شخص رات کے سناٹے میں اپنے خالق سے راز و نیاز کی سعادت حاصل کر کے دنیا و آخرت کے فیوض و برکات سے اپنے دامن کو بھر سکتا ہے کیونکہ بقول شاعر ؎

نماز سے بشریت عروج پاتی ہے
نماز عبد کو معبود سے ملاتی ہے

محترمہ عذرا محسن صاحبہ نے اس کتاب میں تقریباً ڈھائی سو مستحبی نمازوں کو ہماری بکثرت کتابوں کے حوالے سے جمع کر کے نہایت عظیم خدمت انجام دی ہے۔ اور اردو داں طبقے کو درحقیقت ایک منفرد تحفہ دیا ہے۔ کیونکہ اس موضوع پر آج تک اردو زبان میں ایسی جامع کتاب منظرِ عام پر نہیں آئی جس میں ایک ایک نماز کی تفصیلات کو اس قدر

عام فہم اور سلیس انداز سے پیش کیا گیا ہے ۔

میری دعا ہے کہ پاک پروردگار بتصدق محمد و آل محمد علیہم السلام محترمہ عذرا محسن صاحبہ کو اس دینی خدمت کا عظیم الشان اجر و ثواب عطا فرمائے ، لوگوں کو اس کتاب سے زیادہ سے زیادہ فیض حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور محترم الحاج قمر عباس صاحب اور ان کے برادران کو اپنے بے پایان انعامات سے نوازے جنہوں نے یہ حسین تحفہ قوم و ملت کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے ۔

والسلام

احقر

رضی جعفر نقوی

۲۳ صفر ۱۴۲۱ھ

تقریظ

فقیہ عصر
علامہ سیّد ذیشان حیدر جوادی طاب ثراہ

دنیا میں اگر کوئی عمل ایسا ہو سکتا ہے جس کا قلیل بھی محبوب ہو اور کثیر بھی۔
اس میں برائی سے روکنے کی صلاحیت بھی پائی جاتی ہو اور وہ قرب الٰہی کا وسیلہ بھی بن
سکتا ہو ـــــ اس کے ذریعہ فرض بندگی بھی ادا ہو جائے اور شکر منعم کا فرض بھی ادا
ہو جائے ـــــ تو نماز ہی ہے ـــــ جسے ستون دین بھی کہا گیا ہے اور معراجِ
مومن بھی۔

اسلام نے اس نماز کو واجب بھی قرار دیا ہے اور مستحب بھی ـــــ لیکن
واجب کی مقدار بہت مختصر ہے کہ فرض بندگی ادا کرنے کے لئے ـــــ اور معراج کی
منزل طے کرنے کے لئے اتنی مقدار میں نماز بہر حال ضروری ہے۔

اس کے بعد قرب الٰہی میں مزید اضافہ کے لئے مستحبی نمازوں کو وسیلہ قرار

دیا گیا ہے اور اس کی مقدار کو زیادہ رکھا گیا ہے ۔

قابل مبارکباد ہیں وہ خوش قسمت افراد جو ایسے اعمال و عبادات کے مجموعے منظر عام پر لے آئیں جن کے ذریعہ مومنین بھی معراج بندگی کی منزلیں طے کریں اور ان کے درجات خیر میں بھی اضافہ ہو جائے ۔

رب کریم عزیزم قمر عباس اور ان کے برادران کے توفیقات میں اضافہ فرمائے کہ وہ اس مجموعہ کو منظر عام پر لا رہے ہیں اور انشاء اللہ مستقبل میں بھی ایسے مفید کتابچے پیش کرتے رہیں گے

والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ

جوادی

۲۲ رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ

تقریظ

حجۃ الاسلام والمسلمین سید صادق علی شاہ مدظلہ

۱۰ ربیع الاول کی صبح تھی ، میں ناشتے سے فارغ ہو کر بیٹھا ہی تھا کہ عزیزم قمر عباس صاحب کا فون آیا کہ میں اور برادر عرفان علی آپ سے ملنے کے طلبگار ہیں۔

میں نے بصد خلوص مدعو کیا ؛

ابھی تھوڑا ہی وقت گذرا تھا کہ دونوں برادران میری خدمت میں حاضر ہوئے

بعد از سلام و دعا انھوں نے مجھے قبلہ سید ذیشان حیدر جوادیؒ صاحب کا قرآن و تفسیر ہدیہ کیا جو کہ انھوں نے خود قبلہ موصوف کی سرپرستی میں قم سے چھپوا کر شائع کیا تھا۔ یہ تحفہ میرے لئے ایک عظیم تحفہ تھا کیونکہ مرحوم ذیشان صاحب کے انتقال کے بعد اس کی افادیت میں اور اضافہ ہو گیا ہے۔

دوران گفتگو انھوں نے بتایا کہ ان کی ہمشیرہ ایک کتاب مستحبی نمازوں کے سلسلے میں
مرتب کر رہی ہیں اس کے لئے میرے خیال کے اظہار کی اجازت چاہیئے ۔
ان کے خلوص کو دیکھتے ہوئے میں اپنی بیماری کے باوجود انکار نہ کر سکا ۔
اور میں خود تو نہ لکھ سکا لیکن کچھ الفاظ ان کو بتائے جو انھوں نے خود تحریر کئے کہ :

نماز افضل عبادت ہے ، اور قیامت کے روز جس عمل کا سب سے پہلے سوال
ہو گا وہ نماز ہے ۔
اگر نماز قبول ہو گئی تو باقی اعمال بھی قبول ہو جائیں گے اور اگر نماز قبول نہ ہوئی
تو دوسرا کوئی بھی عمل قبول نہ ہو گا ۔
نماز کی دو قسمیں ہیں واجب اور مستحب ۔ شب و روز کی مستحب نمازوں
کی تعداد چونتیس رکعت ہے ۔
واجب اور مستحب نمازوں کی ادائگی کو مومن کی علامات میں سے قرار دیا گیا ہے
اس کی طرف متوجہ کرنا مومنین کی تعداد میں اضافہ کی کوشش ہے
جو عند اللہ مشکور ہے !
جو حضرات یہ کوشش کرتے ہیں وہ عند اللہ ماجور ہیں اور ان کی مساعی عند اللہ
مقبول ہیں ۔

میری دعا ہے کہ خداوند تعالیٰ مومنین کو اس کتاب کے مندرجات پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔

اور اس کے ساتھ ساتھ آخر میں دعا ہے کہ پروردگار عالم محمد و آل محمد علیہم السلام کے صدقے میں محترمہ عذرا محسن کی اس عظیم دینی خدمت کو قبول فرمائے اور مومنین کو اس سے زیادہ سے زیادہ فیض حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے۔

اور عزیزم الحاج قمر عباس، ان کے والدین اور برادران کو اس عظیم کام کے پایۂ تکمیل تک پہونچانے پر اپنی رحمت سے نوازے۔ جنھوں نے یہ خوبصورت اور حسین تحفہ کتاب کی شکل میں مومنین کی خدمت میں پیش کیا۔

والسلام

احقر

سید صادق علی شاہ

۱۰ ربیع الاول سنہ ۱۴۲۱ء

تقریظ

حجۃ الاسلام والمسلمین شیخ حیدر علی جوادی مدظلہ
(صوبہ سندھ، پاکستان)

علم نور ہے، نور اندھیروں کو ختم کر کے اشیاء کو واضح کرتا ہے بالکل اسی طرح علم بھی تاریکیوں کو ختم کر کے حقائق کو روشن کرتا ہے باوجود اس کے علم انسان کو ذمہ دار بنانے کے لئے کافی نہیں کیونکہ اگر کافی ہوتا تو کوئی بھی برائی کو برائی جانتے ہوئے اسکو انجام نہ دیتا اور نہ ہی کوئی اچھائی کو اچھائی سمجھتے ہوئے اس کو ترک کرتا۔

اس لئے کہنے میں حق بجانب ہیں کہ علم سے مافوق ایک ایسی چیز جس کو ایمان کہا جاتا ہے وہی انسان کو ذمہ دار بنا سکتی ہے۔

ایمان عقیدہ اور عمل کا نام ہے۔ امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

"ملعون ملعون من قال الایمان قول بلا عمل"، ملعون ہے ملعون ہے وہ شخص جو یہ نظریہ رکھتا ہو کہ ایمان عقیدہ ہے بغیر عمل کے۔

عملی میدان میں واجبات پر عمل تو ہر قانون سے ڈرنے والے کو کرنا ہی ہے لیکن واجبات کے ماسوا محبوب کی پسندیدہ چیز کو نظر میں رکھنا ایک مومن کامل اور نہایت قرب الہٰی کے طالب کا ہی شیوہ ہو سکتا ہے۔ اسی وجہ سے نوافل کو ترک نہ کرنا اولیا اللہ ہی کی سنت ہے۔

محبوب کی بارگاہ اور اس کا حضور اور پھر اس سے ہم کلام ہونا بندۂ مومن کی معراج ہے، اَلصَّلٰوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ، نماز مومن کی معراج ہے۔

نوافل صلوٰتی کو ایک جگہ جمع کر کے عاشقان طریقت کو وصول حق کا سامان فراہم کرنا ایک بہت بڑی فضیلت ہے جو خواہر فاضلہ عذرا محسن حفظہا اللہ نے حاصل کر لی ہے۔ رب کریم ان کو جزائے خیر عنایت فرمائے اور جناب قمر عباس و برادران جو کہ خدمت دین میں مشغول ہیں کی توفیقات میں اضافہ فرمائے جنھوں نے اس مجموعہ کو چھاپ کر نشر کرنے کی ذمہ داری قبول فرمائی ہے۔

والسلام

حیدر علی جوادی

۱۹٫۴٫۲۰۰۰

تقریظ

حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید محمد زکی الباقری صاحب قبلہ
(کینیڈا)

تمام تعریفیں اس ذات پروردگار کے لئے ہیں جس نے ہمیں کتم عدم سے عالم وجود میں لایا۔ اس کی مخلوق میں ہمیں اشرف مخلوقات قرار دیا۔ معیار اشرفیت کا راز ولائے آل محمد میں مضمر رکھا۔ اس معیار اشرفیت تک کا حصول ہر انسان کے اختیار میں دے دیا۔ اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ ان قرب الٰہی کی منازل کو طے کرنا ہی جوہر انسانیت ہے اس جوہر کو ہر انسان کی اپنی سعی بلیغ پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ انسان خواہ وہ مرد ہو یا عورت دونوں میں یہ صلاحیت اللہ نے مساویانہ عطا فرمائی ہے۔ اللہ نے ہدایت بشر کے لئے

قرآن مجید میں کئی مثالیں دی ہیں مندرجہ ذیل دو مثالوں کی جانب توجہ فرمائیں ۔ پہلی مثال جناب آسیہ کی ہے جو کہ خدائے وقت کی زوجہ ہونے اور دنیا کی ہر آسائش کو رکھنے کے باوجود دعا کرتی ہیں تو قرآن جہاں انبیاء کا تذکرہ کرتا ہے وہیں پر ایک عورت کے قول کو جو کہ فرعون کی زوجہ کا بیان ہے نقل فرمایا ہے ۔ دوسری مثال بی بی مریم کی اس طرح سے بیان کرتا ہے ۔ تاکہ ہر انسان اس بات کو اچھی طرح سمجھ جائے کہ اللہ کے یہاں معیار نیک عمل ہے رنگ ونسل وقوم وقبیلہ یا جنسیت معیار نہیں ۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ
اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ
فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ٥ وَمَرْيَمَ
ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِيْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ
رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ
الْقٰنِتِيْنَ ٥ (التحریم ۱۲،۱۱)

اور خدا نے ایمان والوں کے لئے فرعون کی زوجہ کی مثال دی ہے کہ اس نے دعا کی کہ پروردگار میرے لئے اپنے یہاں جنت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اسکے کاروبار سے نجات دلا دے اور اس پوری ظالم قوم سے نجات عطا کر دے ، اور مریم بنت

عمران کی مثال جس نے عفت کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اس نے اپنے رب کے کلمات اور کتابوں کی تصدیق کی اور وہ ہمارے فرمانبردار بندوں میں سے تھی۔

ان دو آیتوں پر غور و خوض کریں تو کئی ظاہری رموز کا پتہ چلتا ہے۔

پہلے یہ کہ خدا نے دو عورتوں کی مثال مومن مردوں کے لئے دی ہے اس لئے کہ ایمان کی کوئی جنسیت نہیں ہوتی۔

دوسرے یہ کہ دو عورتوں کی مثالیں بیان فرمائی ہیں ایک اسکی زوجہ تھی جو ظالم زمانہ، خدائے وقت، فرعون عصر تھا یہ اس بات کی جانب اشارہ ہے کہ عورت کسی بھی ماحول میں کیوں نہ ہو اپنے ایمان کو بچا سکتی ہے اور وہ مقام و منزلت حاصل کر سکتی ہے کہ جنت بھی چاہتی ہے تو منازل قرب الٰہی سے کم نہیں چاہتی۔

تیسرے یہ کہ ایک ایسی عورت کی مثال دی ہے جو پاک دامن تھی جسے اللہ نے عالمین پر برگزیدہ بنایا۔ اور کنواری ہونے کے باوجود اللہ نے انھیں فرزند نرینہ عطا فرمایا۔ جو کہ ایک پیغمبر اولوالعزم تھا۔

قرآن نے ان دونوں عورتوں کی مثال پیش کر کے یہ بات دنیا کے سامنے روشن کر دی کہ اللہ کے یہاں عمل سے انسان کی اہمیت ہے نہ کہ جنسیت سے۔

تاریخ انسانیت میں بہت سی عورتیں گذریں جنھوں نے مردوں کے شانہ بشانہ

عملی میدان میں قدم رکھا اور دنیا والوں کے لئے بہترین مثالیں چھوڑ گئیں۔

میں اس وقت چند جملے محترمہ عذرا محسن صاحبہ کی انوکھی اور بر وقت کاشوں سے متعلق لکھتے ہوئے مسرت محسوس کر رہا ہوں۔ اس دور بے دینی میں جبکہ سائنسی کہلاتا ہے اس دور میں مذہب کی گفتگو بے وقت ——— سمجھی جاتی ہے واجبات نہیں بلکہ مستحبات خصوصاً نوافل نمازوں پر مشتمل کتاب کی تالیف فرما کر دنیا کے سامنے یہ ثابت کر دیا کہ :

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

جو شخص بھی نیک عمل کرے گا وہ مرد ہو کہ عورت بشرطیکہ صاحب ایمان ہو ہم اسے پاکیزہ حیات عطا کریں گے اور انھیں ان اعمال سے بہتر جزا دیں گے جو وہ زندگی میں انجام دے رہے تھے۔ نحل / آیت / ۹۷

یہ کتاب انشاء اللہ بہت ہی ضروری ثابت ہوگی۔ وہ وقت دور نہیں ہے کہ یہ کتاب ہر مومن کے گھر میں بطور مراجعہ ——— رکھی جائے گی۔ میں نے جب اس کتاب کا مطالعہ کیا دل سے دعا مانگی خداوند البطفیل محمدؐ و آل محمدؐ محترمہ عذرا محسن صاحبہ

کی توفیقات میں اضافہ فرما اور ان کی اس سعیٔ بلیغ کو قبول فرما کر انھیں دنیا اور آخرت میں کامیابی عطا فرما۔ آمین یارب العالمین

والسلام

احقر العباد

السیّد محمد زکی الباقری

۱۰ر جولائی سنہ ۲۰۰۰ء

تقریظ

خطیب اہلبیت بندۂ بوتراب مولانا سید شبیہ الرضا زیدی
الحسینی (کراچی پاکستان) وکیل آیت اللہ العظمیٰ
سید علی سیستانی مدظلہ،

مستحب کسے کہتے ہیں ؟ یہ وہ عمل ہے جس کے انجام دینے میں اجر و ثواب ہے اور ترک میں گناہ نہیں ہے ۔

البتہ مستحب اعمال کے بہت فوائد ہیں ، مثلاً واجبات کو انجام دیتے وقت جو کمی بے توجہی اور چند ایک مکروہات کے پیدا ہو جانے کی وجہ سے جو اسکی قبولیت میں رکاوٹ کا سبب بھی ہو سکتے ہیں ان مضرات عمل کو دور کر کے اس خلا کو پر کر دیتے ہیں ۔ یا مثلاً قرب الٰہی و محمد و آل محمد علیہم افضل الصلواۃ والسلام کا سبب بھی بنتے ہیں ۔ مشکل

حالات میں، بے چینی و بے قراری میں، پریشانیوں اور مصیبتوں میں ایمان کی حفاظت اور عقیدے کی سلامتی کے لئے زمانۂ پر آشوب میں اسکی فریب کاریوں سے بچنے کے لئے مستحبات ممد و معاون ثابت ہوتے ہیں۔ ان مستحبی اعمال میں زیارات مقامات مقدسہ، ادعیہ ماثورہ، روزے، اعمال عاشورہ، زیارت وارثہ اور نماز جعفر طیار وغیرہ ہیں۔

ان تمام اعمال میں تقریباً مستحب نمازیں پڑھی جاتی ہیں اور اس کے علاوہ مخصوص ایام کی مستحب نمازیں، مخصوص مہینوں کی مستحب نمازیں، چہاردہ معصومینؑ اور مخصوص اصحاب کو تعلیم کردہ مخصوص نمازیں جو مختلف مقامات پر مختلف کتابوں میں درج ہیں۔

قابل صد تحسین ہیں خواہر محترمہ معلمہ عذرا الحسن مقیم ایران نے بڑی ہی عرق ریزی سے ان تمام مستحب نمازوں کو یکجا کر دیا اور ان کی احادیث اور تفصیلات بھی بیان کر دیں۔

یہ کتاب یقیناً صاحبان ایمان کے لئے گرانقدر سرمایہ ہے اور مومنین کرام اس سے فیضیاب ہوں گے۔

اسی کے ساتھ ضروری سمجھتا ہوں کہ الحاج جناب قمر عباس صاحب و جناب عرفان علی صاحب و دیگر افراد جنھوں نے اس کتاب کی طباعت میں معاونت فرمائی ہے۔ یا کسی بھی طرح تعاون کیا ہے وہ سب قابل قدر ہیں۔

خداوند کریم بحق چہارہ معصومین علیہم السلام اس کتاب کی مولفہ و معاونین

کی توفیقات خیر میں اضافہ فرمائے اور تمام زندگی ایمان پر ہو اور دنیا و آخرت کی خیر نصیب ہو۔ آمین

فقط راقم الحروف

بندۂ بوتراب

سید شبیہ الرضا زیدی عفی عنہٗ

۹ صفر المظفر ۱۴۲۱ھ

گفتار مؤلفہ

نماز وہ آسمانی نغمۂ عشق ہے جو عاشق کو اس کے معشوق تک رہنمائی کرتا ہے مظلوم کو اس کی اصل پناہ گاہ تک پہونچاتا ہے۔

نماز توحید و یکتا پرستی کا دریا ہے جو روح و جان کو شرک کی آلودگی سے دھو دیتا ہے اور فضلیت و پاکیزگی کی معراج تک پہونچا دیتا ہے اگر انسان معرفت وطہارت کے ساتھ نماز کو ادا کرتا ہے تو خداوند عالم اسکو اپنے نور کے دسترخوان سے رزق عطا کرتا ہے

نماز خداوند عالم کی وہ واحد عبادت ہے جس میں خدا نے پوری کائنات کا دستورِ انسانیت پوشیدہ رکھا ہے، نماز انسان کو غرور و تکبر سے دوری، عاجزی اور انکساری کے ساتھ اپنے نفس کو قابو میں رکھنا اور اپنی خاکی خلقت پر غور و فکر کرنا سکھاتی ہے۔

نماز خدا کا وہ بہترین تحفہ ہے جو پیغمبر خدا معراج سے لائے تھے اور جس کے پڑھنے سے انسان اپنے آپ کو دنیا کی برائیوں سے دور کر سکتا ہے اور جس کے نور کی نفی

میں وہ صراط مستقیم سے گذر سکتا ہے۔

خدا نے واجب نمازوں کو اپنی قربت کا وسیلہ اور گناہوں سے دور ہونے کا طریقہ بتایا ہے اور نافلہ اور مستحبی نمازوں کو مشکلات اور تکالیف نیز دنیاوی بلاؤں سے دوری کا وسیلہ قرار دیا ہے، مستحبی نمازیں اس برقی قوت کی مانند ہے جو ایک کمزور انسان کو دنیا کا سب سے طاقتور انسان بنادیتی ہے۔

مستحب نمازیں خصوصاً نوافل پڑھنے کی بہت تاکید کی گئی ہے ان کا ثواب اور فضیلت بہت زیادہ ہے اور یہ واجب نمازوں کے قبول ہونے کی ضامن ہیں۔

روایت ہے کہ نافلہ نمازیں ایسے تحفہ کی حیثیت رکھتی ہیں جو ہر صورت میں خدا قبول کرتا ہے۔

مستحب نمازیں بہت زیادہ ہیں اور اس کتاب میں زیادہ تر وہ مستحبی نمازیں ہیں جن کی سند معتبر روایتوں سے ملی ہے اور جنھیں عام طور سے ہر جگہ مومنین پڑھ سکتے ہیں۔

ہم خدا سے توفیق چاہتے ہیں کہ واجب نمازوں کے ساتھ ساتھ تمام مستحبات اور خاص طور مستحب نمازوں کو خلوص نیت کے ساتھ انجام دیں تاکہ ہر صفت رذیلہ سے پاک ہو کر کمال کی منزل پر پہونچیں، وہ ہمیں نماز گذاروں اور نماز قائم کرنے والوں میں داخل کرے

ہماری آخری منزل آسان کرے جو کہ بہت سخت ہے۔

ہمارے والدین کی مغفرت فرمائے۔

اے خدا ! اپنے ذکر سے ہمارے دن ورات کو منور کر دے۔

عذرا محسن

قم المقدسہ ایران

۱۵، شعبان ۱۴۲۰ھ

نماز معصومین کی نظر میں

۱۔ حدیث قدسی : مَاتَقَرَّبَ الْعَبْدُ اِلَیَّ بِشَیْءٍ اَفْضَلُ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَیْهِ وَاِنَّ الْعَبْدَ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اُحِبَّهُ ۔ (اصول کافی جلد ۱، ص۳۵۲)

واجبات اور فرائض کی ادائیگی سے بہتر کسی چیز کے ذریعہ کسی بندے نے میرا قرب حاصل نہیں کیا اور بندہ نوافل کے ذریعہ مجھ سے اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ میں اسے اپنا محبوب بنا لیتا ہوں ۔۔۔

۲۔ رسولؐ خدا نے فرمایا : جب خدا کے اولوالعزم پیغمبر پریشانی میں مبتلا ہوتے تھے تو نماز میں پناہ لیتے تھے ۔

قَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْهِ السَّلَامُ :

" اَلْمُتَقَرِّبُ بِاَدَاءِ الْفَرَائِضِ وَالنَّوَافِلِ مُتَضَاعِفُ الْاَرْبَاحِ ۔ تجلی حکمت

فرائض و نوافل کے ذریعہ قرب خدا چاہنے والے کو دوگنا فائدہ ہوتا ہے ۔

۳۔ علیؑ : جب انسان نماز میں مشغول ہوتا ہے تو اس کا بدن لباس اور جو چیزیں بھی اطراف میں موجود ہوتی ہیں خدا کی تسبیح کرتی ہیں ۔

۴۔ جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے فرمایا : خدا نے نماز کو تم سے تکبر و خود پرستی دور کرنے

سے کے لئے قائم کیا ہے ۔

۵۔ امام سجاد علیہ السلام نے فرمایا : حق نماز سے کے ساتھ ہے جان لو کہ نماز پڑھنا خدا کی بارگاہ میں حاضری ہے اور تم نماز کو خدا کے سامنے جانے کا وسیلہ قرار دو۔ (بحار الانوار)

۶۔ امام باقر علیہ السلام نے فرمایا : جو نماز کو توجہ سے پڑھتا ہے اس کی نماز آسمان کے نیچے اتنی ہی قبول ہوتی ہے جتنی توجہ سے پڑھی جاتی ہے (محجۃ البیضاء جلد ۱، ص ۳۵۴)

۷۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا : "اِذَا اَرَدْتَ حَاجَۃً فَصَلِّ رَکْعَتَیْنِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلْ تُعْطِیْہِ" (جبل حدیث ص ۱۱)

حاجت کے وقت دو رکعت نماز پڑھو اور محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوات بھیجو ہر حاجت طلب کرو پوری ہوگی ۔

۸۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا : جب تمہارا بچہ سات سال کا ہو جائے تو اس کو نماز کے لئے تیار کرو ۔

۹۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا : صَلٰوۃُ النَّوَافِلِ قُرْبَانٌ اِلَی اللّٰہِ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ ۔ (تحف العقول ص ۲۹۰)

مستحب نمازیں ہر مومن کو خدا سے قریب کرتی ہیں ۔

۱۰۔ امام جواد علیہ السلام نے فرمایا : حضور قلب و فروتنی نماز کی زینت ہے ۔

باب اوّل

مستحب نماز
1. وقت کے اعتبار سے جیسے نافلہ نماز پنجگانہ
2. جگہ کی بنا پر جیسے نماز تحیت مسجد
3. وقت اور جگہ یا کسی اور بنا پر جیسے نماز جعفر طیار وغیرہ

مستحب نمازوں کے احکام :

(1) تمام مستحبی نمازیں دو، دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہیں سوائے نماز وتر کے جو ایک رکعت ہے اور نماز اعرابی کے کہ جو ایک مرتبہ دو رکعت اور دو مرتبہ چار رکعت پڑھی جاتی ہے۔

(۲) مستحب نمازوں میں کچھ نمازوں کو چھوڑکر دوسرے سورہ کا پڑھنا ضروری نہیں ہے

(۳) مستحب نمازوں کو جان بوجھ کر بھی توڑنا جائز ہے ۔

(۴) مستحب نمازوں میں ارکان نماز اگر بھولے سے زیادہ ہوجائیں تو نماز باطل نہیں ہوتی ۔

(۵) مستحب نمازوں میں پہلی رکعت اور دوسری رکعت کے درمیان میں شک سے نماز باطل نہیں ہوتی اور نماز پڑھنے والا جس رکعت پر چاہے بنا رکھ سکتا ہے ۔

(۶) نافلہ نمازوں کو بیٹھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں لیکن بہتر ہے کہ دو رکعت نماز جو بیٹھ کر پڑھی جائے اسکو ایک رکعت حساب کیا جائے گا

(۷) ظہر اور عصر کی نافلہ کو سفر کے دوران نہیں پڑھنا چاہیئے لیکن نافلۂ عشاء کو بنیت قربت بجالا سکتے ہیں کہ شاید مطلوب خدا ہو ۔

(۸) واجب نماز کے لئے بہتر ہے کہ مسجد میں پڑھیں لیکن نافلہ نمازوں کیلئے ایسا حکم نہیں ہے ۔

(۹) مستحب نمازوں میں سجدہ سہو نہیں ہوتا ۔

(۱۰) اگر مستحب نمازوں کو انکے اصل وقت میں انجام نہ دیں تو اسکی قضا پڑھ سکتے ہیں ۔

(۱۱) مستحب نمازوں کو راستہ چلتے وقت اور کسی سواری پر سوار ہونے کی حالت میں بھی پڑھ سکتے ہیں اور اگر انسان ان دو حالتوں میں نماز مستحبی ادا کرے تو لازم نہیں ہے کہ رو بہ قبلہ ہو۔

(۱۲) مستحب نمازوں کو کھڑے ہوکر، بیٹھ کر، لیٹ کر اور راستہ چلتے ہوئے بھی انجام دے سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں رکوع و سجدہ کو سر کے اشارہ سے انجام دے سکتے ہیں، البتہ کوشش کریں کہ رو بہ قبلہ ہوں۔

(۱۳) مستحب نمازوں میں بدن کا ساکن ہونا شرط نہیں ہے۔ اور اگر بھولے سے کوئی رکن کم یا زیادہ ہو جائے تو نماز باطل نہیں ہوتی ہے۔

(۱۴) مستحب نماز کے لئے منت یا نذر مانی جا سکتی ہے اور ایسی صورت میں اس نماز کو بیٹھ کر یا کھڑے ہوکر یا راستہ چلتے ہوئے پڑھ سکتے ہیں، لیکن اگر نذر کرتے وقت شرط کرے کہ مثلاً میں بیٹھ کر نماز پڑھوں گا تو اس حالت میں نذر کرنا امام خمینیؒ کی نظر میں محل اشکال ہے۔

حدیثوں میں آیا ہے کہ خداوند فرشتوں کے درمیان فخر کرتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ میرے بندے کو دیکھو کہ جو چیز میں نے اس پر واجب نہیں کی اسے انجام دے رہا ہے۔

(۱۵) اگر کوئی مستحب نماز کی رکعتوں میں شک کرے اور شک عدد کی زیادتی کے متعلق ہو جو نماز کو باطل کرتی ہے تو اسے چاہیئے کہ یہ سمجھ لے کہ کم رکعتیں پڑھی ہیں مثلاً اگر صبح کی نافلہ میں شک کرے کہ دو رکعتیں پڑھی ہیں یا تین تو یہی سمجھے کہ دو پڑھی ہیں (اور اگر تعداد کی زیادتی والا شک نماز کو باطل نہ کرے) مثلاً اگر شک کرے کہ دو رکعت پڑھی ہے یا ایک تو شک کی جس طرف پر عمل کرے اس کی نماز صحیح ہے۔ (توضیح المسائل آقای سیستانی مسئلہ نمبر ۱۲۰۲)

(۱۶) رکن کا کم ہونا نماز نافلہ کو باطل کر دیتا ہے۔ لیکن رکن کا زیادہ ہونا اسے باطل نہیں کرتا پس اگر نماز نافلہ میں کوئی فعل بھول جائے اور اس وقت یاد آئے جب وہ اس کے بعد والے رکن میں مشغول ہو چکا ہو تو ضروری ہے کہ اس فعل کو انجام دے مثلاً اگر اسے رکوع میں یاد آئے کہ سورۂ حمد نہیں پڑھی تو ضروری ہے کہ پہلے سورۂ حمد پڑھے پھر رکوع میں جائے۔ (۱۲۰۳)

(۱۷) اگر کوئی شخص نماز نافلہ کے افعال میں سے کسی فعل کے متعلق شک کرے خواہ وہ فعل رکن ہو یا غیر رکن اور اس کا موقع نہ گزرا ہو تو ضروری ہے کہ اسے انجام دے اور اگر موقع گزر چکا ہو تو اپنے شک کی پرواہ نہ کرے۔ (۱۲۰۴)

(۱۸) اگر کسی شخص کو دو رکعتی مستحبی نماز میں تین یا زیادہ رکعتوں کے پڑھ لینے کا گمان ہو تو چاہیئے کہ اس گمان کی پرواہ نہ کرے اور اسکی نماز صحیح ہے لیکن اگر اس کا گمان دو رکعتوں کا یا اس سے کم کا ہو تو احتیاط واجب ہے کہ اسی گمان پر عمل کرے مثلاً اگر اسے گمان ہو کہ ایک رکعت پڑھی ہے

تو ضروری ہے کہ احتیاط کے طور پر ایک رکعت اور پڑھے ۔ (۱۲۰۵)

(۱۹) اگر کوئی شخص نماز نافلہ میں کوئی ایسا کام کرے جس کے لئے واجب نماز میں سجدۂ سہو واجب ہو جاتا ہے یا ایک سجدہ بھول جائے تو اس کے لئے ضروری نہیں ہے کہ نماز کے بعد سجدۂ سہو یا سجدے کی قضا بجالائے (۱۲۰۶)

(۲۰) اگر کوئی شخص شک کرے کہ مستحب نماز پڑھی ہے یا نہیں اور اس کا نماز جعفر طیار کی طرح کوئی مقرر وقت نہ ہو تو اسے سمجھ لینا چاہیئے کہ نہیں پڑھی اور اگر اس نماز کا نوافل یومیہ کی طرح وقت مقرر ہو اور اسکا وقت گذرنے سے پہلے شک کرے کہ اسے انجام دیا ہے یا نہیں تو اس کے لئے بھی یہی حکم ہے لیکن اگر وقت گذرنے کے بعد شک کرے کہ وہ نماز پڑھی ہے یا نہیں تو اپنے شک کی پرواہ نہ کرے ۔ (۱۲۰۷)

روزانہ کی نافلہ :[1]

۱۔ صبح کی نافلہ	:	۲ رکعت قبل از نماز صبح
۲۔ ظہر کی نافلہ	:	۸ رکعت قبل از نماز ظہر
۳۔ عصر کی نافلہ	:	۸ رکعت قبل از نماز عصر
۴۔ مغرب کی نافلہ	:	۴ رکعت بعد از نماز مغرب
۵۔ عشاء کی نافلہ	:	۲ رکعت بعد از نماز عشاء بیٹھ کر

حدیثوں کی کتابوں میں روزانہ کے نوافل پڑھنے کی بہت تاکید کی گئی ہے۔ اور اس کے ثواب و آثار ذکر ہوئے ہیں۔

نمازِ شب (تہجد)

۱۔ نمازِ شب	:	۸ رکعت
۲۔ نمازِ شفع	:	۲ رکعت
۳۔ نمازِ وتر	:	۱ رکعت
	:	کُل گیارہ رکعت

---

[1] توضیح المسائل مسئلہ نمبر ۷۶۴

نمازشب کی فضیلت :

امام صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا :

نمازشب چہرہ کو خوبصورت اور اخلاق کو نیک اور انسان کو خوشبو سے معطر کرتی ہے ، رزق کو زیادہ اور قرض کو ادا کرتی ہے ، غم کو دور کرتی ہے اور آنکھوں کو زندگی دیتی ہے ۔

رسول اکرمؐ نے فرمایا :

نمازشب خدا کی خوشنودی اور ملائکہ سے دوستی کا ذریعہ ہے ۔

امام صادقؑ نے فرمایا :

جس گھر میں نمازشب پڑھی جائے اور قرآن کی تلاوت کی جائے وہ گھر آسمان والوں کے نزدیک روشن ستاروں کے مانند ہے ۔

کیفیت نمازشب :

نمازشب کل گیارہ رکعت ہے ۔

پہلے آٹھ رکعت نماز : دو دو رکعت کر کے نماز صبح کی طرح پڑھیں ان نمازوں کی نیت نمازِ شب کی ہوگی ۔

پھر دو رکعت نماز شفع بہتر ہے کہ رکعتِ اوّل میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ ناس اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ فلق پڑھی جائے ۔

پھر ایک رکعت نماز وتر سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور ایک مرتبہ سورۂ فلق اور ایک مرتبہ سورۂ ناس پڑھیں اور صرف کوئی ایک سورہ بھی پڑھ سکتے ہیں ۔

پھر ہاتھوں کو قنوت کے لئے اٹھائیں اور اپنی حاجتوں کو خدا سے مانگیں ، اور چالیس مومنوں کے لئے دعا کریں اور طلب مغفرت کریں اور اس کے بعد ستّر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہیں اور پروردگار عالم سے طلبِ مغفرت کریں . کہ سب کو اس کی طرف جانا ہے ۔

پھر سات مرتبہ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ اور اس کے بعد تین سو مرتبہ اَلْعَفْوَ پڑھیں ۔

نمازِ شب کے احکام :

(۱) آٹھ رکعت نمازِ شب کی نیت سے اور دو رکعت نمازِ شفع اور ایک رکعت نمازِ وتر کی نیت سے پڑھیں۔ نمازِ شب میں بافضیلت ترین نماز نمازِ وتر و شفع ہیں۔ اور دو رکعت نمازِ شفع وتر سے بہتر ہے۔

(۲) نمازِ شب کے لئے صرف نمازِ شفع اور وتر پر اکتفا کر سکتے ہیں بلکہ اگر وقت تنگ ہو تو صرف وتر پر ہی اکتفا کر سکتے ہیں۔

(۳) نمازِ شب کا وقت آدھی رات سے فجرِ صادق (وقت اذان) تک ہے اور نمازِ شب کے لئے بہترین وقت سحر کا ہے اور اس سے بہتر نمازِ فجر سے قریب ترین وقت ہے

(۴) نمازِ شب بیٹھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں مگر بیٹھ کر دو رکعت ایک رکعت شمار ہو گی۔ اس طرح آٹھ رکعت کی جگہ سولہ رکعت پڑھنا پڑے گی تاکہ آٹھ رکعت شمار ہو۔ لیکن حالت اضطرار میں گیارہ رکعت ہی کافی ہے۔

(۵) مسافر نمازِ شب کو آدھی رات سے پہلے بھی پڑھ سکتا ہے۔

(۶) اگر کسی شخص کو ڈر ہو کہ وہ سو جائے گا تو نمازِ شب کے لئے بیدار نہیں ہو گا

---

[۱] تحریر الوسیلہ جلد ۱ ص ۱۳۶

تو وہ آدھی رات سے پہلے نماز پڑھ سکتا ہے ۔

(۷) اگر آدھی رات کے بعد کوئی شخص نماز نہ پڑھ سکتا ہو یا عذر شرعی رکھتا ہو جیسے ضعیف حضرات یا وہ شخص جو سردی سے ڈر رہا ہو تو نماز شب کو آدھی رات سے پہلے پڑھ سکتا ہے ۔

(۸) نماز شب میں سوروں کا پڑھنا ضروری نہیں ہے بلکہ صرف سورۂ حمد پر بھی اکتفا کر سکتے ہیں ۔ اسی طرح قنوت جو دوسری رکعت میں مستحب ہے اگر چاہیں تو بغیر قنوت کے پڑھ سکتے ہیں ۔

(۹) نماز وتر ایک رکعت ہے جو بغیر قنوت کے بھی ادا کی جا سکتی ہے ۔

(۱۰) ضروری نہیں ہے کہ تمام گیارہ رکعتوں کو ایک نشست میں پڑھیں بلکہ دو نشستوں میں بھی پڑھ سکتے ہیں بلکہ دو تین نشستوں میں پڑھنا افضل ہے ۔ رسولؐ خدا اسی طرح پڑھتے تھے ۔

(۱۱) مستحب ہے کہ نماز شب کو بلند آواز میں پڑھیں تا کہ اگر گھر والوں میں سے کوئی نماز شب کے لئے بیدار ہونا چاہے تو بیدار ہو جائے ۔ چنانچہ اس سلسلہ میں روایت ہے اور شہیدؒ اور دوسرے علماء نے بھی بلند آواز سے پڑھنے کو بیان کیا ہے ۔ واضح رہے کہ اگر بلند آواز سے نماز شب پڑھنے میں ریاکاری یا نمائش کا امکان ہو

توآہستہ پڑھنا بہتر ہے۔

قضائے نماز شب کی فضیلت :

اگر نماز شب چھوٹ جائے تو اس کی قضا دن میں کر سکتے ہیں۔ نماز شب چھوٹ جائے تو اسکی قضا پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔ چنانچہ تفسیر علی بن ابراہیم میں امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے امامؑ سے عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں! مجھ سے کبھی ایک ماہ کبھی دو ماہ یا تین ماہ کی نماز شب چھوٹ جاتی ہے اور میں اس کو دن میں انجام دیتا ہوں کیا یہ عمل جائز ہے؟

امامؑ نے فرمایا: خدا کی قسم یہ عمل تیری آنکھوں کی روشنی کا سبب ہے اور اس جملہ کو آپ نے تین مرتبہ تکرار کیا۔

اسحاق بن عمار نے امام صادقؑ سے نقل کیا ہے کہ انھوں نے اپنے پدر بزرگوار اور انھوں نے رسولؐ خدا سے نقل کیا ہے کہ جب کوئی بندہ قضائے نماز شب انجام دیتا ہے تو خدا فرشتوں میں فخر و مباہات کرتا ہے اور فرماتا ہے اے فرشتو دیکھو وہ چیز جو میں نے اس پر واجب نہیں کی اسکی قضا انجام دے رہا ہے گواہ رہو کہ میں نے اسے بخش دیا۔ (بحار الانوار جلد ۸۷ ص ۲۰۲)

اگر نماز شب پڑھنے کے دوران صبح طلوع ہوجائے مثلاً چار رکعت نماز پڑھنے کے بعد صبح ہوگئی تو باقی نماز بغیر مستحبات کے ادا کرے اور اگر چار رکعت نہ پڑھی ہوں اور صبح ہوجائے تو اس دو رکعت کو جو شروع کر دی ہے مکمل کرے اس کے بعد دو رکعت نماز نافلہ صبح پڑھے اس کے بعد دو رکعت نماز صبح واجب ادا کرے پھر باقی نماز شب کی قضا انجام دے۔ یا اگر اصلاً نماز شب کو شروع ہی نہ کیا ہو اور صبح طلوع ہوگئی تو پہلے دو رکعت نماز نافلہ پھر دو رکعت نماز صبح ادا کرے۔ اور نماز صبح کے بعد نماز شب کی قضا بجالائے۔

اگر نماز شب کو بین طلوعین یعنی اذان صبح کے بعد اور طلوع آفتاب سے پہلے پڑھے تو بہتر ہے کہ نیت ادا یا قضا سے نہ پڑھے بلکہ مافی الذمہ کی نیت سے پڑھے۔

مافی الذمہ کا مطلب یہ ہے کہ نیت کرے کہ نماز شب پڑھتا ہوں قربۃً الی اللہ۔

نماز غفیلہ

فضیلت نماز غفیلہ: وہ تمام مستحب نمازیں کہ جن کے بارے میں تاکید ہوئی ہے ان میں سے ایک نماز غفیلہ بھی ہے۔

پیغمبر اکرمؐ نے ارشاد فرمایا : نماز مستحب پڑھو وقت غفلت چاہے دو رکعت نماز کیوں نہ ہو اس لئے کہ یہ دو رکعت نماز انسان کو بہشت میں داخل کرے گی۔ پوچھا گیا۔ یا رسول اللہ وقت غفلت کون سا ہے ؟ فرمایا : مغرب اور عشار کے درمیان کا وقت۔

نماز غفیلہ دو رکعت ہے جو نماز مغرب و عشار کے درمیان پڑھی جاتی ہے ۔ دنیوی اور اخروی حاجتوں کے پورے ہونے میں بہت تاثیر اور اہم فضیلت رکھتی ہے۔

کیفیت نماز غفیلہ :

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا :

بین مغرب و عشا، دو رکعت نماز پڑھو پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ان آیات کی تلاوت کرو ۔

وَذَاالنُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِباً فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ

اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ان آیات کی تلاوت کرے ۔

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ

وَلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۔ پھر ہاتھوں کو قنوت کے لئے بلند کر کے یہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَفَاتِحِ الْغَیْبِ الَّتِیْ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے اور یہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ وَالْقَادِرُ عَلٰی طَلِبَتِیْ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَیْتَھَا لِیْ

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے کیونکہ روایت میں ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے تو جو بھی مانگے گا خداوند عالم اسے عطا فرمائے گا۔

فضیلت نماز جماعت :

اسلام میں نماز جماعت اتحاد و بھائی چارگی اور الفت و محبت کی علامت ہے اور نظم و ترتیب اس کی روح میں شامل ہے۔

جب مسلمان اذان کی آواز سنتا ہے تو مسجد کی طرف روانہ ہو جاتا ہے۔ اور جب تکبیر کی صدا گونجتی ہے اور اقامت تمام ہو جاتی ہے تو سب ایک ساتھ صفوف میں منظم ہوتے ہیں اور ایک ساتھ تکبیر کہتے ہیں۔ اس وقت خاموشی اور وقار و ادب کے ساتھ حمد و سورہ کے معانی پر توجہ... رکھکر جو امام جماعت پڑھتا ہے اسے غور سے سنتے ہیں۔

اس وقت سب ایک ساتھ گویا ایک روح کے مانند ہیں اور رکوع وسجود باہم انجام دیتے ہیں۔ اور ایک ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہیں۔ اور نماز کے آخر میں ایک دوسرے کو سلام اور مصافحہ کرتے ہیں۔

واضح رہے کہ اس طرح کے اجتماع میں نفاق اور کینہ، بددیانتی اور بدخواہی اور اسی طرح کے دیگر اختلافات ختم ہو جاتے ہیں اور اس کی جگہ محبت، خلوص، برادری اور برابری کا درس حاصل ہوتا ہے۔ نماز جماعت میں اجر و برکات بہت زیادہ ہیں۔ اور اجتماعی آثار اور فردی فوائد بھی بہت زیادہ ہیں۔

نماز جماعت کا ثواب :

ایک روایت میں آیا ہے کہ اگر امام جماعت کے ساتھ ایک آدمی نماز ادا کرے تو ان نمازیوں کی ایک رکعت ایک سو پچاس رکعت کا ثواب رکھتی ہے اور اگر دو آدمی امام جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں تو چھ سو رکعت کا ثواب رکھتی ہے نمازی جتنے زیادہ ہوتے جائیں گے ان کی نمازوں کا ثواب بڑھتا جائے گا۔ اور اگر اقتدا کرنے والوں کی تعداد دس آدمیوں سے زیادہ ہو گئی تو اگر تمام آسمان کاغذ اور دریا سیاہی اور درخت قلم بن جائیں اور جن وانس و ملائک کاتب بن جائیں تو ایک رکعت نماز کا بھی ثواب نہیں لکھ سکتے۔ (توضیح المسائل مسئلہ نمبر ۱۴۰۰)

مستحب ہے کہ واجب نمازوں کو خصوصاً روزانہ کی واجب نمازوں کو جماعت سے پڑھا جائے۔ اور نماز صبح و مغرب و عشاء کے لئے اور خصوصاً اگر کسی کے قریب میں مسجد ہو اور اذان کی آواز آتی ہو تو اس کے لئے خاص تاکید آئی ہے۔ کہ نماز صبح و مغرب و عشاء کو جماعت کے ساتھ پڑھیں۔ [1]

مستحب ہے کہ انسان انتظار کرے اور نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھے، اول وقت میں فرادیٰ نماز پڑھنے سے جماعت کے ساتھ ادا کرنا بہتر ہے اور اسی طرح نمازِ جماعت اگرچہ مختصر پڑھیں طولانی فرادیٰ نماز سے زیادہ ثواب رکھتی ہے۔ [2]

جب جماعت کے ساتھ نماز ادا ہو رہی ہو تو اسکے لئے جو اپنی نماز کو فرادیٰ پڑھ چکا ہے اسی نماز کو دوبارہ جماعت کے ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔ اور اگر بعد میں معلوم ہو کہ پہلی نماز باطل تھی تو دوسری نماز جو جماعت سے ادا کی ہے کافی ہے۔ [3]

پیغمبر اکرمؐ کے زمانے میں جب بھی نماز جماعت میں افراد کم ہوتے تھے تو آپ دوسرے لوگوں کو جماعت کے لئے دعوت دیتے تھے اور فرماتے تھے:

صبح و عشاء کی نماز میں منافقوں کا شرکت کرنا دوسری چیزوں سے زیادہ

---

[1] توضیح المسائل مسئلہ نمبر ۱۳۹۶ [2] و [3] توضیح المسائل مسئلہ نمبر ۱۴۰۳

بھاری ہے۔ [1]

حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص بھی نماز جماعت کو پسند کرتا ہے خدا اور فرشتے اس شخص کو پسند کرتے ہیں۔ [2]

نماز جمعہ: امام زمانہ (عج) کی غیبت کے دوران نماز جمعہ واجب تخییری ہے (یعنی انسان جمعہ کے دن نماز ظہر کی جگہ نماز جمعہ پڑھ سکتا ہے) لیکن نماز جمعہ افضل ہے۔ اور احتیاط بیشتر اس میں ہے کہ دونوں نمازیں ادا کرے۔ لیکن اگر کسی نے نماز جمعہ پڑھی تو واجب نہیں ہے کہ نماز ظہر بھی ادا کرے۔ لیکن احتیاط مستحب ہے کہ دونوں ادا کرے۔

کیفیت نماز جمعہ: نماز جمعہ دو رکعت ہے جس کا طریقہ نماز صبح کی طرح ہے اس میں دو قنوت ہیں۔ پہلا قنوت پہلی رکعت میں رکوع سے پہلے اور دوسرا قنوت

---

[1] کنز العمال۔ جلد ۸ ص ۲۵۶

[2] مستدرک الوسائل جلد ۱ ص ۴۸۷

دوسری رکعت میں رکوع کے بعد ہے ۔ نماز جمعہ میں دو خطبے ہوتے ہیں کہ جو مثل اصل نماز ہوتے ہیں اور ضروری ہے کہ امام جمعہ ان خطبوں کو پڑھے ۔ ان دو خطبوں کے بغیر نماز جمعہ صحیح نہیں ہے اور واجب ہے کہ ان دو خطبوں کو نماز جمعہ سے پہلے پڑھا جائے ۔

شرائط نماز جمعہ : نماز جمعہ فقط مردوں کے توسط سے برپا ہوتی ہے ۔ لیکن عورتیں بھی اس میں شرکت کرسکتی ہیں ۔

واجب ہے کہ نماز جمعہ باجماعت ہو اس کو فرادیٰ نہیں پڑھ سکتے اور وہ تمام شرائط جو نماز جماعت کے لئے ضروری ہیں وہی شرائط نماز جمعہ کے لئے بھی ضروری ہیں ۔

مسافر نماز جمعہ میں شرکت کرسکتے ہیں ایسی صورت میں ان پر نماز ظہر ساقط ہے اسی طرح عورتیں بھی نماز جمعہ میں شرکت کرسکتی ہیں اور ان کی نماز بھی صحیح ہے ۔ اور ان کے لئے نماز ظہر پڑھنا ضروری نہیں ہے ۔

واجب ہے کہ ماموین خطبہ کو غور سے سنیں اور احتیاط مستحب ہے کہ خطبہ کے دوران خاموش بیٹھیں اور باتیں نہ کریں کہ خطبہ کے دوران باتیں کرنا مکروہ ہے

بلکہ اگر ماموںمین کے باتیں کرنے کی وجہ سے خطبہ سنائی نہ دے اور خطبہ کا فائدہ فوت ہو رہا ہو تو واجب ہے کہ خاموش رہیں۔

بابِ دُوّم

نمازِ معصومین علیہم السّلام

نمازِ حضرت رسُول خدا : نمازِ رسولؐ خدا دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ قدر پھر رکوع میں اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد پھر سجدہ میں اور سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد اسی طرح دوسرے سجدہ میں اور سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ قدر پڑھے اسی طرح دوسری

رکعت کو بھی انجام دے پھر تشہد و سلام پڑھے جب نماز سے انسان فارغ ہوگا تو اس وقت اس کے اور خدا کے درمیان کوئی گناہ نہ ہوگا مگر یہ کہ بخشا جا چکا ہوگا۔ اور جو حاجت طلب کرے انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔ اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ آبَائِنَا الْاَوَّلِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ وَحْدَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَ نَصَرَ عَبْدَهُ وَ اَعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَ اَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَاِنْجَازُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ بِكَ خَاصَمْتُ وَ اِلَيْكَ حَاكَمْتُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَ اَخَّرْتُ وَ اَسْرَرْتُ وَ اَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

نماز حضرت امیر المومنینؑ :

یہ نماز چار رکعت ہے دو تشہد اور دو سلام کے ساتھ دو دو رکعت کر کے۔ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھیں۔

امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ تم میں سے جو شخص نماز امیر المومنینؑ بجا لائے وہ گناہوں سے ایسے پاک ہوگا جیسے کہ وہ آج ہی متولد ہوا ہے اور اس کی حاجتیں پوری ہوں گی۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے جو کہ آنحضرت کی تسبیح تھی۔

سُبْحَانَ مَنْ لَا تَبِيْدُ مَعَالِمُهُ سُبْحَانَ مَن لَا تَنقُصُ خَزَائِنُهُ سُبْحَانَ مَنْ لَا اِضْمِحْلَالَ لِفَخْرِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنفَدُ مَا عِنْدَهُ سُبْحَانَ من لَا اِنْقِطَاعَ لِمُدَّتِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُشَارِكُ اَحَداً فِيْ اَمرِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ.

اس کے بعد دعا کرے اور یہ پڑھے :

يَامَنْ عَفَاعَنِ السَّيِّئَاتِ وَلَمْ يُجَازِ بِهَا اِرْحَمْ عَبْدَكَ يَااَللّٰهُ نَفْسِيْ نَفْسِيْ اَنَا

عَبْدُكَ يَا سَيِّدَاهُ اَنَا عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا رَبَّاهُ اِلٰهِيْ بِكَيْنُوْنِيَّتِكَ يَا اَمَلَاهُ يَا رَحْمٰنَاهُ يَا غِيَاثَاهُ عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيْلَةَ لَهُ يَا مُنْتَهٰى رَغْبَتَاهُ يَا مُجْرِیَ الدَّمِّ فِیْ عُرُوْقِی يَا سَيِّدَاهُ يَامَالِكَاهُ اَيَاهُوَ اَيَاهُوَ يَا رَبَّاهُ عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيْلَةَ لِیْ وَلَا غِنٰی بِیْ عَنْ نَفْسِیْ وَلَا اَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرّاً وَلَا نَفْعاً وَلَا اَجِدُ مَنْ اُصَانِعُهُ تَقَطَّعَتْ اَسْبَابُ الْخَدَائِعِ عَنِّی وَاضْمَحَلَ كُلُّ مَظْنُوْنٍ عَنِّی اَفْرَدَنِی الدَّهْرُ اِلَيْكَ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ هٰذَا الْمَقَامَ يَا اِلٰهِی بِعِلْمِكَ كَانَ هٰذَا كُلُّهُ فَكَيْفَ اَنْتَ صَانِعٌ بِیْ وَ لَيْتَ شِعْرِیْ كَيْفَ تَقُوْلُ لِدُعَائِی اَتَقُوْلُ نَعَمْ اَمْ تَقُوْلُ لَا فَاِنْ قُلْتَ لَا فَيَا وَيْلِی يَا وَيْلِیْ يَا وَيْلِیْ يَا عَوْلِیْ يَا عَوْلِیْ يَا عَوْلِیْ يَا شِقْوَتِیْ يَا شِقْوَتِیْ يَا شِقْوَتِیْ يَا ذُلِّیْ يَا ذُلِّیْ يَا ذُلِّیْ اِلٰی مَنْ وَ مِمَّنْ اَوْ عِنْدَ مَنْ اَوْ كَيْفَ اَوْ مَاذَا اَوْ اِلٰی اَیِّ شَیْءٍ اَلْجَاُ وَ مَنْ اَرْجُوْ اَوْ مَنْ يَجُوْدُ عَلَیَّ بِفَضْلِهِ حِيْنَ تَرْفُضُنِیْ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَاِنْ قُلْتَ نَعَمْ كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ وَالرَّجَاءُ لَكَ فَطُوْبٰی لِیْ اَنَا السَّعِيْدُ وَ اَنَا الْمَسْعُوْدُ فَطُوْبٰی وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ يَا مُتَرَحِّمُ يَا مُتَرَئِّفُ يَا مُتَعَطِّفُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا مُتَمَلِّكُ يَا مُقْسِطُ لَا عَمَلَ لِی اَبْلُغُ بِهِ نَجَاحَ حَاجَتِی اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِی جَعَلْتَهُ فِیْ مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ وَاسْتَقَرَّ عِنْدَكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰی شَیْءٍ سِوَاكَ اَسْئَلُكَ بِهِ وَ بِكَ وَ بِهِ فَاِنَّهُ اَجَلُّ وَ اَشْرَفُ اَسْمَائِكَ لَا شَیْءَ لِیْ

غَيْرُ هٰذَا وَلَا اَحَدَ اَعْوَدُ عَلَيَّ مِنْكَ يَا كَيْنُونُ يَا مُكَوِّنُ يَا مَنْ عَرَّفَنِي نَفْسَهُ يَا مَنْ اَمَرَنِيْ بِطَاعَتِهِ يَا مَنْ نَهَانِي عَنْ مَعْصِيَتِهِ وَيَامَدْعُوٌّ يَا مَسْئُولُ يَا مَطْلُوْباً اِلَيْهِ رَفَضْتُ وَصِيَّتَكَ الَّتِيْ اَوْصَيْتَنِيْ وَلَمْ اُطِعْكَ وَلَوْ اَطَعْتُكَ فِيْمَا اَمَرْتَنِيْ لَكَفَيْتَنِيْ مَا قُمْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَاَنَا مَعَ مَعْصِيَتِيْ لَكَ رَاجٍ فَلَا تَحُلْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ مَا رَجَوْتُ يَا مُتَرَحِّماً لِيْ اَعِذْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَ مِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَ مِنْ كُلِّ جِهَاتِ الْاِحَاطَةِ بِيْ اَللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِي وَ بِعَلِيٍ وَلِيِّيْ وَبِالْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اِجْعَلْ عَلَيْنَا صَلَوَاتَكَ وَرَافَتَكَ وَرَحمَتَكَ وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا مِنْ رِزْقِكَ وَاقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَجَمِيْعَ حَوَائِجِنَا يَا اَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيءٍ قَدِيرٍ۔

۔ آنحضرت نے فرمایا کہ جو شخص اس نماز کو اور اس دعا کو پڑھ لے جب نماز سے فارغ ہو جائے گا تو اس کا کوئی گناہ باقی نہیں ہوگا مگر وہ بخش دیا جائے گا ۔

نماز حضرت فاطمہ زہراؑ:

آپ کی نماز دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کریں اور فارغ ہونے کے بعد تسبیحات حضرت زہراؑ انجام دیں۔

تسبیحات حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد یہ تسبیحات پڑھے۔

سُبْحَانَ ذِیْ الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحَانَ ذِیْ الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ ذِیْ الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْبَهْجَةَ وَ الْجَمَالَ وَسُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی اَثَرَ النَّمْلِ فِیْ الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَاءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا لَا هٰكَذَا غَیْرُهٗ۔

ان تسبیحات سے فارغ ہو کر حالت سجدہ میں یہ پڑھے:

یَا مَنْ لَیْسَ غَیْرُهٗ رَبٌّ یُدْعٰی یَا مَنْ لَیْسَ فَوْقَهٗ اِلٰهٌ یُخْشٰی یَا مَنْ لَیْسَ دُوْنَهٗ مَلِكٌ یُتَّقٰی یَا مَنْ لَیْسَ لَهٗ وَزِیْرٌ یُؤْتٰی یَا مَنْ لَیْسَ لَهٗ حَاجِبٌ یُرْشٰی یَا مَنْ لَیْسَ لَهٗ بَوَّابٌ یُغْشٰی یَا مَنْ لَا یَزْدَادُ عَلٰی كَثْرَةِ السُّؤَالِ اِلَّا كَرَماً وَجُوداً وَعَلٰی كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ اِلَّا عَفْواً وَ صَفْحاً صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ

كَذَا وَ كَذَا۔

نماز حضرت فاطمہ زہراؑ افضل ترین مستحبی نمازوں میں سے ہے اور اول شب ذی الحجہ میں پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔

نماز دوم حضرت فاطمہ زہراؑ:

یہ نماز چار رکعت ہے دو سلام کے ساتھ دو دو رکعت کر کے۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پچاس مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ والعادیات پچاس مرتبہ تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اذا زلزلت پچاس مرتبہ چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ نصر پچاس مرتبہ اور نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اِلٰهِیْ وَ سَیِّدِیْ مَنْ تَهَیَّاَ اَوْ تَعَبَّی اَوْ اَعَدَّ اَوِ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَاءَ رِفْدِهٖ وَ فَوَائِدِهٖ وَ نَائِلِهٖ وَ فَوَاضِلِهٖ وَ جَوَائِزِهٖ فَاِلَیْكَ یَا اِلٰهِی كَانَتْ تَهْیِئَتِی وَ تَعْبِئَتِیْ وَ اِعْدَادِیْ وَاسْتِعْدَادِیْ رَجَاءَ فَوَائِدِكَ وَ مَعْرُوْفِكَ وَنَائِلِكَ وَجَوَائِزِكَ فَلَا تُخَیِّبْنِی مِنْ ذٰلِكَ یَا مَنْ لَا تَخِیْبُ عَلَیْهِ مَسْئَلَةُ السَّائِلِ وَلَا تَنْقُصُهُ عَطِیَّةُ نَائِلٍ فَاِنِّی لَمْ آتِكَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَدَّمْتُهُ وَلَا شَفَاعَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهُ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِشَفَاعَتِهٖ اِلَّا مُحَمَّداً وَاَهْلَ بَیْتِهٖ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَتَیْتُكَ اَرْجُوْ عَظِیْمَ

عَفْوِكَ الَّذِی عُدْتَ بِهٖ عَلَی الْخَطَّائِیْنَ عِنْدَ عُکُوفِهِمْ عَلَی الْمَحَارِمِ فَلَمْ یَمْنَعْكَ طُوْلُ عُکُوْفِهِم عَلَی الْمَحَارِمِ اَنْ جُدْتَ عَلَیْهِمْ بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنْتَ سَیِّدِی الْعَوَّادُ بِالنَّعْمَاءِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالْخَطَاءِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِیْنَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الْعَظِیْمَ اِلَّا الْعَظِیْمُ یَا عَظِیمُ یَا عَظِیمُ یَا عَظِیمُ یَا عَظِیمُ یَا عَظِیمُ یَاعَظِیمُ یَاعَظِیمُ.

نمازامام حسن مجتبیٰؑ :

نمازامام حسن علیہ السلام جمعہ کے دن ہے اور یہ چار رکعت مثل نمازامیرالمومنینؑ کے ہے .

ایک اور نماز ہے یہ بھی جمعہ ہی کے دن پڑھی جاتی ہے اور وہ بھی چار رکعت ہے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس (۲۵) مرتبہ سورۂ توحید ہے اور نماز کے بعد دعاءِ امام حسن علیہ السلام ہے جو یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِجُوْدِكَ وَ کَرَمِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِمَلٰئِکَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْبِیَائِكَ وَرُسُلِكَ اَنْ تُصَلِّیَ

عَلیٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلیٰ آلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُقِیْلَنِیْ عَثْرَتِیْ وَ تَسْتُرَ عَلَیَّ ذُنُوْبِیْ وَتَغْفِرَ هَالِیْ وَتَقْضِیَ لِیْ حَوَائِجِیْ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِقَبِیْحٍ کَانَ مِنِّیْ فَاِنَّ عَفْوَكَ وَجُوْدَكَ یَسَعُنِیْ اِنَّكَ عَلیٰ کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

نماز امام حسین علیہ السلام :

یہ نماز چار رکعت ہے ہر رکعت میں سورہ حمد پچاس مرتبہ اور سورہ توحید پچاس مرتبہ اور رکوع میں سورہ حمد و توحید دس دس مرتبہ اور رکوع سے اٹھنے کے بعد بھی دس دس مرتبہ اور اسی طرح پہلے دو سجدوں میں اور دونوں سجدوں کے درمیان اور دوسرے سجدہ یعنی ہر ایک میں دس دس مرتبہ اور نماز سے فارغ ہو کر سلام پڑھے۔

نماز امام زین العابدین علیہ السلام :

نماز امام سجادؑ چار رکعت ہے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ توحید سو مرتبہ۔

ایک اور نماز قطب راوندی نے روایت کی ہے کہ نماز سید سجاد علیہ السلام دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجوىٰ يَا مُنتَهىٰ كُلِّ شَكْوىٰ يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا مُبْتَدِءًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ.

نمازِ امام محمّد باقر علیہ السّلام :

نماز امام محمد باقر علیہ السلام دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ. سو مرتبہ پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا حَلِيْمُ ذُوْاَنَاةٍ غَفُوْرٌ وَدُوْدٌ اَنْ تَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِيْ وَ مَا عِنْدِيْ بِحُسْنِ مَا عِنْدَكَ وَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ مِنْ عَطَائِكَ مَا يَسَعُنِيْ وَ تُلْهِمَنِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَنِيْ الْعَمَلَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَ طَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ مِنْ عَفْوِكَ مَا اَسْتَوْجِبُ بِهِ كَرَامَتَكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهُ

فَاِنَّمَا اَنَا بِكَ وَلَمْ اُصِبْ خَيْراً قَطُّ اِلّٰا مِنْكَ يَا اَبْصَرَ الْاَبْصَرِيْنَ وَيَااَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَيَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ وَيَاجَارَ الْمُسْتَجِيْرِينَ وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ.

نماز امام جعفر صادق علیہ السّلام :

نماز امام جعفر صادق علیہ السلام دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت شہد اللہ سو مرتبہ پڑھے۔ آیت شہد اللہ یہ ہے۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰئِكَةِ وَاُوْلُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ اُوتُو الْكِتٰبَ اِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَ هُمُ الْعِلْمُ بَغْياً بَيْنَهُم وَمَن يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ.

بعد نماز یہ دعا پڑھے :

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ وَيَاحَاضِرَ كُلِّ مَلَاءٍ وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَ يَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَ يَا شَاهِدُ غَيرَ غَائِبٍ وَ يَا غَالِبُ غَيْرَ مَغْلُوبٍ وَ يَا قَرِيبُ غَيرَ بَعِيدٍ وَ يَا مُونِسَ كُلِّ وَحِيدٍ وَ يَا حَيُّ مُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَ مُمِيتَ

الْاَحْیَاءِ اَلْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفسٍ بِمَا کَسَبَتْ وَ یَا حَیّاً حِینَ لَا حَیَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ.

ایک اور نماز امام جعفر صادق علیہ السلام:

یہ نماز چار رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے۔

نماز امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام:

نماز امام موسیٰ کاظم علیہ السلام دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد بارہ مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِی خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لَكَ وَضَلَّتِ الْاَحْلَامُ فِیكَ وَ وَجِلَ كُلُّ شَیْءٍ مِّنْكَ وَ هَرَبَ كُلُّ شَیْءٍ اِلَیْكَ وَ ضَاقَتِ الْاَشْیَاءُ دُوْنَكَ وَ مَلَأَ كُلَّ شَیْءٍ نُوْرُكَ فَاَنْتَ الرَّفِیْعُ فِیْ جَلَالِكَ وَ اَنْتَ الْبَهِیُّ فِیْ جَمَالِكَ وَاَنْتَ الْعَظِیْمُ فِیْ قُدْرَتِكَ وَ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یَؤُدُكَ شَیْءٌ یَا مُنْزِلَ نِعْمَتِی یَا مُفَرِّجَ كُرْبَتِیْ وَ یَا قَاضِیَ حَاجَتِیْ اَعْطِنِی مَسْئَلَتِیْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصاً لَكَ دِینِیْ اَصْبَحْتُ عَلٰی عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِالنِّعْمَةِ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِی

لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُکَ یَا مَنْ هُوَ فِیْ عُلُوِّہٖ دَانٍ وَفِیْ دُنُوِّہٖ عَالٍ وَ فِیْ اِشْرَاقِهٖ مُنِیْرٌ وَ فِیْ سُلْطَانِهٖ قَوِیٌّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ.

نمازِ امام رضا علیہ السلام: نمازِ امام رضا علیہ السلام چھ رکعت ہے دو دو رکعت کر کے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورہ دہر "ہل اتی علی الانسان...." دس مرتبہ پڑھے اور نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے۔

یَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَیَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَ یَا اِلٰهِیْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحَاقَ وَ یَعْقُوبَ یَا رَبَّ کٓهٰیٰعٓصٓ وَ یٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ اَسْئَلُکَ یَا اَحْسَنَ مَنْ سُئِلَ وَ یَا خَیْرَ مَنْ دُعِیَ وَ یَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی وَ یَا خَیْرَ مُرْتَجًی اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ.

نمازِ امام محمد تقی علیہ السلام: نمازِ امام محمد تقیؑ دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ستر مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے نماز کے بعد یہ دعا پڑھے: (یہ نماز وسعت رزق اور حلّ مشکلات کے لئے مجرب ہے)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلیٰ اَجْسَادِهَا وَ بِطَاعَةِ الْاَجسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوقِهَا وَ بِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ وَ اَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيكَ يَنتَظِرُونَ فَصْلَ قَضَائِكَ وَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَ يَخَافُوْنَ عِقَابَكَ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجعَلِ النُّورَ فِي بَصَرِی وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلی لِسَانِی وَعَمَلاً صَالِحاً فَارْزُقْنِی۔

نماز امام علی نقی علیہ السلام :

نماز امام علی نقی علیہ السلام دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسٓ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ رحمٰن پڑھے ۔

دوسری نماز : دو رکعت ہے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ستّر مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے ۔

يَا بَارُّ يَا وَصُوْلُ يَا شَاهِدَ كُلِّ غَائِبٍ يَا قَرِيبُ غَيرَ بَعِيدٍ وَيَا غَالِبُ غَيرَ مَغْلُوبٍ وَيَا مَن لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا تُبْلَغُ قُدْرَتُهٗ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ

بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْتُومِ عَمَّنْ شِئْتَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ النُّورِ التَّامِّ الْحَيِّ الْقَيُّومِ الْعَظِيْمِ نُورِ السَّمٰوٰتِ وَ نُورِ الْاَرَضِيْنَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

نماز امام حسن عسکری علیہ السلام:

نماز امام حسن عسکری علیہ السلام چار رکعت ہے پہلی دو رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ زلزال اور دوسری دو رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْبَدِیْءُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَاَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُذِلُّكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ كُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی الْعَالِمُ بِكُلِّ شَیْءٍ بِغَیْرِ تَعْلِیْمٍ اَسْئَلُكَ بِآلَائِكَ وَنَعْمَائِكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ الرَّبُّ الْوَاحِدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوِتْرُ الْفَرْدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ الْقَائِمُ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتِ الرَّقِیْبُ الْحَفِیْظُ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ الْاَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَالْآخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ وَالْبَاطِنُ دُوْنَ كُلِّ شَیْءٍ اَلضَّارُّ النَّافِعُ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَیُّ

اَلْقَيُّومُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَ ذُو الطَّوْلِ وَ ذُو العِزَّةِ وَ ذُو السُّلْطَانِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَحَطْتَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْماً وَاَحْصَيْتَ كُلَّ شَیْءٍ عَدَداً صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ.

نماز حضرت صاحب الزمان عجؑ :

نماز امام زمانہ علیہ السلام دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کو ایک مرتبہ پڑھے اور جب ایاک نعبد و ایاک نستعین پر پہونچے تو اس آیت کو سو مرتبہ تکرار کرے اس کے بعد سورہ کو تمام کرے اور پھر ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز تمام کرکے دعائے فرج پڑھے

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَ بَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا وَسِعَتِ السَّمَاءُ وَ اِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكیٰ وَ عَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِیْ الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ الَّذِينَ اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ عَجِّلِ اللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ وَاَظْهِرْ اِعْزَازَهُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا مُحَمَّدُ

اِكْفِيَانِي فَإِنَّكُمَا كَافِيَايَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اُنْصُرَانِيْ فَإِنَّكُمَا نَاصِرَايَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَاعَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِحفِظَانِي فَإِنَّكُمَا حَافِظَايَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَاَ صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ.

نمازِ امام زمانہ مسجد جمکران میں: (جو قم کے نزدیک واقع ہے)

شیخ حسن بن مثلہ جمکرانی کہتے ہیں سترہ رمضان ۳۹۳ سنہ یا احتمالاً ۳۷۳ سنہ منگل کے دن رات میں اپنے گھر میں سو رہا تھا کچھ لوگوں نے آکر مجھے بیدار کیا اور کہا مبارک ہو جناب مہدی صلوات اللہ علیہ نے تم کو طلب کیا ہے۔

یہ جگہ کہ جہاں اب مسجد جمکران ہے مجھے یہاں لائے اور میں نے دیکھا کہ ایک تخت پر فرش بچھا ہے اور ایک تیس سالہ جوان اس تخت پر بیٹھا ہے اور ایک بوڑھا آدمی انکے سامنے بیٹھا ہوا ہے یہ بوڑا آدمی حضرت خضرؑ تھے۔ حضرت نے میرا نام لے کر کہا جاؤ حسن مسلم کے پاس اور جو لوگ اس زمین پر کھیتی کرتے ہیں ان سے کہو کہ یہ زمین مقدس ہے اور خدا نے اس زمین کو دوسری زمینوں سے ممتاز قرار دیا ہے اب اس پر کھیتی نہ کی جائے۔

حسن مثلہ نے کہا مولا ضروری ہے کہ کوئی نشانی یا گواہی دیں تاکہ لوگ میرے کہنے پر یقین کریں۔
مولا نے فرمایا "تم جاؤ اور اپنا کام انجام دو ہم خود ان کو نشانی دے دیں گے۔ سید ابو الحسن کے پاس جاؤ اور کہو کہ حسن مسلم کو بلائیں اور کہیں کہ جو بھی پیسہ چند سالوں میں اس زمین سے کمایا ہے اس سے مسجد تعمیر کریں اور لوگوں سے کہیں کہ اس مسجد سے محبت اور اسکی عزت کریں اور اس مسجد میں چار رکعت نماز ادا کریں۔ (مسجد جمکران کی نماز چار رکعت ہے)

(۱) دو رکعت نماز تحیت مسجد۔ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور حالت رکوع و سجود میں ذکر کو سات مرتبہ پڑھے۔

(۲) دوسری دو رکعت نماز امام زمانہؑ کی نیت سے پڑھے اس طرح کہ سورۂ حمد پڑھنا شروع کرے اور جب آیتِ ایاک نعبد و ایاک نستعین پر پہونچے تو اس آیت کو سو مرتبہ تکرار کرے۔ اسکے بعد سورہ کو مکمل کرکے ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور حالت رکوع و سجود میں ذکر کو سات مرتبہ تکرار کرے اسی طرح دوسری رکعت کو بھی انجام دے اس کے بعد نماز تمام کرکے سلام کے بعد ایک مرتبہ لا الہ الا اللہ اور پھر تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے اس کے بعد سجدہ میں سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

امام زمانہؑ سے روایت ہے کہ جو بھی یہ دو رکعت نمازِ امام زمانہؑ مسجد جمکران میں ادا کرتا ہے اس کے مانند ہے جس نے خانہ کعبہ میں دو رکعت نماز پڑھی ہو۔ (نجم الثاقب)

نمازِ استغاثہ از امامِ زمانہ عج (ردِّ بلا)

سید بن طاؤس نے ابو جعفر محمد بن ہارون بن موسیٰ تلعکبری سے روایت کی ہے کہ ابو الحسن بن ابی البغل کہتے ہیں کہ منصور بن صالحان (حاکم وقت) سے کسی بات پر اختلاف تھا ایک عرصہ تک پریشان اور پوشیدہ رہنے کے بعد زیارت امامؑ کا ارادہ کیا اور روضہ مبارک امام موسیٰ کاظم علیہ السلام پر پہونچا شب جمعہ کو مجاور سے خواہش ظاہر کی کہ میں تمام رات حرم میں رہنا چاہتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ دروازے بند کردیئے جائیں تاکہ میں سکون سے امام سے متوسل ہوسکوں مجاور نے میری درخواست کو منظور کیا۔

اس رات بہت شدید بارش تھی مجاور تمام دروازے بند کر کے چلا گیا اور میں مشغول نماز ودعا وزیارت ہوگیا۔ ناگاہ میں نے قدموں کی آواز سنی جو ضریح مبارک حضرت موسیٰ بن جعفر علیہ السلام کی طرف سے آرہی تھی دیکھا کہ ایک مرد ہے جو زیارت میں مشغول ہے اور تمام انبیاء اولوالعزم پر سلام بھیج کر ایک ایک امام پر سلام بھیج رہا ہے مگر جب امام زمانہ عج کا نام آیا تو انھیں کو فراموش کردیا یعنی آخری امام پر سلام نہیں بھیجا مجھے بہت تعجب ہوا میں نے سمجھا اسکا عقیدہ ہی دوسرا ہے۔

زیارت سے فارغ ہوکر اس مرد نے دو رکعت نماز پڑھی پھر امام جواد علیہ السلام کی طرف

منہ کر کے اسی طرح زیارت پڑھی اور دو رکعت نماز پڑھی۔ وہ جوان مکمل سفید لباس پہنے ہوئے تھا، سر پر عمامہ تھا۔ مجھے اس نوجوان سے ڈر محسوس ہوا اس نے مجھ سے کہا اے ابو الحسن بن ابی البغل دعائے فرج کو کیوں نہیں پڑھتے۔

میں نے پوچھا: اے آقا وہ دعا کون سی ہے؟

فرمایا: پہلے دو رکعت نماز ادا کرو اور نماز تمام کر کے یہ دعا پڑھو:

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَاحَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا مُنْتَهىٰ كُلِّ نَجْوىٰ يَا غَايَةَ كُلِّ شَكْوىٰ يَا عَوْنَ كُلِّ مُسْتَعِيْنٍ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا:

يَا سَيِّدَاهُ دس مرتبہ

يَا مَوْلَاهُ دس مرتبہ

يَا غَايَتَاهُ دس مرتبہ

يَا مُنْتَهىٰ غَايَةَ رَغْبَتَاهُ دس مرتبہ

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اِلَّا مَا كَشَفْتَ كَرْبِي وَ نَفَّسْتَ هَمِّي وَ فَرَّجْتَ غَمِّي وَ اَصْلَحْتَ حَالِي.

نمازِ ہدیہ معصومین علیہم السّلام :

معصومین علیہم السلام سے روایت ہے کہ اگر کوئی روز جمعہ آٹھ رکعت نماز پڑھے دو دو رکعت کرکے اس میں سے چار رکعت رسُولِ خدا کو ہدیہ کرے اور چار رکعت جناب فاطمہ زہراؑ کو ہدیہ کرے۔

ہفتہ کے دن چار رکعت نماز پڑھے اور حضرت امیرالمومنینؑ کو ہدیہ کرے اسی طرح ہر روز چار رکعت نماز پڑھے اور ترتیب کے ساتھ ایک ایک امامؑ کو ہدیہ کرے یہاں تک کہ جمعرات کے دن چار رکعت نماز پڑھے اور امام جعفر صادق علیہ السلام کو ہدیہ کرے اور پھر جمعہ کے دن آٹھ رکعت نماز پڑھے اور چار رکعت رسولؐ خدا اور چار رکعت حضرت فاطمہ زہراؑ کو ہدیہ کرے۔
پھر ہفتہ کے دن چار رکعت نماز امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو ہدیہ کرے اسی طرح روز چار رکعت نماز پڑھے اور ترتیب کے ساتھ ایک ایک امام کو ہدیہ کرے یہاں تک کہ جمعرات کے دن چار رکعت نماز امام عصرؑ کو ہدیہ کرے۔ اور ان تمام نمازوں میں ہر دو رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَعُوْدُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا مِنْکَ بِا لسَّلَامِ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہِ الرَّکَعَاتُ ھَدِیَّۃٌ مِنَّا اِلیٰ وَلِیِّکَ فلان فَصَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَ بَلِّغْہُ اِیَّاھَا وَاَعْطِنِی اَفْضَلَ اَمَلِی وَ رَجَائِی فِیْکَ وَ فِی رَسُوْلِکَ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَفِیْہِ۔

پھر حاجت طلب کرے اور اپنے داہنے رخسار کو زمین پر سجدہ کی حالت میں رکھکر سو مرتبہ پڑھے :

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ إِكْفِيَانِي فَإِنَّكُمَا كَافِيَايَ وَانْصُرَانِي فَإِنَّكُمَا نَاصِرَايَ:

پھر اپنے بائیں رخسار کو سجدہ کی حالت میں زمین پر رکھے اور سو مرتبہ پڑھے :

أَدْرِكْنِي أَدْرِكْنِي أَدْرِكْنِي: ۔۔۔۔۔

پھر سانس ٹوٹنے تک اَلْغَوْثُ ، اَلْغَوْثُ کی تکرار کرو ۔

میں اس نماز میں مصروف ہوگیا اور جب فارغ ہوا تو دیکھا کہ وہ جوان غائب ہے میں نے سوچا کہ مجاور سے پوچھوں کہ یہ شخص حرم میں کس طرح داخل ہوا کیونکہ تمام دروازے تو بند ہیں ۔میں مجاور کے پاس گیا اور اس سے پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ میں نے تو کسی اور کیلئے دروازہ نہیں کھولا ۔

میں نے تمام ماجرا بیان کیا تو اس نے کہا یہ جوان میرے مولا حضرت صاحب الامر (ارواحنا فداہ) تھے اور میں نے بہت مرتبہ مولا کو رات میں زیارت کرتے ہوئے حرم مطہر میں دیکھا ہے ۔

ابی الحسن بن ابی البغل کہتے ہیں کہ مجھے افسوس ہوا کہ میں نے امام کی زیارت کی اور کوئی استفادہ نہیں کیا دوسرے دن ابھی ظہر کا وقت بھی نہیں ہوا تھا کہ حاکم وقت کے آدمی مجھے

تلاش کرتے ہوئے آئے اُن کے ہاتھ میں میری امان کا خط تھا کہ حاکم نے بلایا ہے۔ جب میں حاکم وقت کے پاس گیا تو اس نے کہا اے ابوالحسن تم نے میری شکایت امام زمانہؑ سے کی ہے۔ میں نے امام زمانہ عج کو خواب میں دیکھا کہ انھوں نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمھارے ساتھ نیکی اور احسان کروں۔

نماز استغاثہ دیگر: سلامتی امام عج:

بعد نماز صبح دو رکعت نماز سلامتی حضرت حجت علیہ السلام پڑھے سورۂ حمد کے بعد سورۂ انا انزلناہ پڑھ کر رکوع و سجود بجا لائے۔ جب آخری سجدہ سے سر اٹھائے تو بیٹھ کر آیت الکرسی پڑھے۔ اس کے بعد دوسری رکعت تمام کرے اور نماز سے فارغ ہو کر صحن خانہ میں کھڑے ہو کر اول و آخر تین مرتبہ صلوات پڑھے اور صلوات کے درمیان ایک سو چودہ مرتبہ یَاحُجَّةَ الْقَآئِمِ عَلَیْهِ السَّلَامُ کہے۔ اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ عَلٰى آبَائِهٖ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَّحَافِظًا وَّ قَائِدًا وَّنَاصِرًا وَّ دَلِيْلاً وَّ عَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّ تُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلاً

پس جو چاہے دعا کرے اور فلاں کی جگہ اس امام کا نام لے کہ جن کے لئے نماز بجالایا ہو۔

نماز زیارت معصومین علیہم السّلام

مستحب نمازوں میں نماز زیارت انبیاء وائمہ معصومین علیہم السلام بھی ہے یہ نماز دو رکعت ہوتی ہے جب معصومینؑ کی زیارت کے لئے جائے تو یہ نماز ان کو ہدیہ کرے۔

نماز زیارت کا وقت: حرم معصومؑ میں داخل ہونے کے بعد جب سلام سے فارغ ہو لیں یعنی زیارت کرنے کے بعد ہے۔

نماز زیارت میں تاخیر اس وقت بہتر ہے جب قریب سے زیارت کی جائے اگر دور سے مثلاً اپنے شہر سے زیارت پڑھے تو ضروری ہے کہ پہلے نماز زیارت پڑھے پھر زیارت کرے۔

اگر نماز واجب کے وقت حرم میں داخل ہو اور نماز جماعت قائم ہو تو پہلے نماز واجب پڑھے پھر زیارت کرے نماز زیارت کے لئے حرم میں افضل مقام بالائے سر ہے۔ اس طرح کہ قبر مبارک کو بائیں طرف قرار دے۔ اور قبر مبارک کے سامنے نماز زیارت نہ پڑھے۔ کہ مکروہ ہے یعنی اس طرح نہ کھڑا ہو کہ قبر مبارک پشت کی طرف ہو۔

دور سے زیارت حضرت رسولؐ خدا:

رسولؐ خدا کی زیارت کی نماز چار رکعت

ہے۔ دو سلام کے ساتھ اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر تسبیح حضرت زہراؑ پڑھے اس کے بعد زیارت حضرت رسولؐ خدا پڑھے۔

نماز زیارت ائمہ بقیع : شیخ طوسی نے کتاب تہذیب میں فرمایا ہے کہ آٹھ رکعت نماز زیارت ائمہؑ بقیع پڑھے یعنی ہر امام کے لئے دو رکعت پڑھے۔

نماز زیارت امیرالمومنین علیہ السلام : چھ رکعت نماز پڑھے دو رکعت نماز زیارت برائے امیرالمومنین علیہ السلام پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ رحمٰن، دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسٓ۔

نماز کے بعد تسبیح حضرت زہراؑ پڑھے اور خدا سے اپنی مغفرت اور حاجت طلب کرے۔ اس کے بعد دو رکعت حضرت آدمؑ اور دو رکعت حضرت نوح علیہ السلام کو ہدیہ کر دے اور سجدۂ شکر بجالائے۔

نماز زیارت عاشورا : زیارت عاشورا کے بعد دو رکعت نماز زیارت عاشورا پڑھے۔

نمازِ جعفرِ طیّار ؑ :

نمازِ جعفر بن ابیطالب ان نمازوں میں سے ہے جن کی بہت تاکید کی گئی ہے اور خاص و عام کے درمیان مشہور ہے۔ یہ وہ تحفہ ہے جو پیغمبر اکرمؐ نے اپنے چچازاد بھائی کو سفر سے واپسی پر محبت کے طور پر عطا کیا تھا۔

امام صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: فتح خیبر کے دن جس وقت جناب جعفرؑ حبشہ سے واپس آئے تھے حضرتؐ نے ان سے فرمایا کیا تم کو انعام نہیں چاہیئے؟ کیا تم کو کوئی ہدیہ نہیں چاہیئے؟ کیا تم کو کوئی تحفہ نہیں چاہیئے؟

پس حضرت جعفرؑ نے عرض کی: کیوں نہیں یا رسول اللہ؟ پس پیغمبر اکرمؐ نے ان سے فرمایا "میں تم کو وہ چیز عطا کر رہا ہوں کہ اگر اس کو ہر روز انجام دو گے تو ان تمام چیزوں سے بہتر ہوگا جو اس دنیا میں موجود ہے اور اگر اس کو دو دن میں ایک مرتبہ انجام دو گے تو خدا ان دونوں کے گناہ کو معاف کر دے گا یا اگر ہر جمعہ یا ہر ماہ یا ہر سال انجام دو گے تو خدا ان کے درمیان کے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا۔

نمازِ جعفرؑ طیار پڑھنے کا افضل ترین وقت روزِ جمعہ زوال سے پہلے ہے اس نماز کو نافلۂ شب یا نافلۂ روز میں شمار کر سکتے ہیں یعنی اس کو نافلہ میں بھی حساب کر سکتے ہیں اور نمازِ جعفر طیار میں بھی۔ ایک روایت میں ہے کہ نمازِ جعفرؑ طیار کو نافلۂ مغرب کی نیت سے بھی پڑھ

سکتے ہیں۔

کیفیت نماز جعفرؑ طیار:

یہ نماز چار رکعت ہے دو سلام کے ساتھ دو دو رکعت کر کے۔ ہر رکعت میں سورہ حمد اور دوسرے سورہ کی تلاوت کے بعد پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، پھر یہی تسبیح دس مرتبہ حالت رکوع میں اور دس مرتبہ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد اسی طرح دس مرتبہ سجدہ میں اور دس مرتبہ سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد پھر دس مرتبہ دوسرے سجدہ میں اور دس مرتبہ دوسرے سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد پڑھے۔

اسی طرح دوسری رکعت کو تمام کرے خلاصہ یہ کہ کل چار رکعت اسی طرح پڑھے تو ہر رکعت میں پچھتّر مرتبہ تسبیح اربعہ ہوگی اور چار رکعت میں کل تین سو مرتبہ ہوگی۔

(۱) اگر کوئی چاہتا ہے کہ نماز جعفرؑ طیار پڑھے لیکن اس کے پاس وقت کم ہے تو جتنا وقت ہے اتنی ہی مقدار میں تسبیح اربعہ پڑھے اور بعد میں جب فرصت ہو تو ان تسبیحوں کو ثواب کی نیت سے پڑھے۔

(۲) اگر اصلاً تسبیحات اربعہ پڑھنے کے لئے وقت نہیں ہے تو دو دو رکعت کر کے نماز جعفرؑ طیار کی نیت سے نماز صبح کی طرح پڑھے اور تسبیحات اربعہ کو راستہ چلتے یا کام کرتے وقت یا جس حال میں چاہے ثواب کی نیت سے پڑھ سکتے ہیں۔

(۳) اگر صرف اتنی فرصت ہو کہ فقط دو رکعت بطور کامل یعنی تسبیحات اربعہ کے ساتھ پڑھ سکتے ہوں تو ان دو رکعتوں کو پڑھ لیں اور باقی دو رکعت کو جب فرصت ملے پڑھ لیں ۔

(۴) اگر دوران نماز تسبیحات اربعہ بھول جائے تو اگر اسی وقت یاد آجائے تو پڑھ لے۔ لیکن اگر بعد میں یاد آسئے یعنی محل تسبیحات کے گذرنے کے بعد یاد آئے تو ایسی صورت میں نماز صحیح ہے لیکن چاہیئے کہ جتنی مقدار میں تسبیحات اربعہ کو فراموش کیا ہے اس کو ثواب کی نیت سے قضا کرے ۔

آداب نماز جعفر طیارؑ:

(۱) نماز جعفرؑ طیار کی فضیلت یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ زلزال اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ عادیات ، تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ نصر اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

(۲) مستحب ہے کہ جب نماز کے آخری سجدہ میں یعنی چوتھی رکعت کے آخری سجدہ میں پہونچے تو تسبیحات اربعہ پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے ۔

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ اِلَّا لَهُ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ

عَرْشِكَ وَ مُنتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ كَلِمٰتِكَ التَّامَّةِ الَّتِيْ تَمَّتْ صِدْقًا وَّ عَدْلاً صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰهْلِ بَيْتِهٖ وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَ كَذَا.

کذا وکذا

کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے۔

(۳) ہر رکعت میں تسبیحات اربعہ کو اسی کیفیت سے انجام دے جس طرح کیفیت نماز جعفرؑ طیار میں ذکر ہے یعنی ہر رکعت میں سورہ پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے اور یہی ذکر رکوع میں دس مرتبہ پھر جب رکوع سے سر اٹھائے تو دس مرتبہ اور پہلے سجدہ میں دس مرتبہ، سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ اسی طرح دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ اور پھر سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد اور اٹھنے سے پہلے دس مرتبہ پڑھے اور اس طرح چار رکعت تمام کردے۔

شیخ طوسیؒ اور سید بن طاؤس نے مفضل بن عمر سے روایت کی ہے کہ مفضل فرماتے ہیں کہ میں نے ایک روز امام جعفر صادق علیہ السلام کو دیکھا کہ نماز جعفرؑ طیار پڑھ رہے ہیں پھر آپ نے ہاتھ بلند کرکے یَارَبِّ یَارَبِّ ایک سانس کے برابر پڑھا اسی طرح یَارَبَّاهُ۔ یَارَبَّاهُ ، یَااَللّٰهُ یَااَللّٰهُ ، یَاحَیُّ یَاحَیُّ اور یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ ہر ایک کو ایک سانس کے برابر پڑھا اور یَارَحْمٰنُ سات مرتبہ اور یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ سات مرتبہ پڑھا

پھر یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَاَنْطِقُ بِالثَّنَاءِ عَلَیْكَ وَ اُمَجِّدُكَ وَلَا غَایَةَ لِمَدْحِكَ وَاُثْنِیْ عَلَیْكَ وَ مَنْ یَبْلُغُ غَایَةَ ثَنَائِكَ وَ اَمَدَ مَجْدِكَ وَاَنّٰی لِخَلِیْقَتِكَ كُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ وَاَیَّ زَمَنٍ لَمْ تَكُنْ مَمْدُوْحًا بِفَضْلِكَ مَوْصُوْفًا بِمَجْدِكَ عَوَّادًا عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ بِحِلْمِكَ تَخَلَّفَ سُكَّانُ اَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتَ عَلَیْهِمْ عَطُوْفًا بِجُوْدِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا بِكَرَمِكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

پھر حضرت نے مجھ سے فرمایا: اے مفضل جب تمھیں کوئی خاص حاجت درپیش ہو تو نمازِ جعفرؑ طیار کو پڑھ کر یہ دعا پڑھو اور اپنی حاجت کو خدا سے طلب کرو تاکہ وہ پوری ہو جائے۔

نمازِ جعفرؑ طیار کو مُردوں کی نیابت میں بھی پڑھ سکتے ہیں یا صرف ان کو نماز کا ثواب بھی ہدیہ کر سکتے ہیں۔

نماز کا ثواب ہدیہ کرنا مُردہ کی روح کے درجات کو بلند کرتا ہے اور خود انسان کو بھی ثواب ملتا ہے ہدیہ جتنا بلند ہوگا اتنا ہی مقام بالا ہوگا اور اتنا ہی ہدیہ کرنے والے کا مقام بھی بلند ہوگا۔ حرم ائمہ معصومینؑ میں نماز جعفر طیارؑ کا ثواب ہزار حج و عمرہ سے زیادہ ہے

حدیث رسولؐ ہے کہ: اگر کوئی نماز جعفرؑ طیار پڑھتا ہے اور اس کے گناہ مثلِ ریگ بیابان اور کفِ دریا ہوں تو بھی خدا اس کے گناہ معاف کر دے گا۔

جمعہ کا دن نماز جعفرؑ طیار کے لئے افضل ترین دن ہے ظہر سے پہلے غسل کرے اگر مشکل زیادہ پیش ہو تو بیابان میں جا کر نماز جعفرؑ طیار پڑھے پھر اپنے گھٹنوں کو زمین پر ٹکا کر یہ دعا پڑھے۔

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَاحَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَ مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ

دس مرتبہ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ دس مرتبہ يَا سَيِّدَاهُ يَا سَيِّدَاهُ دس مرتبہ يَا مَوْلَاهُ يَا مَوْلَاهُ دس مرتبہ يَا رَجَائَاهُ دس مرتبہ يَا غِيَاثَاهُ دس مرتبہ يَا غَايَةَ رَغْبَتَاهُ دس مرتبہ يَا رَحْمٰنُ دس مرتبہ يَا رَحِيْمُ دس مرتبہ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ دس مرتبہ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَثِيْرًا طَيِّبًا كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ۔ دس مرتبہ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔

باب سوم

نماز ایّام ہفتہ

① نماز شب شنبہ (ہفتہ) رسول اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص بھی شب شنبہ کو چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو اس نماز کی ہر رکعت کا ثواب سات سو حسنہ ہوگا اور خداوند عالم اس کو جنت میں ایک شہر عطا کرے گا۔

② نماز روز شنبہ: رسولؐ خدا نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص بھی روز شنبہ چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد ایک مرتبہ اور تین مرتبہ سورۂ کافرون اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے ہر حرف کے بدلے

ایک شہید کا ثواب عطا کرے گا ۔

(۳) نماز شب یکشنبہ : (اتوار)

روایت میں آیا ہے کہ اتوار کی رات چھ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اس نماز کا ثواب بے شمار ہے ۔

(۴) نماز روز یکشنبہ (اتوار)

روایت میں آیا ہے کہ اتوار کے روز جب سورج تھوڑا اوپر آجائے یعنی چاشت کے وقت دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ کوثر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے ۔ اگر کوئی اس نماز کو پڑھتا ہے تو جہنم کی آگ سے آزاد ہے اور نفاق سے پاک ہو جاتا ہے ۔ اس نماز کا ثواب بہت زیادہ ہے ۔

(۵) نماز شب دوشنبہ : (پیر)

اس شب کی نماز دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی، سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ ناس ہر ایک کو ایک مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد دس مرتبہ استغفار پڑھے۔ اس نماز کا ثواب دس

حج وعمرہ کے برابر ہے۔

⑥ نماز روز دوشنبہ: اس روز کی نماز چار رکعت ہے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید اور تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ فلق اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ ناس پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد دس مرتبہ استغفار پڑھے۔

⑦ نماز شب سہ شنبہ: (منگل) اس شب کی نماز دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورہ قدر ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

⑧ نماز روز سہ شنبہ: اس روز کی نماز دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ والتین، توحید، فلق اور سورۂ ناس ہر ایک سورہ کو ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

⑨ نماز شب چہار شنبہ : (بدھ)

اس شب کی نماز دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی، سورۂ قدر اور سورۂ نصر ایک ایک مرتبہ اور سورۂ توحید تین مرتبہ اگر کوئی اس نماز کو پڑھتا ہے تو خدا اس کے تمام گناہوں کو معاف کرتا ہے۔

⑩ نماز روز چہار شنبہ:

اس روز کی نماز دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ زلزال ایک مرتبہ اور سورۂ توحید تین مرتبہ پڑھے اگر کوئی اس نماز کو پڑھتا ہے تو خدا اس کی قبر سے قیامت تک کے لئے تاریکی کو دور کرتا ہے۔

⑪ نماز شب پنجشنبہ : (جمعرات)

اس رات کی نماز چھ رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی اور سورۂ کافرون ایک ایک مرتبہ اور تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

نماز کو تمام کرنے کے بعد تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔ اگر کوئی اس نماز کو پڑھتا ہے تو خداوند عالم اس کے گناہوں کو صاف کرنے کے لئے ایک فرشتہ کو مقرر کرتا ہے جو گناہوں کو صاف کرتا ہے اور اس کی جگہ خوش نصیبی لکھ دیتا ہے اور وہ جو کچھ چاہے اسے عطا کرتا ہے۔

(۱۲) نماز روز پنجشنبہ :

اس دن کی نماز دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ نصر اور سورۂ کوثر پانچ پانچ مرتبہ پڑھے اور عصر کے بعد چالیس مرتبہ سورۂ توحید اور چالیس مرتبہ استغفار کرے اس کا ثواب بے شمار ہے۔

(۱۳) نماز شب جمعہ :

شب جمعہ کی نماز کے متعلق رسولؐ اکرمؐ نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید ستر مرتبہ اور نماز کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ پڑھے تو قسم اس پروردگار کی جس نے مجھ کو حق پر مبعوث کیا جو بھی اس عمل کو انجام دے اور استغفار کرے تو اگر وہ میری تمام امت کے لئے دعا کرے تو خداوند عالم اس کی دعا کو قبول کرے گا اور تمام امت کو جنت میں داخل کرے گا۔

(۱۴) نماز روز جمعہ :

امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو اس روز آٹھ رکعت نماز چاشت کے وقت یعنی قبل از زوالِ آفتاب پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے ہزار درجے جنت میں بلند کرے گا

نماز روز جمعہ چار رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد اور آیت الکرسی پندرہ مرتبہ اور نماز سے

فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ اَستَغفِرُ اللّٰہَ ،اور پچاس مرتبہ لَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھے۔

ہفتہ کے دنوں کی دوسری نمازیں :

نماز روز شنبہ : سید بن طاوُس نے حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے اپنے آبا و اجداد علیہم السلام سے نقل فرمایا ہے کہ جو شخص شنبہ کے روز چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد ،قل ہو اللہ اور آیت الکرسی پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے لئے پیغمبروں ،شہدا اور صالحین کا درجہ لکھتا ہے یعنی وہ شخص جنت میں ان کے ساتھ ہو گا۔اور یہ ان کے بہترین رفیق ہوں گے۔

نماز روز یکشنبہ : آنحضرتؐ سے مروی ہے کہ جو شخص روز یکشنبہ چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ ملک پڑھے تو خداوند عالم اس کو جنت میں جہاں بھی وہ چاہے گا مکان عطا فرمائے گا۔

نماز روز دوشنبہ : یہ نماز بھی آنحضرت سے مروی ہے کہ جو شخص دوشنبہ کو دس

رکعت نماز بجالائے ہر رکعت میں سورۂ حمد اور توحید دس دس مرتبہ پڑھے تو خداوند عالم روز قیامت اس کے لئے ایسا نور قرار دے گا کہ جو اس کے مقام کو روشن کر دے گا یہاں تک کہ خدا کی تمام مخلوق اس پر غبطہ کرے گی ۔

نماز روز سہ شنبہ: یہ نماز بھی آنحضرتؐ سے مروی ہے کہ جو شخص سہ شنبہ کو چھ رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت آمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر سورۂ بقرہ تک اور ایک مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے تو خداوند عالم اس کے گناہوں کو بخش دے گا۔ اور اس کو گناہوں سے اس طرح پاک کرے گا کہ جیسا وہ ماں کے شکم سے پیدا ہوا تھا۔

نماز روز چہارشنبہ: آنحضرتؐ سے مروی ہے کہ جو شخص بدھ کے روز چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید اور قدر ایک ایک مرتبہ پڑھے تو خدا اس کی توبہ کو قبول کرے گا، تمام گناہوں کو معاف کرے گا اور حوران جنت سے اس کی تزویج فرمائے گا۔

نماز روز پنجشنبہ: آنحضرتؐ سے مروی ہے کہ جو شخص جمعرات کے دن دس رکعت

نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد اور توحید دس دس مرتبہ پڑھے تو ملائکہ اس سے کہیں گے کہ جو حاجت بھی رکھتے ہو طلب کرو پوری ہوگی۔

نماز روز جمعہ: آنحضرتؐ سے مروی ہے کہ جو شخص روز جمعہ چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ ملک اور سورہ حٰمٓ پڑھے تو خداوند عالم اس کو جنت میں داخل کرے گا اور اس کی شفاعت کو اس کے گھر والوں کے حق میں قبول کرے گا اور اس کو فشار قبر اور عذاب قیامت سے محفوظ رکھے گا۔

راوی نے آنحضرتؐ سے سوال کیا کہ ان نمازوں کو کس وقت پڑھا جائے آپ نے فرمایا طلوع آفتاب کے بعد اور زوال سے پہلے۔ یعنی ان دونوں کے درمیان۔

واضح رہے کہ یہ تمام نمازیں جو ایام ہفتہ کی ہیں سب امام حسن عسکریؑ سے مروی ہیں اور آپ نے اپنے آبا و اجداد سے نقل کی ہیں۔

باب چہارم

ہر ماہ کی مشترک نمازیں

نمازشب اوّل ہر ماہ : دو رکعت نماز ہے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ انعام پڑھے۔

نماز روز اوّل ہر ماہ : مستحب ہے کہ یہ نماز ہر مہینے کے پہلے دن پڑھی جائے اس کا وقت اوّل صبح سے مغرب تک ہے۔ یہ نماز دو رکعت ہے پہلی رکعت میں حمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے اور نماز کے بعد جتنا ہو سکے صدقہ دے اگر کوئی یہ عمل کریگا تو گویا اس نے اپنے لیے اس ماہ کی سلامتی خرید لی ہے۔

ماہ رجب کی نمازیں

رجب کے مہینہ کی فضیلت :

رسول اکرمؐ نے ارشاد فرمایا : رجب کا مہینہ خدا کا عظیم مہینہ ہے اور کوئی مہینہ بھی اس کے احترام و فضیلت تک نہیں پہونچ سکتا۔ اس مہینے میں کافروں سے جنگ حرام ہے اور فرمایا رجب اللہ کا مہینہ ہے اور شعبان میرا اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ رجب کے مہینے کی فضیلت کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ "رجب کا مہینہ میری امت کے لئے بخشش کا مہینہ ہے اس مہینے میں بہت زیادہ استغفار کرنا چاہیے اس لئے کہ اللہ بخشنے والا اور بہت مہربان ہے اور اس مہینے میں اللہ میری امت پر اپنی رحمتوں کی بارش کرتا ہے۔

لہٰذا اس مہینے میں اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ زیادہ کہنا چاہیئے۔

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا : رجب جنت میں ایک نہر کا نام ہے جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے جو شخص اس مہینے میں ایک دن روزہ رکھے گا تو وہ اس نہر سے ضرور فیضیاب ہوگا۔

ماہ رجب خدا کی رحمتوں کے نزول کا مہینہ ہے یہ مہینہ امیرالمومنین علیہ السلام

کا مہینہ ہے۔ ابن عباس نے فرمایا "جب رجب کا مہینہ شروع ہوتا تھا تو پیغمبر اکرمؐ مسلمانوں کو جمع کر کے اس مہینہ کی عظمت کی بیان فرماتے تھے۔

رجب کی ہرات کی نماز :

رجب کے مہینے میں ہرات کی نماز کا بہت ثواب ذکر ہوا ہے ہم یہاں اختصار کو مدنظر رکھتے ہوئے بعض کا ثواب کو ذکر کر رہے ہیں۔

ہرات دو رکعت نماز ہے جس میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے :

لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ . لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَحَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُوَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ.

اور پھر اپنے ہاتھوں کو اپنے چہرے پر ملے۔

رسولؐ خدا سے مروی ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیگا اور اس کو ساٹھ حج اور ساٹھ عمرہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔

رجب کی پہلی شب جمعہ کی نماز : عمل لیلۃ الرّغائب :

ماہ رجب کی پہلی شب جمعہ کو لیلۃ الرغائب کہتے ہیں یہ بہت فضیلت والی رات ہے اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ جمعرات کے دن روزہ رکھے اور مغرب وعشاء کے درمیان بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طریقہ سے پڑھے۔

(۱) ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ قدر اور تیرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے

(۲) ہر نماز کے بعد کہے " اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَآلِهٖ

(۳) پھر سجدہ میں جائے اور ستر مرتبہ کہے " سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۴) سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد کہے " رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ

(۵) دوبارہ سجدہ میں جائے اور ستر مرتبہ کہے " سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

نماز کے بعد جو حاجت ہو خداوند عالم سے طلب کرے۔

ماہ رجب میں روز جمعہ کی نماز :

رسولِ خدا سے روایت ہے کہ اگر کوئی شخص چار رکعت

نماز روز جمعہ ظہر و عصر کے درمیان اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی سات مرتبہ اور سورۂ توحید پانچ مرتبہ پڑھے اور نماز تمام کرنے کے بعد دس مرتبہ کہے:

اَستغفِرُ اللّٰہَ الَّذِی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَسئَلُہُ التَّوبَةَ

ثواب: جب تک وہ زندہ رہے گا خدائے تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں ہر روز ہزار حسنات لکھے گا اور ہر آیت کے عوض کہ جس کی تلاوت کی ہے جنت میں شہر عطا کرے گا اور ہر حرف کے عوض قصر عنایت فرمائے گا اسے حور العین ملیں گی اور اللہ اس سے راضی ہو گا اور وہ عبادت گذاروں میں شمار ہو گا اور اس کی عمر سعادت اور مغفرت پر تمام ہو گی۔

پہلی تاریخ کی نماز: نماز جناب سلمان فارسیؓ ہے۔ رسولِ خدا نے جناب سلمانؓ سے فرمایا کہ اس نماز کو پڑھا کرو یہ نماز دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور تین مرتبہ سورۂ کافرون اور ہر دو رکعت تمام کرنے کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دعا پڑھے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ المُلکُ وَلَہُ الحَمدُ یُحیِی وَ یُمِیتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوتُ بِیَدِہِ الخَیرُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ۔

پھر کہے ؛ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. پھر ہاتھوں کو چہرے پر ملے ۔

ماہ رجب کی راتوں کی نمازیں

پہلی رات کی نماز : رسولؐ اکرم نے فرمایا : نماز مغرب پڑھنے کے بعد بیس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد و توحید ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا : کیا تم کو اس کا ثواب معلوم ہے لوگوں نے کہا خدا اور اس کا رسولؐ بہتر جانتا ہے ، رسولؐ اللہ نے فرمایا ، جبرئیل نے مجھ سے کہا اور اس وقت رسولؐ نے دونوں بازوؤں کو اٹھا کر فرمایا : خدا کی قسم اگر کوئی اس نماز کو پڑھتا ہے تو خدا اسکو اور اس کے اہل و عیال اور اموال کو اپنی پناہ میں لے لیتا ہے اور عذاب قبر سے بھی محفوظ رکھتا ہے اور وہ پل صراط سے بغیر حساب کے بجلی کی طرح گذر جائے گا ۔

پہلی رات کی ایک اور نماز : نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص اور دوسری

رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ الم نشرح، اخلاص، فلق اور سورۂ ناس ایک ایک مرتبہ پڑھے اور نماز کے بعد تیس مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور تین سو مرتبہ صلوات پڑھے۔ جو اس نماز کو پڑھتا ہے اس کے تمام گذشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اس کے گناہ اس طرح معاف کر دیئے جاتے ہیں جیسے اسی روز پیدا ہوا ہے۔

دوسری رات کی نماز: رسُول خدا سے روایت ہے کہ دس رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون ایک مرتبہ پڑھے۔

اس نماز کا ثواب یہ ہے کہ خدا نماز پڑھنے والے کے تمام گناہوں کو معاف کرتا ہے اور آئندہ سال تک نماز گذاروں میں شمار کرتا ہے اور وہ نفاق سے دور رہتا ہے۔

تیسری رات کی نماز: رسُول خدا سے روایت ہے کہ اگر کوئی اس رات کو دس رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ نصر پانچ مرتبہ پڑھے۔

اس نماز کا ثواب یہ ہے کہ نماز پڑھنے والے کیلئے خدا بہشت میں ایک محل بنائے گا جس کی لمبائی اور چوڑائی اس دنیا سے سات گنا بڑی ہوگی اور ایک منادی آسمان سے ندا دے گا کہ بشارت ہے اس خدا کے دوست کو کہ جو کرامت عظیم رکھتا ہے اور انبیاء وصدیقین

اور شہدا و صالحین سے رفاقت رکھتا ہے۔

چوتھی رات کی نماز : سو رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے ہر پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ فلق اور ہر دوسری رکعت میں حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ ناس پڑھے۔

رسولِ خدا نے فرمایا کہ اگر کوئی اس نماز کو پڑھتا ہے تو آسمان سے ایک فرشتہ نازل ہوتا ہے جو قیامت تک اس کا ثواب لکھتا ہے اور بروزِ قیامت اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کے مانند چمکے گا، نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں ہوگا اور اس کا حساب آسان ترین ہوگا۔

پانچویں رات کی نماز : رجب کی پانچویں شب کی نماز چھ رکعت ہے جس میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

رسولِ خدا نے ارشاد فرمایا: جو اس نماز کو پڑھتا ہے خدا اس کو چالیس پیغمبر اور چالیس شہدا کا ثواب عطا کرتا ہے اور وہ پل صراط سے ایک نورانی گھوڑے پر برق کی طرح گذر جائے گا۔

چھٹی رات کی نماز:

اس رات دو رکعت نماز ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔

اس کا ثواب یہ ہے کہ ایک منادی آسمان سے ندا دے گا کہ اے خدا کے دوست تو اس بات کا حق رکھتا ہے کہ جتنے حروف کی تو نے تلاوت کی ہے اور مسلمانوں کی شفاعت کی ہے تو تیرے لئے ستر ہزار حسنات ہیں اور ہر حسنہ خدا کے نزدیک دنیا کے پہاڑ سے بلند ہے۔

ساتویں رات کی نماز:

چار رکعت نماز ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ ناس و فلق تین تین مرتبہ اور نماز کے بعد دس مرتبہ صلواۃ اور دس مرتبہ تسبیحات اربعہ۔ اس نماز کا ثواب یہ ہے کہ رسول خدا نے فرمایا: جو کوئی یہ نماز بجالائے تو خدا اس کو زیر آسمان جگہ عطا کرتا ہے۔ اور ثواب عطا کرتا ہے کہ تمام ماہ رمضان کا روزہ رکھا اور جب تک نماز سے فارغ نہیں ہوتا فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اس کے لئے نزع کے وقت اور فشار قبر میں آسانی ہوتی ہے اور اس وقت تک اس دنیا سے نہیں جاتا جب تک خود اپنی جگہ بہشت میں نہ دیکھ لے۔ اور خدا اس کو بڑی بڑی مصیبتوں سے امن عطا کرتا ہے۔

آٹھویں رات کی نماز: بیس رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ فلق اور سورۂ ناس تین تین مرتبہ پڑھے ۔

رسولؐ خدا نے فرمایا جو کوئی اس نماز کو پڑھے تو خدا اس کو شاکرین وصابرین کے برابر ثواب عطا کرتا ہے ۔ اور اس کا نام صدیقین میں بلند کرتا ہے اور ہر حرف کا ثواب صدیقین اور شہدا کا ہے اس طرح کہ جیسے ماہ رمضان میں قرآن کو ختم کیا ہو ۔ جب قبر سے باہر آئے گا تو ستر فرشتے اس سے ملاقات کریں گے اور بہشت کی بشارت دیں گے اور اس کے پیچھے بہشت تک جائیں گے ۔

نویں رات کی نماز: دو رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے ۔

پیغمبر اسلامؐ نے ارشاد فرمایا وہ اپنی جگہ سے نہیں اٹھے گا مگر بخش دیا جائے گا ۔ اور سو حج وعمرہ کا ثواب عطا کیا جائے گا اس پر ہزار رحمت نازل ہوگی اور آتش جہنم سے محفوظ رہے گا اور اگر اسی دن کے بعد مرے گا جب بھی شہید مرے گا ۔

دسویں رات کی نماز :

بارہ رکعت نماز مغرب کے بعد ہے سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

رسول خدا نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی اس نماز کو پڑھے خدائے تعالیٰ اس کے لئے بہشت میں محل تعمیر کرے گا جس کے ستون سرخ یاقوت کے ہوں گے۔

گیارہویں رات کی نماز :

بارہ رکعت ہے ایک مرتبہ سورۂ حمد اور بارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اس کے ثواب کے متعلق جناب رسول خدا نے ارشاد فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کو خداوند عالم اس قدر ثواب عطا کرے گا جیسے کسی نے توریت انجیل و زبور اور قرآن کو پیغمبروں کے ساتھ پڑھا ہو۔

بارہویں رات کی نماز :

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت آمن الرسول تا آخر سورۂ بقرہ دس مرتبہ پڑھے۔

رسول خدا نے فرمایا اس کا ثواب امر بالمعروف و نہی از منکر کرنے والوں کا ہے۔ اور اتنا ثواب جیسے کسی نے اولاد اسماعیل میں سے ستر انسانوں کو آزاد کیا ہو اور خدا

اس کو ستر رحمت عطا کرے گا۔

تیرہویں رات کی نماز: (شب ولادت حضرت علی علیہ السلام)

دو دو رکعت کر کے دس رکعت ہے ہر پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورہ عادیات اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ تکاثر کی تلاوت کرے۔

رسولؐ خدا نے ارشاد فرمایا: خدا اس کے گناہوں کو معاف کریگا اور قبر میں منکر نکیر اس کے قریب نہیں آئیں گے اور اس کو ان سے خوف بھی نہیں ہوگا اور وہ پل صراط سے بجلی کے مانند گذر جائے گا۔

ایک اور نماز:

دو رکعت نماز ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسٓ، ملک اور سورۂ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

چودہویں رات کی نماز:

تیس رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید اور سورۂ کہف کی آخری آیت "قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ... الخ آخر تک پڑھے۔

اس کے ثواب کے متعلق رسولؐ خدا نے ارشاد فرمایا: جو کوئی اس نماز کو بجالاتا ہے

قسم اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اگر اس کے گناہ آسمان کے ستاروں سے بھی زیادہ ہوں تو وہ پوری نماز تمام بھی نہ کرنے پائے گا کہ اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

ایک اور نماز : چار رکعت نماز دو دو رکعت کرکے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسٓ، ملک اور سورۂ اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

پندرہویں رات کی نماز : اس رات کی نماز بہت زیادہ ہے اور بہت فضیلت رکھتی ہے کہ جس کو شیخ نے مصباح میں فرمایا کہ داؤد بن سرجان نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ امامؑ نے فرمایا کہ رجب کی پندرہویں رات میں بارہ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔ اور جب نماز سے فارغ ہو تو ایک مرتبہ حمد اور فلق ناس، توحید اور آیت الکرسی چار چار مرتبہ پڑھے اس کے بعد چار مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّی لَا اُشرِكُ بِهٖ شَیْئاً مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

اسی نماز کو سید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس طرح نقل فرمایا ہے کہ بارہ رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد، توحید، فلق، ناس، قدر اور آیت الکرسی ہر ایک کو چار چار مرتبہ پڑھے اور ہر سلام کے بعد چار مرتبہ کہے: اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ وَ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَ لَا اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِہٖ وَلِیًّا اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

دوسری نماز: تیس رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ حمد اور دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

تیسری نماز: چھ رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسٓ، ملک اور سورۂ توحید پڑھے۔

پندرہویں دن کی نماز:

نماز جناب سلمان فارسیؓ جو دس رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید اور کافرون تین تین مرتبہ پڑھے نماز سے فارغ ہونے کے بعد ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا۔

ایک اور نماز: چار رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے اور سلام کے بعد اپنے ہاتھوں کو پھیلا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَامُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَيَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْتَ كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ ..... وَاَهْلَ بَيْتِهٖ.

سولہویں رات کی نماز: تیس رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ یہ نماز ستر شہیدوں کا ثواب رکھتی ہے۔

سترہویں رات کی نماز: تیس رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اس نماز کا ثواب بے شمار ہے اور نماز پڑھنے والے کو آتشِ جہنم سے آزادی اور عذاب قبر سے نجات نصیب ہوگی۔

اٹھارہویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید، فلق اور ناس دس دس مرتبہ پڑھے اس نماز کا ثواب بھی بے شمار ہے۔

انیسویں رات کی نماز :

چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ آیت الکرسی اور پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے ۔

اس نماز کا ثواب بے شمار ہے جس میں سے ایک یہ ہے کہ خداوند عالم ملائکہ کو اس کی طرف تین بشارتوں کے ساتھ بھیجتا ہے ۱، قیامت کے روز فضیحت نہ ہوگی ۲، حساب و کتاب نہیں کیا جائے گا ۳، بہشت میں بے حساب داخل ہوگا ۔

بیسویں رات کی نماز :

دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ قدر پڑھے ۔ نماز پڑھنے والے پر جن و آسیب اثر نہیں کرے گا ۔

اکیسویں رات کی نماز :

چھ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورہ کوثر اور توحید دس دس مرتبہ پڑھے ۔ پیغمبر اکرم سے منقول ہے کہ اس نماز کا ثواب بہت ہے اور آپ نے اسکے لئے بہت سفارش کی ہے ۔ اور فرمایا کہ اگر کوئی اس نماز کو پڑھے تو اس کے ایک سال تک گناہ نہیں لکھے جائیں گے ۔

بائیسویں رات کی نماز : آٹھ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد دس مرتبہ صلوٰۃ پڑھے اور دس مرتبہ استغفار کرے۔

تیئسویں رات کی نماز : دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ والضحیٰ پڑھے۔

رسولخدا نے فرمایا جو شخص اس نماز کو انجام دے گا خدا اسکو ستر حج کا ثواب عطا فرمائے گا اور اس شخص کا ثواب جو ستر مریضوں کی عیادت کرے اور ستر مسلمانوں کی حاجت پوری کرے

چوبیسویں رات کی نماز : چالیس رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت آمن الرسول (تا آخر سورہ بقرہ) اور سورہ توحید ایک مرتبہ پڑھے۔

اس کا ثواب یہ ہے کہ پیغمبر اسلامؐ نے ارشاد فرمایا خدائے تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو ہزار حسنہ عطا کرے گا اور ہزار گناہ اس سے دور کرے گا۔ اسکے علاوہ اسکو اتنا ثواب ملے گا کہ گویا اس نے شب قدر کو درک کیا۔

پچیسویں رات کی نماز : بیس رکعت نماز مغرب وعشاء کے درمیان پڑھے

جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت آمن الرسول اور سورۂ توحید ایک مرتبہ پڑھے۔

چھبیسویں رات کی نماز : بارہ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد

چالیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور ایک دوسری روایت کے مطابق سورۂ توحید کو چار مرتبہ پڑھے۔

ستائیسویں رات کی نماز : (بعثت پیغمبرؐ اکرم کی رات)

بارہ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد معوذتین اور سورۂ توحید چار چار مرتبہ پڑھے اور نماز کے بعد چار مرتبہ کہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ. اس کے بعد دعا کرے۔

ایک اور نماز : بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور نماز تمام کر کے سورۂ

حمد، ناس، فلق، اخلاص، کافرون، قدر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ

دعا پڑھے۔

اَلحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ عِزِّکَ عَلٰی اَرْکَانِ عَرْشِکَ وَ مُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَ ذِکْرِکَ الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلٰی وَ بِکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ.

ستائیسویں دن کی نماز :

بارہ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد کوئی بھی سورہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد سورہ حمد، توحید، فلق اور ناس ہر ایک کو چار چار مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

چار مرتبہ کہے:۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا

چار مرتبہ کہے:۔ لَا اُشْرِکُ بِرَبِّیْ اَحَدًا

اٹھائیسویں رات کی نماز : بارہ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اعلیٰ اور قدر دس دس مرتبہ پڑھے۔ اور نماز تمام کرکے سو مرتبہ صلوات اور سو مرتبہ استغفار پڑھے۔

انتیسویں رات کی نماز : اس رات کی نماز بھی اٹھائیسویں رات کی نماز کی طرح ہے۔

تیسویں رات کی نماز : دس رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

ایک اور نماز : یہ نماز حضرت سلمان فارسیؒ ہے جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہے یہ نماز ماہ رجب میں تین مرتبہ پڑھی جاتی ہے (۱) اول ماہ رجب میں (۲) پندرہ تاریخ کو (۳) آخری روز ماہ رجب اس لئے بہتر ہے کہ انتیسویں تاریخ کو بھی یہ نماز پڑھی جائے تاکہ پوری فضیلت سے بہرہ مند ہو سکے۔

ماہ شعبان کی نمازیں

فضیلت ماہ شعبان :

یہ بہت فضیلت والا مہینہ ہے اور حضرت پیغمبر اکرمؐ سے منسوب ہے آپ اس میں روزے رکھتے تھے اور ماہ رمضان کے روزوں سے ملا دیتے تھے۔ اور فرماتے تھے ماہ شعبان میرا مہینہ ہے۔

امیر المومنینؑ نے فرمایا اگر کوئی ماہ شعبان کا روزہ خدا اور اس کے رسولؐ کی محبت میں اور خدا کا تقرب حاصل کرنے کے لیے رکھے تو خدا اسے دوست رکھتا ہے اور روز قیامت اپنے قریب کرے گا، اس پر مہربانی کرے گا اور بہشت اس پر واجب کرے گا۔

پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا: شعبان میرا اور رمضان خدا کا مہینہ ہے۔ پس اگر کوئی میرے مہینے میں ایک روزہ بھی رکھے تو میں روز قیامت اس کا شفیع ہونگا۔ اور اگر کوئی دو روزے رکھے تو خدا اس کے تمام گذشتہ گناہوں کو معاف کر دے گا۔

شعبان کے مہینے میں جو ہر رات کے لئے نمازیں ذکر ہوئی ہیں اس میں ہر نماز کے لئے ایک خاص ثواب بھی روایتوں میں وارد ہوا ہے لیکن اختصار کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم صرف ہر رات کی نماز کو یہاں ذکر کر رہے ہیں۔

شعبان کے ہر پنجشنبہ کی نماز: اس مہینے کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز تمام کرکے سو مرتبہ صلوات پڑھے۔ اور حاجت طلب کرے جو حاجت بھی ہو گی قبول ہو گی۔

مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اکرم نے ارشاد فرمایا: ماہ شعبان کی ہر جمعرات کو آسمان آراستہ کیا جاتا ہے اور فرشتے کہتے ہیں اے خدا اس دن تو روزہ داروں کو بخش دے اور ان کی دعا کو قبول فرما۔ پس اگر کوئی اس دن دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے پھر حاجت طلب کرے۔ اور کوئی اس دن روزہ رکھتا ہے تو خدا اسکے بدن پر آتش جہنم حرام کر دیتا ہے۔

ماہ شعبان کی راتوں کی نمازیں

پہلی رات کی نماز: بارہ رکعت ہے۔ جسکی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

ایک اور نماز : دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد کہے : اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَهْدِیْ عِنْدَكَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ.

ایک اور نماز : سو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید اور نماز کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے.

ایک اور نماز : سید بن طاؤس نے شعبان کے پہلے تین دنوں کے روزے رکھنے اور ان کی راتوں میں دو رکعت نماز ادا کرنے کا ذکر کیا ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے.

دوسری رات کی نماز : پچاس رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید اور معوذتین ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

تیسری رات کی نماز : دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ

سورۂ توحید پڑھے۔

چوتھی رات کی نماز:
چالیس رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پچیس مرتبہ پڑھے۔

پانچویں رات کی نماز:
دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اور نماز کے بعد ستر مرتبہ صلوات پڑھے۔

چھٹی رات کی نماز:
چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

ساتویں رات کی نماز:
دو رکعت ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔

آٹھویں رات کی نماز:
دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت

آمن الرسول سورۂ بقرہ کے آخر تک پانچ مرتبہ اور سورۂ توحید پندرہ مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کہف کی آخری آیت ایک مرتبہ اور پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

نویں رات کی نماز : چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ نصر پڑھے۔

دسویں رات کی نماز : چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی ایک مرتبہ اور تین مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے۔

گیارہویں رات کی نماز : آٹھ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے۔

بارہویں رات کی نماز : بارہ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے۔

تیرہویں رات کی نماز : دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ والتین پڑھے۔

ایک اور نماز : رجب کی تیرہویں رات کی نماز کی طرح چار رکعت پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسٓ، ملک اور توحید پڑھے۔

چودہویں رات کی نماز : چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ عصر پڑھے۔

ایک اور نماز : چار رکعت دو دو کرکے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسٓ، ملک اور اخلاص ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

پندرہویں رات کی نماز : ۔ ولادت باسعادت امام زمانہ عج، چار رکعت نماز مغرب وعشاء کے درمیان پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

نماز سے فارغ ہونے کے بعد دس مرتبہ کہے :۔ يَا رَبِّ اغْفِرْ لَنَا.

پھر دس مرتبہ کہے :۔ يَا رَبِّ ارْحَمْنَا.

اسکے بعد دس مرتبہ کہے : يَا رَبِّ تُبْ عَلَيْنَا.

پھر اکیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور کہے سُبْحَانَ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَ يُمِيتُ الْأَحْيَاءَ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

پھر دس مرتبہ کہے : اِسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ وَ قَضَىٰ حَوَائِجَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ اَعْطَاهُ اللّٰهُ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ وَ كَانَ فِي حِفْظِ اللّٰهِ اِلَى قَابِلٍ

ایک اور نماز : چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سو مرتبہ سورۂ حمد اور سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اِلَيْكَ فَقِيرٌ وَ مِنْ عَذَابِكَ خَائِفٌ مُسْتَجِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِي وَلَا تُغَيِّرْ جِسْمِي وَلَا تَجْهَدْ بَلَائِي وَلَاتُشْمِتْ بِي اَعْدَائِي اَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَ اَعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَ اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ اَعُوذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلَىٰ نَفْسِكَ وَ فَوْقَ مَا يَقُولُ الْقَائِلُونَ.

ایک اور نماز : سو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے جسکی بہت فضیلت ہے ۔

ایک اور نماز : شیخؒ نے امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اس رات نمازِ جعفر طیار بجالائے جسکا ذکر پہلے ہو چکا ہے ۔

ایک اور نماز : چھ رکعت ہے چودہویں رات کی نماز کی طرح یعنی سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسٓ ، ملک اور سورۂ اخلاص پڑھے ۔

ایک اور نماز شبِ نیمۂ شعبان : امام صادق علیہ السلام سے کسی نے سوال کیا کہ اس شب کا بہترین عمل کیا ہے ؟ آپ نے فرمایا : جب نماز عشاء سے فارغ ہو تو دو رکعت نماز پڑھے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد تیس مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ ، تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور چونتیس مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے ۔

يَا مَنْ اِلَيْهِ . . . یہ دعا مفاتیح الجنان میں شب نیمۂ شعبان کے اعمال میں موجود ہے۔ اس دعا کو پڑھنے کے بعد سجدہ میں جائے اور بیس مرتبہ یَارَبِّ سات مرتبہ یَااَللہ سات مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ دس مرتبہ مَاشَاءَ اللہ دس مرتبہ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے پھر صلوات پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے۔

سولہویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

سترہویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد اکہتّر مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے۔

اٹھارہویں رات کی نماز: دس رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

انیسویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد

پانچ مرتبہ آیت قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِكَ المُلْكِ (آل عمران آیت ۲۶) پڑھے۔

بیسویں رات کی نماز: چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ نصر پڑھے۔

اکیسویں رات کی نماز: آٹھ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید، ناس اور سورۂ فلق ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

بائیسویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون و توحید پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے۔

تیئیسویں رات کی نماز: تیس رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے۔

چوبیسویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد

دس مرتبہ سورۂ نصر پڑھے ۔

پچیسویں رات کی نماز : دس رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے ۔

چھبیسویں رات کی نماز : دس رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ آیت آمن الرسول پڑھے ۔

ستائیسویں رات کی نماز : دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ اعلیٰ پڑھے ۔

اٹھائیسویں رات کی نماز : چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید ، ناس اور فلق ایک ایک مرتبہ پڑھے ۔

انتیسویں رات کی نماز : دس رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد

سورۂ تکاثر، ناس، فلق اور سورۂ توحید دس دس مرتبہ پڑھے۔

تیسویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ اعلیٰ پڑھے اور نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

ماہ رمضان کی نمازیں

ماہ رمضان کی فضیلت :

شَهرُ رَمَضَانَ الَّذِی اُنزِلَ فِیهِ القُرآن

" رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے ۔

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے اپنے لطف واحسان کے راستوں میں سے ایک راستہ اپنے مہینہ کو قرار دیا ہے یعنی رمضان کا مہینہ ، روزہ کا مہینہ ، اسلام کا مہینہ ، پاکیزگی کا مہینہ ، تصفیہ کا مہینہ ، تطہیر کا مہینہ ، عبادت وقیام کا مہینہ ، وہ مہینہ جس میں قرآن نازل ہوا کہ جو لوگوں کے لئے رہنما ہے ، ہدایت اور حق وباطل کے امتیاز کی روشن صداقتیں رکھتا ہے ۔ چنانچہ تمام مہینوں پر اس کی فضیلت و برتری کو آشکار کیا ۔

اس مہینے کی بڑی فضیلت ہے جیسا کہ رسول کریمؐ نے اپنے مشہور و معروف خطبہ ، خطبۂ شعبانیہ میں تفصیل سے بیان فرمایا ہے یہاں ہم اس کا کچھ حصہ پیش کر رہے ہیں ۔

رسول اکرمؐ نے ارشاد فرمایا :

اے لوگو ! تمھاری طرف برکت و رحمت ، اور گناہوں کے پاک ہونے کا مہینہ آرہا ہے ۔ یہ وہ مہینہ ہے ۔ کہ جو خدا کے نزدیک سب مہینوں سے بہتر ، جسکے ایام باقی

دنوں اور جسکی راتیں بقیہ راتوں سے اور جسکے اوقات بقیہ اوقات سے بہتر و افضل ہیں ۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں خالق کائنات نے ہمیں اپنی مہمان نوازی کی طرف دعوت دی ہے اور ہمیں صاحبانِ کرامت میں سے قرار دیا ہے ۔ اس مہینے میں تمھارا سانس لینا تسبیح اور سونا عبادت ہے ۔ تمھارے اعمال قبول اور دعائیں مستجاب ہوتی ہیں ۔ پس تم نیک نیت اور صدق دل سے خداوند عالم سے اس مہینے میں سوال کرو تاکہ اللہ تعالیٰ اس مہینے کے روزے رکھنے اور قرآن کی تلاوت کی توفیق عنایت فرمائے ۔

جو شخص اس مہینے میں سنتی نمازیں پڑھے تو خداوند عالم قیامت کے روز اس کے لئے جہنم سے نجات نامہ عنایت فرمائے گا اور جو شخص اس مہینہ میں اپنی واجب نمازیں بجالائے تو خداوند عالم اس کے اعمال کے پلڑے کو بھاری کر دے گا جبکہ لوگوں کے اعمال کے پلڑے ہلکے ہوں گے ۔ ماہ رمضان کے اعمال بہت ہیں اس مہینہ کے اعمال میں سے ایک نماز ہے جس کا ذکر ذیل میں ہوگا ۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : کہ تمام ماہ رمضان میں ہزار رکعت نماز وارد ہوئی ہے ۔

ماہ رمضان کی مستحبی نمازیں :

(۱) دو رکعت نماز پہلی شب ماہ رمضان میں

(۲) دو رکعت نماز پہلی تاریخ کو جو ہر ماہ کے اول میں پڑھی جاتی ہے ۔

(۳) دو رکعت نماز ماہ رمضان کی ہر شب میں۔

(۴) شب قدر کی نمازیں۔

(۵) ہزار رکعت نماز تمام ماہ رمضان مبارک میں۔

(٦) ہر شب کی مخصوص نمازیں۔

ماہ رمضان کی مستحبی نمازوں کا طریقہ:

(۱) دو رکعت نماز رمضان المبارک کی پہلی رات میں جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ انعام پڑھے۔ اور خدا سے سوال کرے کہ ہر اس چیز سے پناہ دے جس سے خوف ہو اور اپنی کفالت میں لے لے۔

(۲) دو رکعت نماز جو ہر مہینے کی پہلی کو پڑھی جاتی ہے۔

(۳) دو رکعت نماز پہلی ماہ رمضان کو جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ فتح اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔

(۴) ہر شب کی دو رکعت نماز ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيظٌ لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيمٌ لَا يَعْجَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُو سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَلْهُو.

پھر سات مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

اس کے بعد کہے سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ اغْفِرْلِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ

پھر دس مرتبہ صلوات پڑھے۔ اگر کوئی یہ دو رکعت نماز پڑھتا ہے تو خدا اس کے ستر ہزار گناہ معاف کرتا ہے۔

شبِ قدر کی نمازیں:

شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس رات کا عمل ہزار ماہ کے اعمال سے بہتر ہے اور اس رات میں سال بھر کے امور مقدر ہوتے ہیں اور ملائکہ و روح (فرشتۂ وحی) اس رات خدا کے حکم کو لے کر امام زمانہ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔

شب قدر انیسویں، اکیسویں اور تیئسویں راتوں میں سے ایک ہے۔

نماز شب قدر کا طریقہ:

(۱) شب قدر کی نماز دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد ستر مرتبہ کہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ.

اس کے بعد قرآن مجید کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَ مَا فِیْهِ وَ فِیْهِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَائُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَ یُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِکَ مِنَ النَّارِ.. پھر اپنی حاجت طلب کرے۔

پھر قرآن سر پر رکھے اور یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهِ وَ بِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِیْهِ وَ بِحَقِّکَ عَلَیْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ پھر دس مرتبہ کہے: بِکَ یَااَللّٰهُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِیٍّ، دس مرتبہ: بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ: بِالْحُسَیْنِ دس مرتبہ: بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اس کے بعد حاجت طلب کرے۔

(۲) سو رکعت نماز پڑھے اور اس سو رکعت کی جگہ چھ روز کی قضا نمازوں کو اس ترتیب کے ساتھ کہ ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نماز پڑھ سکتا ہے۔

رمضان المبارک میں ہزار رکعت نماز:

پہلی رات سے بیسویں رات تک ہر شب بیس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ نماز مغرب کے بعد آٹھ رکعت اور نماز عشاء کے بعد بارہ رکعت پڑھے۔

اکیسویں رات سے مہینے کے آخر تک ہر شب تیس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ نماز مغرب کے بعد آٹھ رکعت اور عشاء کے بعد بائیس رکعت۔

اس طرح پورے مہینے میں سات سو رکعت ہو جائے گی اور تین سو رکعت شب قدر کی تینوں راتوں میں سو سو رکعت کر کے پڑھے کل ہزار رکعت ہو جائے گی۔

اگر کسی پر قضا نمازیں واجب ہوں تو وہ ان نمازوں کی جگہ اپنی قضا نماز پڑھ سکتا ہے۔ اس امید سے کہ اس پر جو واجب ہے وہ تو ادا ہو گا ہی ان مستحبی نمازوں کا بھی ثواب ملے گا تو ایسی صورت میں اگر کچھ رکعتیں کم یا زیادہ ہو جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ماہ رمضان کی راتوں کی نمازیں

ماہ رمضان کی ہر رات کی مخصوص نمازیں جو حضرت امیر المومنینؑ سے مروی ہیں اور ہر رات کے لئے بہت ثواب ذکر فرمایا ہے۔

پہلی رات کی نماز: چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ امام علی علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو خدا اس کو

صدیقین اور شہدار کا ثواب عطا کرتا ہے اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے اور وہ روز قیامت صدیقین میں شمار ہو گا۔

دوسری رات کی نماز: چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: خدائے تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا اور رزق میں برکت عطا کرے گا۔

تیسری رات کی نماز: دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو اس کا عمل سات پیغمبروں کے عمل سے بلند ہو گا۔

چوتھی رات کی نماز: آٹھ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو اس کا عمل سات پیغمبروں کے عمل سے بلند ہو گا۔

پانچویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو وہ روز قیامت میرے ساتھ داخل بہشت ہوگا۔

چھٹی رات کی نماز: چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ تبارک (ملک) پڑھے۔ مفاتیح میں سورۂ تبارک کا تیرہ مرتبہ پڑھنا ذکر ہوا ہے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا اس نماز کا پڑھنا مثل عبادت شب قدر ہے۔

چھٹے دن کی نماز: دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

ساتویں رات کی نماز: چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: اس کے لئے بہشت عدن میں ایک سونے کا محل تعمیر ہوتا ہے اور خدا کی امان ہے اس ماہ رمضان سے سال آئندہ تک۔

آٹھویں رات کی نماز:

دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد ہزار مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہ پڑھے۔

حضرت علیؑ نے فرمایا: اگر کوئی یہ نماز پڑھے تو اس کے لئے جنت کے آٹھ دروازے کھل جاتے ہیں جس دروازے سے وہ جانا چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

نویں رات کی نماز:

مغرب و عشاء کے درمیان چھ رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور نماز کے بعد پچاس مرتبہ صلوات پڑھے۔

حضرت علیؑ نے فرمایا: جو اس نماز کو پڑھے گا ملائکہ اس کے عمل کو صدیقین، شہداء اور صالحین کے عمل کے مثل اوپر لے جاتے ہیں۔

دسویں رات کی نماز:

بیس رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ حضرت علیؑ نے فرمایا: خدائے تعالیٰ اس کے رزق میں اضافہ کرتا ہے اور

صدیقین میں شامل کرتا ہے ۔

گیارہویں رات کی نماز : دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے ۔ حضرت علیؑ نے فرمایا : اگر کوئی یہ نماز پڑھتا ہے تو اس دن شیطان کی تمام کوششوں کے باوجود بھی وہ نمازی گناہ نہیں کرتا ۔

بارہویں رات کی نماز : آٹھ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے ۔

حضرت علیؑ نے فرمایا : اللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو شکر کرنے والوں کا ثواب عطا کرتا ہے اور وہ روز قیامت صدیقین میں شامل ہوگا ۔

تیرہویں رات کی نماز : چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے ۔

مولا علیؑ نے فرمایا : یہ نماز پڑھنے والا پل صراط سے بجلی کی طرح گذر جائے گا ۔

ایک اور نماز :

دو رکعت ہے جو رجب اور شعبان کی بھی تیرھویں رات کو پڑھی جاتی ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰس، ملک اور سورۂ توحید پڑھے۔ اور چودھویں رات کو بھی یہی نماز چار رکعت دو دو کر کے پڑھے۔

چودھویں رات کی نماز :

چھ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے۔

مولا علیؑ نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے پر خدا جانکنی کی مشکل اور منکر و نکیر کے سوال کو آسان کر دے گا۔

پندرھویں رات کی نماز :

چار رکعت ہے جسکی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری دو رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

حضرت علیؑ نے فرمایا: جو شخص اس نماز کو ادا کریگا خداوند عالم اسکو وہ چیز عطا کریگا جسکو خود وہ نہیں لیکن اللہ جانتا ہے۔

سولہویں رات کی نماز: بارہ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد بارہ مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے۔

مولا علیؑ نے فرمایا: یہ نماز پڑھنے والا جب قبر سے باہر آئے گا تو بہت خوشحال ہوگا اور زبان پر شہادت اَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ، جاری ہوگا اور حکم ہوگا کہ اسکو بہشت میں لے جاؤ۔

سترہویں رات کی نماز: دو رکعت ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید (مفاتیح میں مذکور ہے کہ جو سورہ چاہے پڑھے) اور سلام کے بعد سو مرتبہ "لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ" پڑھے۔

مولا علیؑ نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کو ہزار حج اور ہزار جہاد کا ثواب عطا کیا جائے گا۔

اٹھارہویں رات کی نماز: چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے۔

مولا علیؑ نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کو ملک الموت بشارت دیں گے کہ خدا

اس سے راضی ہے۔

انیسویں رات کی نماز: پچاس رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے۔ ایک قول کے مطابق سورۂ زلزال کو ہر رکعت میں ایک ہی مرتبہ پڑھے۔ اس طرح پچاس رکعت میں پچاس مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے۔

مولا علیؑ نے فرمایا: اس نماز کا پڑھنے والا خدا سے اس طرح ملاقات کرے گا جیسے کسی نے سوحج اور سو عمرے کئے ہوں اور اس کے اعمال کو قبول کرے گا۔

بیسویں رات کی نماز: آٹھ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔

مولا علیؑ نے فرمایا: جو یہ نماز پڑھے گا اس کے گذشتہ اور آئندہ تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

اکیسویں رات کی نماز: بیسویں رات کی طرح ہے۔

مولا علیؑ نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کے لئے آسمان کے دروازے کھول

دیئے جائیں گے۔

بائیسویں رات کی نماز:

بیسویں رات کی طرح ہے۔

مولا علیؑ نے فرمایا: اس نماز کا پڑھنے والا جنت کے جس دروازے سے چاہے گا داخل ہوگا۔

تیئسویں رات کی نماز:

بیسویں رات کی طرح ہے۔

مولا علیؑ نے فرمایا: اس نماز کے پڑھنے والے کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

چوبیسویں رات کی نماز:

بیسویں رات کی طرح ہے۔

مولا علیؑ نے فرمایا: اس نماز کا پڑھنے والا حج و عمرہ کرنے والے کی طرح ہے۔

پچیسویں رات کی نماز:

آٹھ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

مولا علیؑ نے فرمایا : اس نماز کے پڑھنے والے کا ثواب عابدین کا ثواب لکھا جائے گا۔

چھبیسویں رات کی نماز :

آٹھ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔ البتہ مفاتیح میں ہے کہ سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

اس نماز کے پڑھنے والے کے لیۓ آسمان کے دروازے کھول دیۓ جائیں گے۔

ستائیسویں رات کی نماز :

چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ ملک پڑھے اور اگر نہ پڑھ سکے تو پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

مولا علیؑ نے فرمایا : اس نماز کے پڑھنے والے اور اس کے والدین کے گناہوں کو خداوند عالم معاف فرمائے گا۔

اٹھائیسویں رات کی نماز :

چھ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ آیت الکرسی، دس مرتبہ سورۂ کوثر اور دس مرتبہ سورۂ توحید اور صلوات پڑھے۔

انتیسویں رات کی نماز :

دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد بیس مرتبہ

سورۂ توحید کی تلاوت کرے ۔

اس نماز کا پڑھنے والا مرحومین میں حساب ہو گا اور اس کا نامۂ اعمال اعلیٰ علیین میں لے جائیں گے ۔

تیسویں رات کی نماز :

بارہ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے ۔ اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے ۔

مولا علیؑ نے فرمایا : اس نماز کے پڑھنے والے پر خدا کی رحمتیں عام ہوں گی ۔

ماہ رمضان کی آخری رات کی نماز :

دس رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید اور رکوع و سجود میں دس مرتبہ " سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ " پڑھے ۔ یہ دس رکعت نماز تمام کر کے ہزار مرتبہ استغفار کرے ۔ اور استغفار کے بعد سر سجدہ میں رکھ کر یہ دعا پڑھے :

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ وَ رَحِیْمَھُمَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَااِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْآخِرِیْنَ اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ تَقَبَّلْ مِنَّا صَلٰوَاتَنَا وَ صِیَامَنَا وَ قِیَامَنَا.

ماہ شوال کی نمازیں

پہلی رات کے اعمال :

یہ رات شب عید فطر ہے اور اسکی بہت فضیلت ہے اس رات میں بیدار رہنا اور عبادت کرنا مستحب موکد ہے ۔ یہ رات شب قدر سے کم نہیں ہے اس رات کے اعمال درج ذیل ہیں ۔

(۱) غسل کرنا ۔

(۲) نماز و دعا پڑھنا اور بیدار رہنا ۔

(۳) مخصوص دعاؤں کا پڑھنا ۔

(۴) قبر مطہر امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا ۔

(۵) دو رکعت نماز پڑھنا ۔

پہلی رات کی نماز :

دو رکعت ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑھے ۔ (ایک روایت کے مطابق سو مرتبہ پڑھے) اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد

کے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سر سجدہ میں رکھ کر سو مرتبہ کہے : اَتُوبُ اِلَی اللّٰہِ ،، پھر کہے :

یَاذَالْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَاذَالْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَ کَذَا .

کلمہ کذاوکذا کی جگہ اپنی حاجت طلب کرے ۔

مولا علیؑ نے فرمایا : قسم اس خدا کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اس نماز کا پڑھنے والا جو بھی حاجت رکھتا ہے خدا اس کو عطا کرتا ہے اگرچہ اس کے گناہ ریگستان کی ریت کے مانند ہوں خدا معاف کرتا ہے ۔

ایک اور نماز :

دو رکعت ہے رمضان المبارک کی آخری رات کی نماز کی طرح ۔

ایک اور نماز چودہ رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد آیت الکرسی اور تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے تاکہ اس کے لئے ہر رکعت کا ثواب چالیس سال کی عبادت کے مانند ہو اور اس شخص جیسا ثواب جس نے اس مہینے میں نماز پڑھی ہو اور روزہ رکھا ہو ۔

پہلی شوال کے اعمال :

پہلی شوال کا دن روز عید ہے یہ ایک بڑی مشہور اسلامی عید ہے

اس کے اعمال درج ذیل ہیں :

(۱) زکوٰۃ فطرہ ادا کرنا۔

(۲) غسل کرنا۔

(۳) نیا لباس پہننا اور خوشبو لگانا۔

(۴) مخصوص دعائیں جو اس دن کے لئے ذکر ہوئی ہیں انکا پڑھنا۔

(۵) دعائے ندبہ کا پڑھنا۔

(۶) نماز عید کا پڑھنا۔

(۷) زیارت امام حسین علیہ السلام۔

اسلام میں دو رسمی عیدیں ہیں۔ پہلی عید فطر کہ جو رمضان المبارک کا مہینہ تمام ہونے کے بعد منائی جاتی ہے۔

درحقیقت اس دن انسان روحی اور اخلاقی آلودگیوں سے پاک و پاکیزہ فطرت کی طرف پلٹنے اور اللہ کی بارگاہ میں تقویٰ کے مقام کی طرف مائل ہونے کا جشن مناتا ہے۔

دوسری عید، عید قربان ہے کہ جو حج کے وظائف انجام دینے کے بعد دس ذی الحجہ کو منائی جاتی ہے۔

جشن عید قربان نام ہے خود پرستی، زینت پرستی، دولت پرستی اور غرور و تکبر کی قربانی کا۔

اور شیطان سے دور ہونے نیز اللہ اور صفات الٰہی کی طرف پلٹنے کا۔

مستحب ہے کہ عید فطر کی رات کو مغرب و عشاء کی نماز کے بعد اور عید فطر کے دن نماز صبح کے بعد اور نماز عید کے بعد یہ تکبیریں کہی جائیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَا اَوْلٰنَا۔

احکام نماز عید فطر:

(۱) امام علیہ السلام کے زمانۂ حضور میں عید فطر و عید قربان کی نمازیں واجب ہیں اور انکا جماعت سے پڑھنا ضروری ہے۔ لیکن ہمارے زمانہ میں جبکہ امام عصر علیہ السلام غیبت کبریٰ میں ہیں یہ نمازیں مستحب ہیں اور جماعت اور فرادیٰ دونوں طرح سے پڑھی جاسکتی ہیں۔

(۲) نماز عید فطر و عید قربان کا وقت عید کے دن طلوع آفتاب سے ظہر تک ہے۔

(۳) عید قربان کی نماز سورج چڑھ آنے کے بعد مستحب ہے اور عید فطر میں مستحب ہے کہ سورج چڑھ آنے کے بعد افطار کیا جائے، فطرہ دیا جائے اور پھر نماز پڑھی جائے۔

(۴) امام عصر علیہ السلام کے زمانۂ غیبت میں اگر نماز عید فطر و قربان جماعت سے پڑھی جائے تو احتیاط لازم یہ ہے کہ اس کے بعد دو خطبے پڑھے جائیں اور بہتر یہ ہے کہ

عیدفطر کے خطبے میں فطرے کے احکام بیان ہوں اور عید قربان کے خطبے میں قربانی کے احکام بیان کئے جائیں۔

۵ عید کی نماز کے لئے کوئی سورہ مخصوص نہیں ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورہ الشمس پڑھا جائے۔ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ غاشیہ پڑھا جائے یا پہلی رکعت میں سورۂ اعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورۂ الشمس پڑھا جائے۔

۶ نماز عید کھلے میدان میں پڑھنا مستحب ہے لیکن مکہ مکرمہ میں مستحب ہے کہ مسجد الحرام میں پڑھی جائے۔

۷ مستحب ہے کہ نماز عید کے لئے پیدل اور پابرہنہ اور باوقار انداز میں جائے اور نماز سے پہلے غسل کرے اور سفید عمامہ سر پر باندھے۔

۸ مستحب ہے کہ نماز عید میں زمین پر سجدہ کیا جائے اور تکبیریں کہتے وقت ہاتھوں کو بلند کیا جائے اور جو شخص نماز عید پڑھ رہا ہو خواہ جماعت ہو یا فرادیٰ پڑھ رہا ہو نماز بلند آواز سے پڑھے۔

۹ نماز عید میں بھی دوسری نمازوں کی طرح مقتدی کو چاہیئے کہ حمد و سورہ کے علاوہ تمام اذکار کو خود پڑھے۔

(۱۰) اگر مقتدی اسوقت پہونچے جب امام نماز کی کچھ تکبیریں کہہ چکا ہو تو امام کے رکوع میں جانے کے بعد ضروری ہے کہ جتنی تکبیریں اور قنوت اس نے امام کے ساتھ نہیں پڑھیں انھیں پڑھے اور اگر ہر قنوت میں ایک مرتبہ سبحان اللہ یا ایک مرتبہ الحمدللہ کہہ دے تو کافی ہے.

(۱۱) اگر کوئی شخص نماز عید میں اس وقت پہونچے جب امام رکوع میں ہو تو وہ نیت کرنے کے بعد تکبیرۃ الاحرام کہہ کر رکوع میں جاسکتا ہے۔

(۱۲) اگر کوئی شخص نماز عید میں ایک سجدہ بھول جائے تو ضروری ہے کہ نماز کے بعد اسے بجالائے اور اسی طرح اگر کوئی ایسا فعل نماز عید میں انجام دے جس کے لئے یومیہ نماز میں سجدۂ سہو لازم ہے تو نماز عید پڑھنے والے کے لئے ضروری ہے کہ دو سجدۂ سہو بجالائے۔

(۱۳) نماز عید میں اذان و اقامت نہیں ہے بلکہ اس کی جگہ تین مرتبہ الصلاۃ کہے۔

نماز عید فطر کا طریقہ:

عید کی نماز دو رکعت ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد اسکا مخصوص سورہ پڑھے اس کے بعد بہتر ہے کہ پانچ تکبیریں کہے اور ہر تکبیر کے بعد قنوت پڑھے اور پانچویں قنوت کے بعد ایک اور تکبیر کہے پھر رکوع اور سجدہ بجالائے اور دوسری رکعت میں چار تکبیریں ہیں ہر تکبیر کے بعد قنوت پڑھے۔ اور چوتھے قنوت کے بعد ایک اور تکبیر کہے اور رکوع و سجود اور

تشہد وسلام پڑھ کر نماز تمام کر دے۔

عید کی نماز کے قنوت میں جو دعا و ذکر بھی پڑھا جائے کافی ہے لیکن بہتر ہے کہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ ، وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْداً وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ذُخْراً وَّ شَرَفاً وَّ كَرَامَةً وَّ مَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُدْخِلَنِىْ فِىْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّداً وَّآلَ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُخْرِجَنِىْ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّداً وَّ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلَصُوْنَ.

ماہ ذیقعدہ کی نمازیں

ماہ ذیقعدہ حرام مہینوں میں سے ایک ہے جس کا احترام زمانۂ جاہلیت میں بھی تھا اور اسلام نے اس کو برقرار رکھا۔ یہ مہینہ اجابت دعا کے لئے اہم ہے ۔

پچیسویں ذیقعدہ کی نماز :

دو رکعت نماز چاشت کے وقت پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ شمس پڑھے اور سلام کے بعد کہے : لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِيِّ العَظِيمِ حاجت طلب کرے اور یہ دعا پڑھے۔

یَا مُقِیلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ یَا مُجِیبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا سَامِعَ الْاَصوَاتِ اِسْمَعْ صَوْتِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ تَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِیْ وَمَا عِنْدِیْ یَا ذَاالجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

ذیقعدہ میں روز اتوار کی نماز :

روایت ہے کہ رسول خدا نے ماہ ذیقعدہ میں اتوار کے دن لوگوں سے فرمایا : تم میں سے کون ہے جو توبہ کرنا چاہتا ہے سب نے کہا یا رسول اللہ ہم سب چاہتے ہیں کہ توبہ کریں۔ تو آپ نے فرمایا : غسل اور وضو کرو اور چار رکعت نماز پڑھو

اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور سورۂ ناس اور فلق کو ایک ایک مرتبہ پڑھو اور نماز تمام کرکے ستر مرتبہ کہو اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ، پھر کہو ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اس کے بعد یہ دعا پڑھو :

یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ ذُنُوْبَ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

ماہ ذی الحجہ کی نمازیں

یہ مہینہ بہت باشرافت مہینوں میں سے ایک ہے جب یہ مہینہ آتا تھا تو اصحاب اور تابعین میں سے نیک اور صالح افراد اللہ کی عبادت میں خاص اہتمام کرتے تھے۔

اس مہینے کے پہلے دس دن بہت فضیلت و برکت والے ہیں ان دنوں کو ایام معلومات بھی کہتے ہیں کہ قرآن مجید میں ذکر ہے۔ وَ يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِىْ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمَاتٍ. (حج ۲۸)

رسول خدا سے روایت ہے کہ: کسی دن میں عمل خیر اور عبادت کرنا ان دس دنوں سے زیادہ محبوب نہیں ہے۔

پہلے دس دنوں کے اعمال:

(۱) نو دن تک روزہ رکھنا۔

(۲) ہر رات میں مغرب و عشاء کے درمیان دو رکعت نماز پڑھنا کہ جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے اور اس آیت کی تلاوت کرے،

وَوَاعَدْنَا مُوْسىٰ ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَّ قَالَ مُوْسىٰ لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِىْ فِىْ قَوْمِىْ وَ اَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ.

پہلی تاریخ کو نماز حضرت فاطمہ زہراؑ :

یہ دن بہت مبارک ہے اس دن چند اعمال کا بجالانا مستحب ہے۔

(۱) روزہ رکھنا۔ اس کا ثواب بہت زیادہ ہے۔

(۲) نماز حضرت فاطمہ زہراؑ چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید اور سلام کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔

سُبْحٰنَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ یَّرَیٰ اَثَرَ النَّمْلَةِ فِی الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ یَّرَیٰ وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَاءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَیْرُهٗ.

پہلی ذی الحجہ کی ایک اور نماز :

دو رکعت نماز زوال سے آدھا گھنٹہ پہلے پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید، آیت الکرسی اور سورۂ قدر دس دس مرتبہ پڑھے۔

نماز روز عرفہ :

جب زوال کا وقت شروع ہو تو زیر آسمان جاکر نماز ظہر و عصر کو مستحبات کے ساتھ

اچھی طرح انجام دے پھر دو رکعت نماز پڑھے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون پڑھے اور سلام کے بعد اپنے گناہوں کا اعتراف کرے اور یہ دعا پڑھے :

سُبْحَانَ الَّذِی فِی السَّمَاءِ عَرْشُهُ سُبْحَانَ الَّذِی فِی الْاَرْضِ حُکْمُهُ سُبْحَانَ الَّذِی فِی الْقُبُوْرِ قَضَاؤُهُ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهُ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُهُ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقِیٰمَةِ عَدْلُهُ سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَاءَ سُبْحَانَ الَّذِیْ بَسَطَ الْاَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَاً وَلَا مَنْجاً مِنْهُ اِلَّا اِلَیْهِ.

پھر سو مرتبہ کہے : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ

پھر سورۂ توحید، آیت الکرسی اور صلوات سو سو مرتبہ پڑھے ۔

پھر دس مرتبہ کہے : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَیُمِیْتُ وَیُحْیِی وَهُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

پھر دس مرتبہ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ.

پھر دس مرتبہ یَا اَللّٰهُ دس مرتبہ یَا رَحْمٰنُ دس مرتبہ یَا رَحِیْمُ دس مرتبہ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ، دس مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ، دس مرتبہ یَاحَنَّانُ یَا مَنَّانُ، دس مرتبہ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، دس مرتبہ۔ آمین کہے پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ یَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِہٖ یَا مَنْ ھُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ یَا مَنْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ۔ اور اپنی حاجت طلب کرے۔

نمازِ عید غدیر:

ایک اور نماز مستحب جو بہت اہمیت رکھتی ہے نماز روز عید غدیر ہے۔ یہ نماز دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید اور دس مرتبہ آیت الکرسی اور سورۂ قدر پڑھے، بہتر ہے کہ نماز ظہر سے پہلے چاشت کے وقت ادا کی جائے۔ اور نماز سے پہلے غسل کیا جائے۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جو کوئی بھی اس نماز کو ادا کرتا ہے اس کا ثواب ایک لاکھ حج اور عمرہ کا ہے۔ اور جو بھی خدا سے حاجت رکھتا ہے خدا اس کی حاجت کو قبول کرتا ہے۔

نمازِ عید مباہلہ :

دو رکعت نماز صبح کی طرح پڑھے اس کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے ۔

ایک اور نماز :

دو رکعت ہے اسی طرح جس طرح نماز عید غدیر میں مذکور ہے اور اس نماز کا وقت بھی وہی ہے ۔ البتہ آیت الکرسی بھی پڑھے تو بہتر ہے ۔

ماہ ذی الحجہ کے آخری دن کی نماز :

دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورہ توحید اور آیت الکرسی دس دس مرتبہ پڑھے ۔ اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے ۔

اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ فِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ مِنْ عَمَلٍ نَهَيْتَنِی عَنْهُ وَ لَمْ تَرْضَهُ وَ نَسِيتُهُ وَ لَمْ تَنْسَهُ وَدَعَوْتَنِی اِلیٰ التَّوْبَةِ بَعْدَ اجْتِرَائِی عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْهُ فَاغْفِرْلِی وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِی اِلَيْكَ فَاقْبَلْهُ مِنِّیْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِی مِنْكَ يَا كَرِيْمُ.

جیسے ہی وہ یہ دعا ختم کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ مجھ پر وائے ہو کہ میں نے سال بھر اسے گمراہ کرنے میں جو زحمت اٹھائی تھی اس نے اسے برباد کر دیا اور وہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے یہ سال بخیر و خوبی تمام کیا ہے

ماہ محرّم کی نمازیں

ماہ محرم اہل بیتؑ اور ان کے شیعوں کے لئے غم واندوہ کا مہینہ ہے اور ماتم و مجلس کے قائم کرنے اور غم منانے، امام حسینؑ اور ان کے اعوان وانصار کی یاد تازہ کرنے کا مہینہ ہے اور ان کے مقصدِ قیام سے آشنا ہونے اور مذہب کی روح کو سمجھنے اور مقصدِ حسینؑ کی دوبارہ دعوت دینا، قرآن اور مکتب تشیع کی تربیت و روح ملت و طریقۂ عمل و کیفیت آزادی حاصل کرنے والوں کا مہینہ ہے۔

امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب ماہ محرم شروع ہوتا تو میرے بابا کو کوئی ہنستے نہیں دیکھتا تھا بلکہ آپ ہمیشہ مغموم و محزون رہتے تھے۔

پہلی رات کی نماز:

رسُول خدا سے روایت ہے کہ شبِ اولِ ماہِ محرم دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

اس رات میں نماز پڑھنا اور اسکی صبح روزہ رکھنا امن کی ضمانت ہے۔ اگر کوئی یہ عمل انجام دیتا ہے تو گویا اس نے تمام سال نیک کام کے لئے جنگ کی ہے۔

ایک اور نماز :

سو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے۔ ایک اور نماز جو دو رکعت ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ انعام اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسٓ پڑھے۔

پہلے دن کی نماز :

امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت رسوؐل خدا روز اول محرم دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور نماز سے فارغ ہوکر ہاتھوں کو بلند کر کے تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاِلٰہُ الْقَدِیْمُ وَ ھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ فَاَسْئَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَالْقُوَّۃَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ.

دسویں رات کی نماز : شب عاشورہ

اس شب میں دعاؤں اور نمازوں کی بہت فضیلت ہے اس رات چار رکعت نماز ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد ستر مرتبہ کہے :

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

ایک اور نماز شب عاشورہ: چار رکعت نماز آخر شب میں پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی، سورۂ توحید، فلق اور ناس دس دس مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

ایک اور نماز: سو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور نماز تمام کرکے بہت زیادہ صلوات پڑھے۔

ماہ صفر کی نمازیں

یہ مہینہ نحوست کے ساتھ مشہور ہے اور اس نحوست کو دور کرنے کے لئے صدقہ ودعا واستغفار سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔

تیسری صفر کی نماز: دو رکعت ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ فتح اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد ستّر مرتبہ صلوات پڑھے۔

پھر سو مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ آلَ اَبِی سُفْیَانَ

اس کے بعد سو مرتبہ استغفار کرے اور اپنی حاجت طلب کرے۔

ماہ ربیع الاوّل کی نمازیں

بارہویں ربیع الاول کی نماز: دو رکعت ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد صلوات پڑھے۔

سترہویں ربیع الاول کی نماز: دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر اور سورۂ توحید پڑھے۔

ماہ جمادی الآخر کی نمازیں

ہر وقت کی نماز : اس میں جب بھی چاہے چار رکعت نماز پڑھے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور پچیس مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ تکاثر اور پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون اور پچیس مرتبہ سورۂ فلق اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نصر اور پچیس مرتبہ سورۂ ناس پڑھے۔ سلام کے بعد ستر مرتبہ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اور ستر مرتبہ صلوات پڑھے پھر تین مرتبہ کہے، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ "

پھر سجدہ میں جا کر تین مرتبہ کہے، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ ،، اور اپنی حاجت طلب کرے خدا اس نماز کے پڑھنے والے کو اس کے مال و دولت اور اہل وعیال نیز اسکے دین و دنیا کو آئندہ سال تک محفوظ کر دیتا ہے اور اگر اس سال مر جائے تو شہادت کا درجہ پائے گا۔

تیسری جمادی الثانیہ کی نماز:

تیسری جمادی الثانیہ روز وفات حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام ہے اس دن معصومہؑ کی زیارت پڑھے اور اس سے پہلے دو رکعت نماز زیارت پڑھے یا نماز حضرت فاطمہ زہراؑ جو ذکر ہو چکی ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے

اور اگر اس قدر نہ پڑھ سکے تو پھر پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے۔

باب پنجم

رفع امراض کی نمازیں

ہر بیماری سے شفا کے لئے نماز: تین روز روزہ رکھے اور تیسرے روز ظہر کے وقت غسل کرے اور خدا کی بارگاہ میں چار رکعت نماز پڑھے اور جتنا چاہے قرآن کی تلاوت کرے جب دیکھے کہ دل شکستہ اور مائل بہ خدا ہے تو لباس کو اپنے گھٹنوں تک اور آستین کو بازو تک برہنہ کرے اور زمین پر رکھے اور خدا سے عاجزی کے ساتھ کہے:

یَاوَاحِدُ یَامَاجِدُ یَاکَرِیمُ یَاحَنَّانُ یَا قَرِیبُ یَا مُجِیبُ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ صَلِّ

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاكْشِفْ مَا بِيْ مِنْ ضُرٍّ وَ مُعِزَّةٍ وَالبِسْنِي الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِتَمَامِ النِّعْمَةِ وَاَذْهِبْ مَا بِيْ فَإِنَّهُ قَدْ آذَانِيْ وَ غَمَّنِيْ.

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: یہ دعا اس وقت تک فائدہ نہیں دیتی جب تک یقین نہ ہو اور جب اس دعا کو خلوص ویقین کے ساتھ پڑھے تو خدا ضرور شفا عطا کرے گا انشاءاللہ۔

بیماری دور ہونے کی نماز:

اسماعیل بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں بہت بیمار تھا یہاں تک کہ تمام ہمسایہ، محلہ والے خاندان والے مایوس ہو گئے۔ ایک روز امام صادق علیہ السلام میرے گھر آئے میری ماں کو میری بیماری کی وجہ سے گریہ وزاری کرتے دیکھا تو فرمایا: وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھو اور سجدہ میں خدا سے کہو:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَهَبْتَهُ لِيْ وَ لَمْ يَكُ شَيْئًا فَهَبْهُ لِيْ هِبَةً جَدِيْدَةً.

میری ماں نے امامؑ کے کہنے کے مطابق عمل کیا جب صبح ہوئی تو میری ماں نے حلیم پکایا اور میں نے کھایا اور ٹھیک ہو گیا۔

بخار کے دور ہونے کی نماز:

محمد بن ابی الحسن الصفار کا بیان ہے کہ میں حضرت امام

جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ مجھے بخار تھا۔ حضرت نے احوال پرسی کی اور پوچھا کیا ہوا کہ میں تم کو کمزور دیکھ رہا ہوں میں نے کہا قربان جاؤں مجھے شدید بخار ہے۔
حضرت نے کہا جب بھی تم کو بخار ہو خالی کمرہ میں دو رکعت نماز پڑھو اور اپنے داہنے رخسار کو زمین پر رکھ کر دس مرتبہ کہو:

يَا فَاطِمَةُ بِنْتِ مُحَمَّدٍ اَستَشفِعُ بِكِ اِلَى اللّٰهِ فِيمَا نَزَلَ بِي.

انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

آنکھوں کی بیماری دور ہونے کی نماز:

داؤد بن عبدالرحمٰن سے منقول ہے کہ یونس کہتے ہیں کہ میری دونوں آنکھوں کے درمیان سفیدی پیدا ہوگئی تھی میں نے امام صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوکر ان کے سامنے بہت نالہ و بکا کیا حضرت نے کہا خود کو پاکیزہ کرو اور دو رکعت نماز پڑھو پھر یہ دعا پڑھو:

يَااَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا سَمِيْعَ الدَّعَوَاتِ يَا مُعْطِيَ الخَيْرَاتِ اَعْطِنِيْ خَيْرَ الدُّنيَا وَخَيْرَ الآخِرَةِ وَقِنِي شَرَّ الدُّنيَا وَشَرَّ الآخِرَةِ وَاَذْهِبْ عَنِّيْ مَا اَجِدُ فَقَدْ غَاظَنِي الْاَمْرُ وَاَحْزَنَنِي.

یونس کہتے ہیں امامؑ نے جس طرح فرمایا تھا میں نے اسی طرح انجام دیا خدا نے میرے

درد کو مجھ سے دور کر دیا خدا کا شکر ہے۔

آنکھوں کا درد دور ہونے کی نماز:
دو رکعت نماز ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیۂ "وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الغَيْبِ" پڑھے۔

نابینائی دور ہونے کی نماز:
امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ ایک نابینا شخص نبی اکرمؐ کے پاس پہونچا حضرتؐ نے فرمایا: خدا دیکھنے والوں کو بینائی عطا کرتا ہے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ۔ فرمایا وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھو اور کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسئَلُكَ وَ اَرْغَبُ اِلَيْكَ اَتَوَجَّهُ اِلَيكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبُّكَ اَنْ يَرُدَّ عَلَیَّ بَصَرِیْ.

اس عمل کے بعد پیغمبرؐ کے جانے سے پہلے وہ شخص دیکھنے کے قابل ہو چکا تھا۔

گردن کا درد دور ہونے کی نماز:
دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے۔

سینہ کا درد دور ہونے کی نماز : چار رکعت ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ انشراح اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیۂ : يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَ مَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ پڑھے ۔

نماز قولنج : دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیۂ : فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ پڑھے ۔

سر کے درد کی نماز : دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور اس آیت کی تلاوت کرے ۔

قَالَ رَبِّ إِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا.

ورم کے دور ہونے کے لئے نماز : اگر جسم کے کسی حصہ پر ورم ہو اور تکلیف ہو تو نماز

واجب کے لئے وضو کرے اور نماز واجب سے پہلے اور نماز کے بعد اس ورم پر ہاتھ رکھ کر آیۂ :

"لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ..... الخ آخر سورۂ حشر تک پڑھے۔

زانو کے درد سے شفا کی نماز :

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: نماز واجب کے بعد اس دعا کو پڑھے:

يَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَ يَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اِرْحَمْ ضَعْفِيْ وَ قِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَ اعْفِنِيْ مِنْ وَجَعِيْ.

شفا کے لئے لازم ہے کہ اس دعا کو نماز واجب کے بعد پڑھے۔

پاؤں کا درد دور ہونے کی نماز :

دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیۂ آمَنَ الرَّسُوْلُ.......... تا آخر سورۂ بقرہ پڑھے۔

نماز لقوہ :

دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے چہرے کے قریب لائے اور رسول خدا کو خداوند عالم کے نزدیک شفیع بنا کر اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے:

بِاسْمِ اللّٰهِ اُخْرُجْ عَلَيْكَ يَا وَجَعُ مِنْ عَيْنِ الْاِنْسِ اَوْ مِنْ عَيْنِ الْجِنِّ اُخْرُجْ

أُخَرِّجُ عَلَيْكَ يَا وَجَعَ بِالَّذِي اتَّخَذَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيْلاً وَكَلَّمَ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا وَخَلَقَ عِيسَىٰ مِنْ رُوحِ الْقُدُسِ لِمَا هَدَاتِ وَ طَفِئْتِ كَمَا طَفِئَتْ نَارَ اِبْرَاهِيمَ بِاِذْنِ اللّٰهِ. ، انشاء اللہ شفا ہوگی۔

نماز استسقاء:

نماز استسقاء ایک اہم مستحبی نماز ہے۔ استسقاء کے معنی طلب باران درحمت خداوندی کے ہیں۔

یہ نماز اس وقت پڑھی جاتی ہے جب چشموں دریاؤں اور کنوؤں میں پانی کی کمی ہوجائے اور بارش نہ ہوتی ہو مستحب ہے کہ خدا سے نماز و دعا کے ذریعہ بارش طلب کرے۔

بارش کی کمی کا سبب گناہوں کی کثرت، نعمتوں کی ناقدری، لوگوں کا حق نہ دینا، ناپ تول میں کمی، ظلم کا بڑھ جانا، امر بالمعروف ونہی از منکر کا ترک کرنا، زکات کا ادا نہ کرنا، حکم خدا کے خلاف حکومت اور فیصلہ کرنا ہے کہ جو خدا کے غضب او غصہ کا سبب بنتا ہے اور رحمت خدا بارش کی شکل میں کم ہوجاتی ہے۔

فضیلت نماز استسقاء:

جب مرحوم آیت اللہ سید محمد تقی خونساری نے قم (ایران) میں نماز استسقاء پڑھائی تھی اور بہت زیادہ بارش ہوئی تو اس وقت لندن کا ایک وفد ایران کے

وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ، دس مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ ، دس مرتبہ : یَاحَنَّانُ یَا مَنَّانُ ، دس مرتبہ : یَا لَا اِلٰہَ اِلَّااَنْتَ ، دس مرتبہ : آمِینَ کہے پھر یہ دعا پڑھے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ یَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِہٖ یَا مَنْ ھُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ یَا مَنْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَالسَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ. اور اپنی حاجت طلب کرے ۔

نمازِ عید غدیر :

ایک اور نماز مستحب جو بہت اہمیت رکھتی ہے نماز روز عید غدیر ہے ۔ یہ نماز دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید اور دس مرتبہ آیت الکرسی اور سورۂ قدر پڑھے ، بہتر ہے کہ نماز ظہر سے پہلے چاشت کے وقت ادا کی جائے ۔ اور نماز سے پہلے غسل کیا جائے ۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : جو کوئی بھی اس نماز کو ادا کرتا ہے اس کا ثواب ایک لاکھ حج اور عمرہ کا ہے ۔ اور جو بھی خدا سے حاجت رکھتا ہے خدا اس کی حاجت کو قبول کرتا ہے ۔

ایک اور نماز : سو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے۔ ایک اور نماز جو دو رکعت ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ انعام اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسٓ پڑھے۔

پہلے دن کی نماز : امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت رسُول خدا روز اول محرم دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور نماز سے فارغ ہوکر ہاتھوں کو بلند کرکے تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاِلٰہُ الْقَدِیْمُ وَ ھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ فَاَسْئَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَالْقُوَّۃَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسَ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ۔

دسویں رات کی نماز : شب عاشورہ، اس شب میں دعاؤں اور نمازوں کی بہت فضیلت ہے اس رات چار رکعت نماز ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز کے بعد ستر مرتبہ کہے :

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

ایک اور نماز شب عاشورہ: چار رکعت نماز آخر شب میں پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی، سورۂ توحید، فلق اور ناس دس دس مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

ایک اور نماز: سو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور نماز تمام کرکے بہت زیادہ صلوات پڑھے۔

ماہ صفر کی نمازیں

یہ مہینہ نحوست کے ساتھ مشہور ہے اور اس نحوست کو دور کرنے کے لئے صدقہ ودعاواستغفار سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔

تیسری صفر کی نماز: دو رکعت ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ فتح اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد ۱۰۰ مرتبہ صلوات پڑھے.

پھر سو مرتبہ کہے: اَللّٰھُمَّ الْعَنْ آلَ اَبِی سُفْیَانَ

اس کے بعد سو مرتبہ استغفار کرے اور اپنی حاجت طلب کرے.

ماہ ربیع الاوّل کی نمازیں

بارہویں ربیع الاول کی نماز: دو رکعت ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد صلوات پڑھے۔

سترہویں ربیع الاول کی نماز: دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر اور سورۂ توحید پڑھے۔

ماہ جمادی الآخر کی نمازیں

ہر وقت کی نماز :

اس میں جب بھی چاہے چار رکعت نماز پڑھے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور پچیس مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ تکاثر اور پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے ۔ تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون اور پچیس مرتبہ سورۂ فلق اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نصر اور پچیس مرتبہ سورۂ ناس پڑھے۔ سلام کے بعد ستر مرتبہ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اور ستر مرتبہ صلوات پڑھے پھر تین مرتبہ کہے ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۔

پھر سجدہ میں جاکر تین مرتبہ کہے ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ ۔ اور اپنی حاجت طلب کرے خدا اس نماز کے پڑھنے والے کو اس کے مال و دولت اور اہل و عیال نیز اسکے دین و دنیا کو آئندہ سال تک محفوظ کر دیتا ہے اور اگر اس سال مر جائے تو شہادت کا درجہ پائے گا۔

تیسری جمادی الثانیہ کی نماز :

تیسری جمادی الثانیہ روز وفات حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام ہے اس دن معصومہؑ کی زیارت پڑھے اور اس سے پہلے دو رکعت نماز زیارت پڑھے یا نماز حضرت فاطمہ زہراؑ جو ذکر ہو چکی ہے۔ جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور اگر اس قدر نہ پڑھ سکے تو پھر پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے۔

باب پنجم

رفع امراض کی نمازیں

ہر بیماری سے شفا کے لئے نماز: تین روز روزہ رکھے اور تیسرے روز ظہر کے وقت غسل کرے اور خدا کی بارگاہ میں چار رکعت نماز پڑھے اور جتنا چاہے قرآن کی تلاوت کرے جب دیکھے کہ دل شکستہ اور مائل بہ خدا ہے تو لباس کو اپنے گھٹنوں تک اور آستین کو بازو تک برہنہ کرے اور زمین پر رکھے اور خدا سے عاجزی کے ساتھ کہے:

يَاوَاحِدُ يَامَاجِدُ يَاكَرِيمُ يَاحَنَّانُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلِّ

عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاکْشِفْ مَا بِیْ مِنْ ضُرٍّ وَ مُعِزَّةٍ وَاَلْبِسْنِی الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ وَامْنُنْ عَلَیَّ بِتَمَامِ النِّعْمَةِ وَاَذْهِبْ مَا بِیْ فَاِنَّهٗ قَدْ آذَانِیْ وَ غَمَّنِیْ۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : یہ دعا اس وقت تک فائدہ نہیں دیتی جب تک یقین نہ ہو اور جب اس دعا کو خلوص و یقین کے ساتھ پڑھے تو خدا ضرور شفا عطا کرے گا انشاء اللہ۔

بیماری دور ہونے کی نماز :

اسماعیل بن عبداللہ سے روایت ہے کہ میں بہت بیمار تھا یہاں تک کہ تمام ہمسایہ، محلہ والے خاندان والے مایوس ہو گئے۔ ایک روز امام صادق علیہ السلام میرے گھر آئے میری ماں کو میری بیماری کی وجہ سے گریہ وزاری کرتے دیکھا تو فرمایا : وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھو اور سجدہ میں خدا سے کہو :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَهَبْتَهٗ لِیْ وَ لَمْ یَكُ شَیْئًا فَهَبْهُ لِیْ هِبَةً جَدِیْدَةً.

میری ماں نے امامؑ کے کہنے کے مطابق عمل کیا جب صبح ہوئی تو میری ماں نے حلیم پکایا اور میں نے کھایا اور ٹھیک ہو گیا۔

بخار کے دور ہونے کی نماز :

محمد بن ابی الحسن الصفار کا بیان ہے کہ میں حضرت امام

جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ مجھے بخار تھا۔ حضرت نے احوال پرسی کی اور پوچھا کیا ہوا کہ میں تم کو کمزور دیکھ رہا ہوں۔ میں نے کہا قربان جاؤں مجھے شدید بخار ہے۔

حضرت نے کہا جب بھی تم کو بخار ہو خالی کمرہ میں دو رکعت نماز پڑھو اور اپنے داہنے رخسار کو زمین پر رکھ کر دس مرتبہ کہو:

يَا فَاطِمَةُ بِنْتِ مُحَمَّدٍ اَسْتَشْفِعُ بِكِ اِلَى اللّٰهِ فِيْمَا نَزَلَ بِيْ.

انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گی۔

آنکھوں کی بیماری دور ہونے کی نماز:

داؤد بن عبدالرحمٰن سے منقول ہے کہ یونس کہتے ہیں کہ میری دونوں آنکھوں کے درمیان سفیدی پیدا ہو گئی تھی۔ میں نے امام صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کے سامنے بہت نالہ و بکاء کیا۔ حضرت نے کہا خود کو پاکیزہ کرو اور دو رکعت نماز پڑھو پھر یہ دعا پڑھو:

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا سَمِيْعَ الدَّعَوَاتِ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ اَعْطِنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَخَيْرَ الْاٰخِرَةِ وَقِنِيْ شَرَّ الدُّنْيَا وَشَرَّ الْاٰخِرَةِ وَاَذْهِبْ عَنِّيْ مَا اَجِدُ فَقَدْ غَاظَنِي الْاَمْرُ وَاَحْزَنَنِيْ.

یونس کہتے ہیں امامؑ نے جس طرح فرمایا تھا میں نے اسی طرح انجام دیا خدا نے میرے

درد کو مجھ سے دور کر دیا خدا کا شکر ہے۔

آنکھوں کا درد دور ہونے کی نماز: دو رکعت نماز ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیۂ "وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ" پڑھے۔

نابینائی دور ہونے کی نماز: امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ ایک نابینا شخص نبی اکرمؐ کے پاس پہونچا حضرتؐ نے فرمایا، خدا دیکھنے والوں کو بینائی عطا کرتا ہے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ۔ فرمایا وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھو اور کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ اَرْغَبُ اِلَيْكَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَ رَبِّكَ اَنْ يَرُدَّ عَلَیَّ بَصَرِیْ۔

اس عمل کے بعد پیغمبرؐ کے جانے سے پہلے وہ شخص دیکھنے کے قابل ہو چکا تھا۔

گردن کا درد دور ہونے کی نماز: دو رکعت نماز پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے۔

سینہ کا درد دور ہونے کی نماز : چار رکعت ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ انشراح اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیہ : یَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَ مَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ پڑھے ۔

نماز قولنج : دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیہ : فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ پڑھے ۔

سر کے درد کی نماز : دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور اس آیت کی تلاوت کرے ۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِیًّا.

ورم کے دور ہونے کے لئے نماز : اگر جسم کے کسی حصہ پر ورم ہو اور تکلیف ہو تو نماز

واجب کے لئے وضو کرے اور نماز واجب سے پہلے اور نماز کے بعد اس ورم پر ہاتھ رکھ کر آیۂ :
"لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰی جَبَلٍ...." الخ آخر سورۂ حشر تک پڑھے۔

زانو کے درد سے شفا کی نماز :

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: نماز واجب کے بعد اس دعا کو پڑھے:

یَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی وَیَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ وَ یَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اِرْحَمْ ضَعْفِی وَ قِلَّةَ حِیْلَتِیْ وَ اعْفِنِیْ مِنْ وَجْعِیْ.

شفا کے لئے لازم ہے کہ اس دعا کو نماز واجب کے بعد پڑھے۔

پاؤں کا درد دور ہونے کی نماز :

دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیۂ آمَنَ الرَّسُوْلُ............ تا آخر سورۂ بقرہ پڑھے۔

نماز لقوہ :

دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے چہرے کے قریب لائے اور رسول خدا کو خداوند عالم کے نزدیک شفیع بنا کر اس دعا کو تین مرتبہ پڑھے،

بِاسْمِ اللّٰهِ اُخَرِّجُ عَلَیْكَ یَا وَجَعُ مِنْ عَیْنِ الْاِنْسِ اَوْ مِنْ عَیْنِ الْجِنِّ اُخَرِّجُ

أُخْرِجُ عَلَيْكَ يَا وَجَعَ بِالَّذِى اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلاً وَكَلَّمَ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا وَخَلَقَ عِيسَىٰ مِنْ رُوحِ الْقُدُسِ لِمَا هَدَاتِ وَ طَفِئْتِ كَمَا طَفِئَتْ نَارَ اِبْرَاهِيمَ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔

نماز استسقاء:

نماز استسقاء ایک اہم مستحب نماز ہے۔ استسقاء کے معنی طلب باران ورحمت خداوندی کے ہیں۔

یہ نماز اس وقت پڑھی جاتی ہے جب چشموں دریاؤں اور کنووں میں پانی کی کمی ہوجائے اور بارش نہ ہوتی ہو مستحب ہے کہ خدا سے نماز ودعاء کے ذریعہ بارش طلب کرے۔

بارش کی کمی کا سبب گناہوں کی کثرت، نعمتوں کی ناقدری، لوگوں کا حق نہ دینا، ناپ تول میں کمی، ظلم کا بڑھ جانا، امر بالمعروف ونہی از منکر کا ترک کرنا، زکات کا ادا نہ کرنا، حکم خدا کے خلاف حکومت اور فیصلہ کرنا ہے کہ جو خدا کے غضب اور غصہ کا سبب بنتا ہے اور رحمت خدا بارش کی شکل میں کم ہوجاتی ہے۔

فضیلت نماز استسقاء:

جب مرحوم آیت اللہ سید محمد تقی خونساری نے قم (ایران) میں نماز استسقاء پڑھائی تھی اور بہت زیادہ بارش ہوئی تو اس وقت لندن کا ایک وفد ایران سے

دورہ پر تھا اس نے اس نماز سے اور دعا سے بہت زیادہ اثر لیا تھا۔

جب کوئی رحمت الٰہی کو ٹوٹے دل یعنی خضوع و خشوع اور خلوص سے طلب کرتا ہے اور پوری توجہ سے خلوص کے ساتھ خدا سے توبہ کرتا ہے تو خدا کی رحمت نازل ہوتی ہے۔

کبھی خدائے رحمان جانوروں کی وجہ سے اور کبھی انسانوں کی وجہ سے سب پر بارش نازل کر دیتا ہے۔

روایت ہے کہ جب سلیمانؑ نبی اللہ اپنے اصحاب کے ساتھ نماز استسقاء کے لئے جا رہے تھے تو ایک چیونٹی کو دیکھا جو اپنا ایک پاؤں آسمان کی طرف بلند کر کے کہہ رہی تھی، اے خدا تو نے مجھ کو پیدا کیا اور تو ہی سب کا پیدا کرنے والا ہے اور تو ہی روزی دینے والا ہے ہم کو ان انسانوں کے گناہوں کی وجہ سے تباہ نہ کر۔

حضرت سلیمانؑ نے فرمایا: واپس چلو تمہاری دعا کے بغیر خدا تم کو سیراب کرے گا۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: فرعون کے ماننے والے ایک روز فرعون کے پاس آئے اور کہا دریائے نیل کا پانی خشک ہو گیا ہے اور ہم تباہ ہونے والے ہیں فرعون نے کہا ابھی واپس جاؤ۔

رات کو خود دریائے نیل کے قریب گیا اور ہاتھوں کو دعا کے لئے بلند کیا اور کہا: اے خدا! تو بہتر جانتا ہے کہ تیرے سوا کسی پر ایمان نہیں ہے کہ جو طاقت رکھتا ہو پانی عطا کرے

پس ہم پر بارش نازل کر۔

آئندہ صبح دریائے نیل دوبارہ جوش دخروش سے جاری تھا۔

نماز استسقاء کا طریقہ:

یہ دو رکعت ہے نماز عید کی طرح جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں ہیں اور ہر تکبیر کے بعد ایک قنوت ہے اور دوسری رکعت میں چار تکبیریں ہیں اور ہر تکبیر کے بعد ایک قنوت ہے اور اس قنوت میں خدا سے بارش طلب کرے۔

مستحبات نماز استسقاء:

(۱) سورۂ حمد کا بلند آواز سے پڑھنا۔

(۲) پہلی رکعت میں سورۂ اعلیٰ اور دوسری رکعت میں سورۂ والشمس کا پڑھنا۔

(۳) نماز استسقاء پڑھنے سے پہلے تین دن روزہ رکھنا مستحب ہے۔ یعنی امام جماعت لوگوں سے کہے کہ وہ تین دن روزہ رکھیں پھر صحرا میں جاکر نماز پڑھیں۔ روزہ اس طرح رکھے کہ پہلا روزہ ہفتہ کے دن اور آخری روزہ پیر کے دن ہو یا پہلا روزہ بدھ کے دن اور آخری روزہ جمعہ کے دن ہو۔

(۴) مستحب ہے کہ نماز سے پہلے لوگ خدا کے سامنے اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور اپنے آپ کو اخلاق کے لحاظ سے پاک کریں۔

(۵) جب امام جماعت کے ساتھ نماز استسقاء کے لئے صحرا کی طرف جائے تو نہایت عاجزی اور خضوع و خشوع کے ساتھ حاجت مندوں کی شکل میں برہنہ پا اور نماز پڑھنے کی جگہ صاف ستھری ہو۔

(۶) صحرا میں منبر بھی لے جائیں، موذن لوگوں کے ہمراہ ہو، بوڑھے، شیر خوار بچے ہمراہ ہوں بچوں کو انکی ماؤں سے جدا کر دیا جائے تاکہ وہ گریہ کریں اور رقت میں اضافہ ہو اور خدا کی رحمت کا نزول ہو۔

(۷) امام جماعت نماز کے بعد اپنی عبا کو الٹی پہنے اور بلند آواز سے داہنی طرف منہ کر کے سو مرتبہ تکبیر کہے اور پھر بائیں طرف منہ کر کے سو مرتبہ تکبیر کہے اور پھر سو مرتبہ خدا کی حمد و ثنا کرے اور لوگ اس کے ساتھ تمام عمل میں شامل رہیں لوگ دعا کریں اور آمین کہیں اور بہت زیادہ گریہ و زاری کریں۔

(۸) بہتر ہے کہ وہ دعا اور مناجات جو معصومؑ سے منسوب ہے پڑھے خصوصاً دعائے صحیفۂ سجادیہ (دعا نمبر ۱۹) پڑھی جائے۔

(۹) دعائے حضرت علی علیہ السلام جو بارش کے لئے وارد ہوئی ہے پڑھیں۔

(۱۰) اگر نماز پڑھنے کے بعد اور تمام مستحبات انجام دینے کے بعد بھی مقصد حاصل نہ ہو تو دوبارہ یہ عمل کرے یا تیسری مرتبہ یہ عمل کرے اور رحمت خدا سے مایوس نہ ہو ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ پہلی مرتبہ کے بعد بارش نہ ہو۔

نئے لباس کی نماز:

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی مومن کو خدا نیا لباس پہنائے پس وہ وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی، سورۂ توحید اور سورۂ قدر کی تلاوت کرے۔ نماز کے بعد خدا کی حمد و ثنا کرے کہ اس نے نیا لباس عطا کیا۔ تاکہ لوگوں میں عزیز ہو۔ اور کثرت سے "لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ" پڑھے۔ پس یہ لباس گناہ آلود نہیں ہوگا اور فرشتے اس لباس کے ہر تار کے برابر اس کے لئے مغفرت چاہیں گے اور خدا اس پر رحم کرے گا۔

نماز انتخاب ہمسر:

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی شادی کرنا چاہو تو خدا سے اچھائی طلب کرو، جب شادی کے لئے کوئی اقدام کرو تو دو رکعت نماز پڑھو اور ہاتھوں کو بلند کر کے کہو: خداوندا میں برائی سے دور ہونا چاہتا ہوں میرے لئے ہمسر فراہم کر جو صاحب اخلاق پاکدامن ہو کہ جس سے بہترین اولاد نصیب ہو۔

ابوبصیر کہتے ہیں کہ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: اے ابو بصیر کسی نے تمھارے لئے خواستگاری کی ہے تم نے کیا کہا!

میں نے کہا میری جان آپ پر فدا ہو مجھے نہیں معلوم، فرمایا: جب بھی شادی کا ارادہ کرو دو رکعت نماز پڑھو اور خدا کی حمد کرو۔

نماز شب زفاف:

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب شادی کے بعد زوجہ کے قریب جاؤ تو پہلے وضو کرو، دو رکعت نماز پڑھو اور زوجہ سے بھی دو رکعت نماز پڑھنے کو کہو اور حمد الٰہی کرو اور محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجو۔

(۲) حضرت امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب بھی شادی کا ارادہ کرو دو رکعت نماز پڑھو اور حمد پروردگار بجالاؤ۔

(۳) مولا علیؑ نے فرمایا: جب دلھن تمھارے گھر میں آئے تو دولہا سے کہو کہ دو رکعت نماز پڑھے اور ہاتھ کو دلھن کی پیشانی پر رکھ کر کہے "خدایا میری زوجہ کو میرے لئے اور مجھ کو اس کے لئے مبارک قرار دے اور ہمارے لئے تو نے جو چاہا ہے قرار دے اور ہماری زندگیوں کو مبارک قرار دے اور خیر و خوبی کو ہماری قسمت بنا دے۔

نمازِ وصیت :

نمازِ وصیت کے بارے میں رسُول اسلام نے وصیت کی ہے کہ دو رکعت نماز مغرب وعشاء کے درمیان پڑھو جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورۂ زلزال اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے ۔

نمازِ تحیت مسجد :

پیغمبرؐ اکرم نے ابو ذرؓ سے فرمایا : اے ابو ذر مسجد کے لئے تحیت ہے

عرض کیا : یارسُول اللہ تحیت کیا ہے ؟

آپ نے فرمایا : دو رکعت نماز ہے پس ابو ذرؓ نے حضرتؐ کی طرف رخ کرکے کہا : یارسُول اللہ مجھے بتائیے کہ نماز کیا ہے ؟ حضرتؐ نے فرمایا : نماز وہ بہترین چیز ہے کہ جو چاہے کم پڑھے اور جو چاہے زیادہ پڑھے دونوں حالتوں میں فائدہ دیتی ہے ۔

نمازِ وقت سفر :

جب سفر کے لئے گھر سے باہر نکلے تو دو رکعت نماز پڑھے ۔ پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا : بہترین چیز یہ ہے کہ جب انسان سفر کے لئے گھر سے باہر نکلے تو اپنے لئے اور اپنے اہل وعیال کے لئے دو رکعت نماز پڑھے اور دعا کرے یقیناً خدا دعا کو قبول کرتا ہے ۔

رسولِ خدا نے ارشاد فرمایا : کہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِی وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَذُرِّیَّتِیْ وَدُنْیَائِیْ وَ آخِرَتِیْ وَ اَمَانَتِیْ وَ خَاتِمَةَ عَمَلِیْ.

یعنی: خدایا میری اور میرے اہل وعیال ومال وفرزند ودنیا وآخرت اورعاقبت کی حفاظت فرما تو ہی ان کا نگہبان ہے۔

کتاب عوارف المعارف میں روایت ہے کہ جب بھی رسُول خدا سفر سے واپس آتے تھے تو پہلے مسجد میں جاکر دو رکعت نماز پڑھتے تھے پھر گھر تشریف لاتے تھے۔

روایت ہے کہ رسُول خدا ایک منزل سے دوسری منزل تک سفر نہیں کرتے تھے مگر یہ کہ دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ گواہ رہنا کہ اپنی سلامتی کے لئے نماز پڑھی ہے۔

نماز نوروز:

چار رکعت ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ کافرون اور تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ فلق و ناس پڑھے۔ اور نماز کے بعد سجدہ میں جاکر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَ عَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَائِكَ وَ رُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ بَارِكْ عَلَیْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَ صَلِّ

عَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَ اَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا هٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ وَ كَرَّمْتَهٗ وَ شَرَّفْتَهٗ وَ عَظَّمْتَ خَطَرَهٗ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ حَتّٰی لَا اَشْكُرَ اَحَدًا غَیْرَكَ وَ وَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّیْ فَلَا یَغِیْبَنَّ عَنِّیْ عَوْنُكَ وَ حِفْظُكَ وَ مَا فَقَدْتُ مِنْ شَیْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِیْ عَوْنَكَ عَلَیْهِ حَتّٰی اَتَكَلَّفَ مَا لَا اَحْتَاجُ اِلَیْهِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

نمازِ استخارہ ذات الرقاع:

کاغذ کے چھ ٹکڑے تیار کرے اور تین کاغذ پر لکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خِیَرَةٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اِفْعَلْ.

فلاں بن فلاں کی جگہ استخارہ کرنے والے اور اس کی ماں کا نام لکھے۔ اور باقی تین ٹکڑوں پر بھی یہی عبارت لکھے لیکن اِفْعَلْ کی جگہ لَا تَفْعَلْ لکھ کر سب کو مصلے کے نیچے رکھے اور دو رکعت نماز پڑھے اور سجدہ میں سو مرتبہ کہے: اَسْتَخِیْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِیَرَةً فِیْ عَافِیَةٍ "پھر سجدہ سے سر اٹھائے اور بیٹھ کر پڑھے اَللّٰهُمَّ خِرْ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْكَ وَ عَافِیَةٍ.

پھر کاغذوں کو ہاتھ میں لے کر آپس میں ملائے اور ایک ایک کاغذ کو کھول کر دیکھے اگر تین مرتبہ ترتیب سے اِفْعَلْ آئے تو کام انجام دے اگر تین مرتبہ مسلسل لَاتَفْعَلْ آئے تو کام انجام نہ دے اور اگر ایک مرتبہ اِفْعَلْ اور دوسری مرتبہ لَاتَفْعَلْ تو پانچ رقعے نکالے اور دیکھے اگر دو مرتبہ اِفْعَلْ اور تین مرتبہ لَاتَفْعَلْ ہو تو کام انجام نہ دے اور اگر اس کے برعکس ہو تو کام انجام دے۔

پیغمبر خدا کو خواب میں دیکھنے کی نماز:

روایت معتبر میں ہے کہ اگر کوئی چاہتا ہے کہ پیغمبر خدا کو خواب میں دیکھے تو نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ
بَلِّغْ مِنِّيْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ وَّاَرْوَاحَ آلِ مُحَمَّدٍ تَحِيَّةً وَّسَلَاماً.

کام کا انجام درست ہونے کی نماز:

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی کسی نئے کام کا ارادہ کرو تو پہلے دو رکعت نماز پڑھو جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھو اور نماز تمام کرنے کے بعد خدا کی حمد و ثنا کرو اور صلوات پڑھو پھر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا الْاَمْرُ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ فَيَسِّرْهُ لِيْ وَاِنْ كَانَ عَلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ۔

گناہوں سے بخشش کی نماز :

دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ نماز تمام ہونے تک گناہ معاف ہو چکے ہوں گے۔

ایک اور نماز :

شیخ طوسیؒ نے مصباح میں اعمال روز جمعہ میں لکھا ہے کہ رسولؐ اللہ نے عبداللہ بن مسعود سے فرمایا : اگر کوئی روز جمعہ نماز عصر کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جسکی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور سورۂ فلق پچیس مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید اور ناس پچیس مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد پچیس مرتبہ کہے گا لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

تو خداوند عالم اس کے مرنے سے پہلے جنت میں اسکی جگہ دکھا دیگا

آتش جہنم سے آزادی کی نماز :

رسولؐ خدا سے روایت ہے کہ اگر کوئی چاہتا ہے کہ آتش جہنم سے دور ہو جائے تو دوشنبہ (پیر) کے روز دو رکعت نماز پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ

حمد کے بعد سورۂ توحید، ناس اور فلق کو پندرہ، پندرہ مرتبہ پڑھے نماز تمام کرکے پندرہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔

قیامت کی سختی میں کمی کی نماز:

رسولؐ خدا سے روایت ہے کہ اگر کوئی چاہتا ہے کہ قیامت کی سختی اس پر کم ہو اور چہرہ چاند کی طرح روشن ہو اور آخر عمر تک اس کی عقل کم نہ ہو تو ضروری ہے کہ اتوار کے دن دو رکعت نماز پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی اور سورۂ اعلیٰ ایک ایک مرتبہ پڑھے۔

نماز اموات:

امام صادق علیہ السلام ہر شب اپنے فرزندوں کے لئے اور ہر روز اپنے والدین کے لئے دو رکعت نماز پڑھتے تھے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کوثر پڑھتے تھے۔

نماز وحشت:

مستحب ہے کہ جس دن میت دفن ہو اس رات نماز مغرب وعشاء کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے۔ اس نماز کو نماز وحشت کہتے ہیں چونکہ میت پر سب سے زیادہ سخت اور وحشتناک وقت پہلی رات ہوتی ہے۔

پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے اور نماز کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّ ابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ ذٰلِكَ الْمَيِّتِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ ۔ فلان بن فلان کی جگہ میت کا نام لے۔

ایک اور نماز:

سید بن طاؤس نے پیغمبر اسلام سے نقل کیا ہے کہ مُردے پر سخت ترین وقت شب اوّل قبر ہے اس لئے اپنے مردوں پر رحم کرو ان کی طرف سے صدقہ دو تاکہ مردے کی سختی کم ہو اور اگر صدقہ کے لئے کوئی چیز نہیں ہے تو دو رکعت نماز پڑھو۔

پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دو مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے اور سلام کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ ذٰلِكَ الْمَيِّتِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ.

پس حق تعالیٰ اسی وقت ہزاروں فرشتوں کو قبر کی طرف لباس وحُلہ کے ساتھ روانہ کرتا ہے اور وہ قبر کی تنگی کو وسعت دیتے ہیں اس وقت تک جب سور پھونکا جائے گا اور نماز پڑھنے والے کے حسنات کو سورج کی طرح چمکائے گا اور چالیس درجہ بلند مقام عطا کرے گا۔

نمازِ وحشت کی فضیلت :

شیخ ثقۃ الاسلام نوری نے خود حاج فتح علی سلطان آبادی سے نقل کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں میری یہ عادت تھی کہ اگر کسی دوست یا چاہنے والے کے اہلِ خانہ کے مرنے کی خبر سنتا تھا تو دو رکعت نماز شب دفن پڑھ کر اس کو بخش دیتا تھا اور کوئی میرے اس طریقہ سے واقف نہیں تھا کہ ایک روز میری ایک دوست سے ملاقات ہوئی اس نے کہا پچھلی رات میں نے خواب میں فلاں شخص کو دیکھا جس نے اس دن انتقال کیا تھا میں نے اس سے احوال پرسی کی اور مرنے کے بعد کے حالات دریافت کئے اس نے کہا میں مرنے کے بعد بہت سخت بلا میں مبتلا تھا کیونکہ میرے اعمال بہت خراب تھے کہ دو رکعت نماز فلاں نے پڑھی اور تمہارا نام لیا۔ اس دو رکعت نماز نے مجھے اس عذاب سے نجات دی خدا رحمت کرے اس کے والدین پر کہ اس کا یہ احسان مجھ پر ہے۔

مرحوم حاج ملّا نے کہا : اس وقت اس شخص نے مجھ سے پوچھا کہ وہ نماز کون سی ہے میں نے اس نماز کا طریقہ اور جو چیز اموات کے لئے فائدہ مند ہوتی ہے انھیں بتا دیں جو یہ ہیں

(۱) وحشت قبر سے بچنے کے لئے ہر نماز کے رکوع کو اچھی طرح انجام دے چنانچہ حضرت امام باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ اگر کوئی رکوع کو اچھی طرح انجام دیتا ہے تو اس کو قبر میں وحشت نہیں ہوگی ۔

(۲) ہر روز سو مرتبہ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پڑھے کہ اس کے پڑھنے والے کے لئے امان ہے غربت سے اور وحشت قبر سے ۔ اور تونگری اس کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے اور جنت کے دروازے اس کے لئے کھل جاتے ہیں ۔

(۳) سورۂ یٰسٓ کو سونے سے پہلے پڑھے ۔

(۴) نماز لیلۃ الرغائب جو نماز ماہ رجب میں ذکر ہوئی ہے اس نماز کو ماہ رجب کی پہلی شب جمعہ میں پڑھنا چاہیئے ۔

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ اگر کسی وقت میت پر تنگی اور شدت ہوتی ہے تو حق تعالیٰ اس کی قبر کو وسعت دیتا ہے اور تنگی کو دور کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ وسعت اس لئے ہے کہ تم نے فلاں مومن بھائی کے لئے نماز وحشت پڑھی تھی ۔

عذاب قبر اور عذاب روز قیامت دور ہونے کی نماز :

(۱) روز اول ماہ رجب

دس رکعت نماز پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے ۔

(۲) شب اول ماہ رجب نماز مغرب کے بعد بیس رکعت نماز پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے ۔

(۳) شیخ طوسیؒ سے روایت ہے کہ رسول اسلام ہر شب جمعہ دو رکعت نماز پڑھتے تھے ۔

جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ زلزال پڑھتے تھے۔

(۴) تیس رکعت نماز شبِ پندرہ رجب پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

(۵) سولہویں رجب کی رات کو اور سترہویں رجب کی رات کو بھی اسی طرح نماز پڑھے۔

(۶) شب اول شعبان سو رکعت نماز پڑھے جس میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے اور نماز کے بعد پھر پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

(۷) ماہ شعبان کی چوبیس تاریخ کو دو رکعت نماز پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ نصر پڑھے۔

(۸) پندرہ رجب کے دن پچاس رکعت نماز پڑھے جس میں سورۂ حمد، توحید، فلق، اور ناس کو ایک ایک مرتبہ پڑھے یہ نماز عذاب قبر کے دور ہونے کے لئے بہت مفید ہے۔

(۹) سو رکعت نماز شب عاشورہ پڑھے۔

نماز مغفرت والدین :

دو رکعت ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ "رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ" پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ : "رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ"

پڑھے۔

اور نماز تمام کرکے دس مرتبہ کہے : رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْراً

ایک اور نماز والدین :

دو رکعت نماز پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد بیس مرتبہ کہے : رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْراً

والدین کے حق میں نماز :

رسولؐ اکرم نے فرمایا : اگر کوئی شب پنجشنبہ (جمعرات) مغرب و عشاء کے درمیان دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ آیت الکرسی، سورۂ کافرون، توحید، فلق، ناس کو پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے۔ اور سلام کے بعد پندرہ مرتبہ استغفار کرے اور اس نماز کا ثواب اپنے والدین کو ہدیہ کرے اس نماز کی فضیلت اس طرح ہے گویا وہ اپنے والدین کے حقوق سے بری الذمہ ہو گیا ہو۔

نماز مغفرت والدین :

اگر کوئی چاہتا ہے کہ اسکے والدین کے گناہ بخش دیئے جائیں تو ضروری ہے کہ شب شنبہ (ہفتہ) کو چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد

تین مرتبہ آیت الکرسی اور ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

نماز تمام کر کے تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھے انشاء اللہ اس کے والدین کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

جادو کا اثر دور کرنے کی نماز :

پہلے پاک برتن پر زعفران سے یہ عبارت لکھے :

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ وَاَسْمَائِہٖ کُلُّھَا عَامَّۃٌ مِن شَرِّ السَّاعَۃِ وَالْھَامَّۃِ وَالْعَیْنِ اللَّامَّۃِ وَ مِن شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ.

اس کے ساتھ سورۂ حمد اور توحید، معوذتین اور سورۂ بقرہ کی ابتدائی تین آیات اور ،، وَ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ......اِلیٰ......یَعقِلُوْنَ. ،، (سورۂ بقرہ آیۃ ۱۶۳ ـ ۱۶۴)

اور آیت الکرسی اور آیۂ ،، آمن الرسول ۔ ۔ ۔ تا آخر سورہ بقرہ ۔

اور سورۂ آل عمران کی ابتدائی دس آیت ۔ سورۂ نساء کی ابتدائی دس آیات ۔

اور سورۂ مائدہ کی ابتدائی دس آیت اور سورۂ انعام و اعراف کی ابتدائی دس آیات

قَالَ مُوسَیٰ مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرَ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا.

اور سورۂ والصّافات کی ابتدائی دو آیتیں تین مرتبہ لکھ کر دھوئے اور اس پانی سے وضو کرے

اور تین چلو اس پانی سے لے کر چہرے اور جسم پر ملے اور دو رکعت نماز پڑھے اور خدا سے اس سحر یا جادو سے نجات طلب کرے۔

دشمنی دور ہونے کی نماز:

مدینہ کے رہنے والوں میں سے ایک شخص کی کسی کے ساتھ خطرناک دشمنی ہوگئی وہ شخص امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور بیان کیا۔ امامؑ نے فرمایا۔ کل کسی بھی وقت قبر اور منبر رسولؐ کے درمیان یا گھر میں دو رکعت یا چار رکعت نماز پڑھ کر خدا سے مدد طلب کرو اور کوئی اچھی چیز صدقہ دو اور صدقہ جس مسکین کو پہلے دیکھنا اسی کو دے دینا۔

وہ شخص کہتا ہے میں نے ایسا ہی کیا خدا نے میری حاجت پوری کردی۔

سختی اور دشواری دور ہونے کی نماز:

اگر کسی مشکل میں ہو اور ناامید ہو چکا ہو تو رات کے آخری حصہ میں خصوصاً شب جمعہ وضو کو مکمل طریقہ سے انجام دے اور دو رکعت نماز پڑھے اور نماز کے بعد ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے:

يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا اَسْرَعَ الحَاسِبِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَحْكَمَ الحَاكِمِيْنَ.

اسکے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے قاضی الحاجات سے اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ

پوری ہوگی۔

ایک اور نماز: سختی اور تنگی دور کرنے کے لئے ایک نماز جو امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب بھی کوئی سختی اور دشواری ہو تو دو رکعت نماز زوال کے وقت پڑھے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید اور آیت. اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُّبِيْناً وَّ يَنْصُرُكَ اللّٰهُ نَصْراً عَزِيْزاً تک پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید اور سورۂ الم نشرح پڑھے۔

قرض ادا ہونے اور ظالم کے ظلم سے محفوظ رہنے کی نماز: شیخ طوسیؒ نے روایت کی ہے کہ ایک شخص حضرت امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے میرے مولا و آقا میں آپ کی خدمت میں اپنے قرض کی کہ جس نے مجھے گھیر رکھا ہے اور ظالم کے ظلم کی شکایت کرتا ہوں آپ مجھے کوئی دعا تعلیم دیں کہ میرا قرض دور ہو جائے اور میں ظالم کے ظلم سے محفوظ رہوں تو آپ نے فرمایا: جب رات بہت زیادہ ہو جائے تو دو رکعت نماز پڑھو جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ حشر کی آیت۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ. سے آخر سورہ تک پڑھو اور نماز تمام کرکے

قرآن سر پر رکھکر یہ کہو۔

بِحَقِّ هٰذَا الْقُرآنِ وَ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهٖ وَ بِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيْهِ وَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ۔

پھر دس مرتبہ کہے بِكَ يَااَللّٰهُ	پھر دس مرتبہ کہے يَا مُحَمَّدُ
دس مرتبہ : يَا عَلِيُّ	دس مرتبہ : يَا فَاطِمَةُ
دس مرتبہ : يَا حَسَنُ	دس مرتبہ : يَا حُسَيْنُ
دس مرتبہ : يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ	دس مرتبہ : يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ
دس مرتبہ : يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ	دس مرتبہ : يَا مُوْسَىٰ بْنَ جَعْفَرٍ
دس مرتبہ : يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسَىٰ	دس مرتبہ : يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ
دس مرتبہ : يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ	دس مرتبہ : يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

دس مرتبہ : يَا حُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ پھر حاجت طلب کرے۔

وہ شخص چلا گیا اور ایک عرصہ کے بعد آیا تو اس کا قرض ادا ہو چکا تھا، ظالم کی اصلاح ہو چکی تھی اور وہ ثروتمند ہو گیا تھا۔

نماز اعرابی : ایک عربی خانہ بدوش رسولِ خدا کی خدمت میں آیا اور سامنے کھڑے ہو کر کہا

میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں میں خانہ بدوش ہوں اور مدینہ سے بہت دور رہتا ہوں ہر جمعہ کو نماز جمعہ کے لئے حاضر نہیں ہو سکتا پس کوئی عمل بتائیے کہ اس کے بجالانے سے نماز جمعہ کی فضیلت حاصل ہو۔ اور واپس جاکر اپنے قبیلہ والوں کو بھی تعلیم کر دوں۔

رسولؐ خدا نے فرمایا : جب دن چڑھ آئے تو دو رکعت نماز پڑھو جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ فلق اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ ناس پڑھو۔ سلام کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھو۔

پھر آٹھ رکعت نماز دو سلام کے ساتھ یعنی چار چار رکعت کرکے اس طرح پڑھو کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نصر اور پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھو اور نماز تمام کرکے یہ دعا پڑھو:

يَاحَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِينَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ رَحِيْمَهُمَا يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَ اغْفِرْلِيْ.

پھر حاجت طلب کرو اور ستر مرتبہ کہو : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر کہو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ.

اسکے بعد حضرت نے فرمایا، قسم ہے اس پروردگار کی جس نے مجھ کو سچائی پر مبعوث فرمایا۔ جو مومن و مومنہ اس نماز کو روز جمعہ بجالائے اس کے لئے بہشت کی ضمانت ہے اور وہ اپنی جگہ سے نہیں اٹھے گا کہ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اور اس روز اُس شہر میں جتنے لوگوں نے نماز پڑھی ہوگی اس کا بھی ثواب ملے گا۔

اور اگر کوئی روزہ رکھ کر اس نماز کو پڑھے تو اس روز مشرق و مغرب میں جو کچھ ہے خدا وہ نعمت عطا کرے گا کہ جو نہ اس کی آنکھوں نے دیکھا ہوگا نہ کانوں نے سنا ہوگا۔

نماز استغفار: رسولِ خدا نے فرمایا: اگر روزی تنگ ہو جائے اور کام میں پریشانی ہو تو اپنی حاجت کو خدا کی بارگاہ میں نماز استغفار سے دور کرے۔ نماز استغفار دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد و سورۂ قدر پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ استغفر اللہ پڑھے۔ پھر رکوع میں ذکر کے بعد دس مرتبہ استغفر اللہ پڑھے پھر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ، سجدۂ اول میں جاکر ذکر کے بعد دس مرتبہ، سجدۂ اول سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ، اسی طرح سجدۂ دوم میں ذکر کے بعد دس مرتبہ اور سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ استغفر اللہ پڑھے اور دوسری رکعت کو بھی اسی طرح انجام دے اور نماز کو تمام کرے انشاء اللہ سب کام درست ہو جائیں گے۔

نماز استغفار:

یہ نماز چار رکعت ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید، تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ فلق اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ ناس پڑھے۔ اور نماز تمام کرکے دس مرتبہ استغفار پڑھے۔

رسولؐ خدا نے فرمایا: اگر کوئی اس نماز کو روز شنبہ (ہفتہ) زوال سے پہلے پڑھے تو خدا اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا۔

نماز استغفار:

آسان ترین نماز استغفار دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے انشاءاللہ گناہ معاف کئے جائیں گے۔

نماز استغفار:

رسولؐ خدا نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی چاہتا ہے کہ اس کے گناہ بخش دئے جائیں تو شب سہ شنبہ (منگل) کو دو رکعت نماز پڑھے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز تمام کرکے استغفار کرے انشاءاللہ خدا گناہوں کو معاف کرے گا۔

نمازِ استغفار:

رسُولِ خدا نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی منگل کے روز دس رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو خدا اس کے تمام عمر کے گناہوں کو معاف کر دے گا۔

نمازِ استغفار:

دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے۔ اور نماز تمام کرکے سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔ اور سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

نمازِ توبہ:

حضرت رسُولِ خدا اتوار کے دن دوسری ذیقعدہ کو گھر سے باہر تشریف لائے اور فرمایا: اے لوگو تم میں سے کون ہے جو توبہ کا ارادہ رکھتا ہے لوگوں نے کہا: ہم سب توبہ کرنا چاہتے ہیں۔ رسُول نے فرمایا: غسل کرو اور وضو کرکے چار رکعت نماز پڑھو جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور سورۂ فلق اور ناس ایک ایک مرتبہ پڑھو اور نماز کے بعد ستر مرتبہ: استغفار کرو اور پھر لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ۔ کہو پھر کہو:

يَاعَزِيْزُ يَاغَفَّارُ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوبِیْ وَ ذُنُوْبَ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّهُ لَا

يَغْفِرُ اِلَّا اَنْتَ.

اور فرمایا کوئی بندہ میری امت کا نہیں ہے جو اس نماز کو پڑھے مگر منادی آسمان سے ندا نہ کہے اے بندۂ خدا اس عمل کو بلند کیا گیا اور تیری توبہ قبول ہوئی اور گناہوں کو بخشا گیا

ایک روز آسمان کے نیچے سے ایک فرشتہ ندا دے گا اے بندۂ خدا تجھے اور تیرے اہل وعیال کو مبارک ہو۔

ایک فرشتہ ندا دے گا کہ تیرا دشمن روز قیامت تجھ سے راضی ہو گا۔ ایک اور فرشتہ ندا دے گا اے بندۂ خدا تو اس دنیا سے باایمان جائے گا۔ تو گرفتار نہ ہو گا تیری قبر وسیع اور نورانی ہوگی۔

ایک اور فرشتہ ندا دے گا: اے بندے تیرے ماں باپ تجھ سے خوش ہیں اگرچہ وہ پہلے ناراض تھے۔ اور والدین اور تیری ذریت بخش دی جائے گی اور دنیا و آخرت میں روزی میں برکت ہوگی۔

حضرت جبرئیل ندا کریں گے کہ میں موت کے وقت ملک الموت کے ساتھ آؤں گا اور تجھ پر مہربانی کروں گا اور کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ اور روح کے خارج ہوتے وقت جسم کو اذیت نہیں ہوگی۔

لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ اگر کوئی اس عمل کو ذیقعدہ کے بجائے کسی اور مہینہ میں

کرے تو کس طرح انجام دے۔ فرمایا: اسی طرح فضیلت کے ساتھ۔ اور فرمایا یہ کلمات جبرئیل نے مجھے شب معراج تعلیم کئے تھے۔

نماز حاجت:

چار رکعت ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ پڑھے: حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ پڑھے: مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا۔

تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ پڑھے: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔

اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ پڑھے: اُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ۔ نماز تمام کر کے حاجت طلب کرے۔ یہ نماز بہت مجرب ہے۔

ایک اور نماز:

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب حاجت شدید رکھتے ہو تو تین روز متواتر روزہ رکھو (بدھ، جمعرات، جمعہ) اور روز جمعہ غسل کر کے نیا لباس پہنو اور خالی کمرہ میں دو رکعت نماز پڑھو اور ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے کہو:

خداوندا ! میں تیری بارگاہ میں حاجت رکھتا ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں تو بے نیاز ہے اور جز تیرے کسی میں طاقت نہیں ہے کہ میری حاجت کو پورا کر سکے۔

مصیبت دور ہونے کی نماز :

امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب شدید مشکل ہو اور تم غمگین و پریشان ہو تو دو رکعت نماز پڑھو جس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قدر پڑھو۔ نماز تمام کر کے قرآن سر پر رکھ کر دس مرتبہ کہو :

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ اِلٰى خَلْقِكَ وَ بِحَقِّ كُلِّ آيَةٍ وَ بِحَقِّ كُلِّ مَنْ مَدَحْتَهُ فِيهِ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِ وَلَا نَعْرِفُ اَحَدًا اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ.

پھر دس مرتبہ کہے، يَا سَيِّدِيْ يَا اَللّٰهُ.

دس مرتبہ : بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

دس مرتبہ : بِحَقِّ عَلِيٍّ

دس مرتبہ : بِحَقِّ فَاطِمَةَ

دس مرتبہ : بِحَقِّ الْحَسَنِ

دس مرتبہ : بِحَقِّ الْحُسَيْنِ

دس مرتبہ : بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

دس مرتبہ : بِحَقِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

دس مرتبہ : بِحَقِّ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

دس مرتبہ : بِحَقِّ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ

دس مرتبہ : بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ مُوسَىٰ   دس مرتبہ : بِحَقِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

دس مرتبہ : بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ   دس مرتبہ : بِحَقِّ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

دس مرتبہ : بِحَقِّ حُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ، پھر اپنی حاجت طلب کرو ۔ یہ نماز پڑھنے والا اپنی جگہ سے اٹھنے بھی نہیں پائے گا کہ اسکی حاجت پوری ہو چکی ہوگی ۔

وسوسہ دور ہونے کی نماز :

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ کوئی ایسا مومن نہیں ہے کہ چالیس دن گذر جائیں اور اسے وسوسہ نہ ہو پس اگر وسوسہ میں گرفتار ہو تو دو رکعت نماز پڑھے اور اس وقت خدا سے پناہ مانگے ۔

جب جناب آدم علیہ السلام نے خداوند عالم سے وسوسۂ نفس کی شکایت کی تو جبرئیل نازل ہوئے اور کہا : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، جناب آدم نے ان کلمات کو کہا اور وسوسۂ نفس دور ہو گیا ۔ پھر حضرت نے فرمایا : یہ ہے جملہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے نزول کی اصل و حقیقت ۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ ایک شخص نے جناب رسول خدا سے وسوسہ نفس کی شکایت اور کمر توڑنے والے فقر و قرض کی شکایت کی حضرت نے فرمایا : اس دعا کو پڑھو :

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ

يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا.

اور اس دعا کو مکرر پڑھو۔ وہ شخص تھوڑے ہی عرصہ میں مالدار ہوگیا اور اس سے وسوسہ دور ہوگیا۔

نماز کفایت : ظلم سے محفوظ رہنے کی نماز۔

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ دو رکعت نماز پڑھو اور سجدہ میں خدا کی حمد و ثنا بجالاؤ اور محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوات بھیجو اور سو مرتبہ کہو:

" يَا مُحَمَّدُ يَا جِبْرَئِيْلُ .يَا جِبْرَئِيْلُ يَا مُحَمَّدُ. "، مجھے اس مصیبت سے کفایت کیجئے کہ آپ کفایت کرنے والے ہیں اور خدا کے حکم سے میری محافظت کیجئے کہ آپ محافظت کرنے والے ہیں۔

جلد حاجت پوری ہونے کی نماز :

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب بندہ آدھی رات کو اٹھ کر خلوص سے چار رکعت نماز پڑھے اور سجدۂ شکر کرے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ "ماشاءاللہ" کہے تو خدا اس کے سر کے اوپر سے ندا دیتا ہے کہ اے میرے

بندے تو ماشاء اللہ کتنا کہے گا میں تیرا پروردگار ہوں اور میری مشیت سے جو بھی حاجت رکھتا ہے مانگ میں عطا کرنے والا ہوں۔

مشکل حل ہونے کی نماز:

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب تم بیمار ہوتے ہو تو طبیب کے پاس جاتے ہو اس کو دولت بھی دیتے ہو یا کسی صاحب منصب سے کوئی حاجت رکھتے ہو تو اسکے حوالیوں کو یا خود اسکو رشوت دیتے ہو تو ایسا نہ کرو بلکہ بارگاہ خداوند میں جاؤ اور اپنے کو پاک کرو صدقہ دو اور مسجد میں جاکر دو رکعت نماز پڑھو اور خدا کی حمد و ثنا بجالاؤ اور محمد و آلِ محمد علیہم السلام پر درود بھیجو پھر کہو:

"خدایا، مجھے اس بیماری سے نجات عطا کر یا سفر سے سلامتی کے ساتھ پلٹا یا یہ کہ مجھے ڈر لگتا ہے میری حفاظت فرما" خدا حاجت کو پورا کرتا ہے۔

عفو طلب کرنے کی نماز:

جب بھی احساس ہو کہ عبادت میں سستی اور بے توجہی پیدا ہو گئی ہے تو نماز عفو پڑھے۔ یہ دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ قدر اور پندرہ مرتبہ "رَبِّ عَفْوَكَ" اور اسی طرح رکوع میں اور سجدہ میں اور رکوع و سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد دس دس مرتبہ پڑھے۔

نمازشکر: نمازشکر وہ نماز مستحبی ہے کہ جو نعمت کے حاصل ہونے پر یا بلا کے دور ہونے پر پڑھی جاتی ہے۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب خدا تم کو کوئی نعمت دے یا نعمت سے فائدہ اٹھاؤ تو دو رکعت نماز پڑھو جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہو پڑھو اور رکوع و سجود میں ذکر کے بعد کہو۔

اَلحَمدُ لِلّٰہِ شُکرًا وَحَمدًا

اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہو پڑھو اور رکوع اور سجود میں ذکر کے بعد کہو:

اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اسْتَجَابَ دُعَائِیْ وَ اَعْطَانِیْ مَسْئَلَتِیْ.

پھر صحیفۂ کاملہ سے دعائے شکر پڑھے۔

نماز ردمظالم: رسول خدا سے روایت ہے کہ اگر کسی نے کسی پر لاعلمی میں ظلم کیا ہے اور وہ اس کی تلافی کرنا چاہتا ہے تو چار رکعت نماز ردمظالم پڑھے تو خدا اس سے ناراض ہونیوالے کو راضی کریگا۔ چاہے اس سے ناراض افراد بارش کے قطروں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں

رحمت خدا ان کو راضی کرے گی اور نماز گذار برق کی طرح بلا حساب بہشت میں پہلے گروہ کے ساتھ داخل ہوگا۔

یہاں پر حق الناس کی اہمیت ہے کہ لوگوں کا حق گردن پر نہ ہو۔ یہ نماز مُردوں کی نیابت میں بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ یا ثواب ہدیہ کیا جاسکتا ہے اس طرح یہ نماز انکی بخشش کا باعث ہوگی اور ان کی گردن پر اگر کسی کا کوئی حق ہوگا تو خدا معاف کرے گا۔

نماز کا طریقہ: پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید، تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچہتر مرتبہ سورۂ توحید اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَيَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ

اَنْتَ الْمُنْزَلُ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ مَظَالِمٍ كَثِيْرَةٍ لِعِبَادِكَ قَبْلِىْ اَللّٰهُمَّ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهُ قِبَلِىْ مَظْلَمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ فِىْ نَفْسِهِ اَوْ فِىْ عِرْضِهِ اَوْ فِىْ مَالِهِ اَوْ فِىْ اَهْلِهِ وَ وَلَدِهِ اَوْ غِيْبَةٌ اِغْتَبْتُهُ بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ رِيَاءٍ اَوْ

عَصَبِيَّةٌ غَائِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا اَوْ حَيًّا كَانَ اَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِیْ وَ ضَاقَ
وُسْعِیْ عَنْ رَدِّ هَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَ هُوَ
مُسْتَجِيْبَةٌ بِمَشِيَّتِهٖ وَ مُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
اَنْ تُرْضِيَهُ عَنِّیْ بِمَ شِئْتَ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ ثُمَّ هَبْهَا لِیْ مِنْ لَدُنْكَ اِنَّهٗ لَا
تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَقْرُكَ الْمَوْهِبَةُ رَبِّ اَكْرِمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَلَا تُهِنِّیْ بِذُنُوبِیْ
اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ.

پھر یہ دعا بھی اس دعا میں شامل کرلے تو مناسب ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْتَذِرُ اِلَيْكَ مِنْ مَظْلُوْمٍ ظُلِمَ بِحَضْرَتِیْ فَلَمْ اَنْصُرْهُ وَ مِنْ مَعْرُوْفٍ
اُسْدِیَ اِلَیَّ فَلَمْ اَشْكُرْهُ وَ مِنْ مُسِيْءٍ اِعْتَذَرَ اِلَیَّ فَلَمْ اِعْذِرْهُ وَ مِنْ ذِیْ فَاقَةٍ
سَئَلَنِیْ فَلَمْ اُوْثِرْهُ وَ مِنْ حَقٍّ لَزِمَنِیْ لِمُؤْمِنٍ فَلَمْ اُوَفِّرْهُ وَ مِنْ عَيْبِ مُؤْمِنٍ
ظَهَرَ لِیْ فَلَمْ اَسْتُرْهُ وَ مِنْ كُلِّ اِلْمٍ عَرَضَ لِیْ فَلَمْ اَهْجُرْهُ اَعْتَذِرُ اِلَيْكَ يَا اِلٰهِیْ

مِنْهُنَّ وَ مِنْ نَظَائِرِ هِنَّ اَعْتَذِرُ بِنَدَامَةٍ يَكُوْنُ وَاعِظًا لِمَا بَيْنَ يَدَیَّ مِنْ اَشْبَاهِهِنَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ نِدَامَتِیْ عَلٰى مَا وَقَعْتُ فِيْهِ مِنَ الزَّلَّاتِ وَ عَزْمِیْ عَلٰى تَرْكِ مَا يَعْرِضُ لِیْ مِنَ السَّيِّئَاتِ تَوْبَةً تُوْجِبُ لِیْ مَحَبَّتَكَ يَا مُحِبَّ التَّوَّابِيْنَ.

نمازِ استغاثہ از حضرت فاطمہ (ص):

روایت ہے کہ جب بھی حاجت در پیش ہو تو دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد تین مرتبہ اَللّٰہُ اکبر کہے اس کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہرا پڑھے پھر سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے: یَا مَوْلَاتِیْ یَا فَاطِمَةُ اَغِيْثِيْنِیْ ، پھر صورت کو زمین پر رکھ کر سو مرتبہ یہی کہے پھر سجدہ میں جاکر سو مرتبہ، پھر صورت کو زمین پر رکھ کر سو مرتبہ، پھر سجدہ میں جاکر سو مرتبہ یہی کہے اور خدا سے اپنی حاجت طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

نمازِ استغاثہ:

رات کو سونے سے پہلے ایک برتن میں پاک پانی کو ڈھانپ کر رکھ دے جب نمازِ شب کے لئے بیدار ہو تو اس میں سے تین گھونٹ پئے اور بقیہ سے وضو کرے اور روبقبلہ ہو کر اذان و اقامت کہے اور دو رکعت نماز جس سورہ کے ساتھ چاہے پڑھے

اور رکوع میں اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد اور سجدہ میں اور سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد اسی طرح سجدۂ دوم میں پھر سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد پچیس مرتبہ " یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ " کہے پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرے اور سلام کے بعد اپنے چہرے کو آسمان کی طرف کر کے تیس مرتبہ کہے : مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلٰی الْجَلِیْلِ .. پھر حاجت طلب کرے انشاءاللہ پوری ہوگی۔

استغاثہ خدا کی بارگاہ میں:

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی خدا کی بارگاہ میں استغاثہ یا مدد طلب کرنا چاہو تو دو رکعت نماز صبح کی نماز کی طرح پڑھو اور نماز تمام کر کے یہ دعا پڑھو:

یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ، یَا عَلِیُّ یَا سَیِّدَیَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ بِکُمَا اَسْتَغِیْثُ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ اَسْتَغِیْثُ بِکُمَا غَوْثَاهُ بِاللّٰهِ وَ بِمُحَمَّدٍ وَ عَلِیٍّ وَ فَاطِمَةَ وَبِالْحَسَنِ وَ بِالْحُسَیْنِ وَ بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَ بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی وَ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَ بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَ بِالْحُجَّةِ بِکُمْ اَتَوَسَّلُ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی.

.. پھر خدا سے حاجت طلب کرو انشاءاللہ

پوری ہوگی۔

نمازِ حاجت:

امام زین العابدین علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا جو ایک ظالم کے دروازہ پر بیٹھا تھا امامؑ نے پوچھا تم یہاں کیوں بیٹھے ہو اس نے کہا میں سختی و پریشانی میں مبتلا ہوں۔ امام نے فرمایا: میں تیری راہنمائی اس گھر کی طرف کردوں جو اس گھر سے بہتر ہے۔ امام اس کا ہاتھ پکڑ کر مسجد نبویؐ میں تشریف لائے اور فرمایا: دو رکعت نماز پڑھو اور خدا کی حمد و ثنا کرو اور محمدؐ و آل محمدؐ پر درود پڑھو اور آخر سورۂ حشر اور سورۂ حدید کی ابتدائی چھ آیتیں اور دو آیت سورۂ آل عمران کی پڑھو۔ سورۂ حدید کی آیت قل اللھم مالک الملک سے بغیر حساب تک پڑھو۔ پھر اللہ تعالیٰ سے سوال کرو عطا کرے گا۔

ایک اور نمازِ حاجت:

آدھی رات کو غسل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ سو مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ سو مرتبہ سورۂ توحید اور آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآن سے آخر تک اور سورۂ حدید کی ابتدائی چھ آیتیں اور سو مرتبہ ایاک نعبد و ایاک نستعین پڑھے۔ نماز تمام کرکے خدا کی حمد و ثنا کرے اور حاجت طلب کرے۔

اگر ایک مرتبہ یہ نماز پڑھنے سے حاجت پوری نہ ہو تو دوبارہ پڑھے، پھر بھی پوری نہ ہو تو تیسری مرتبہ پڑھے انشاء اللہ پوری ہوگی۔

غم و مصیبت کے دور ہونے کی نماز:

حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ دو رکعت نماز پڑھو جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورۂ قدر پڑھو اور جب نماز سے فارغ ہو تو سجدہ میں جاکر کہو:

اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَ كَاشِفَ الْغَمِّ وَ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ رَحِيْمَ الْاٰخِرَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُطْفِئُ بِهَا عَنِّيْ غَضَبَكَ وَ سَخَطَكَ وَ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ.

پھر داہنی طرف سے اپنے کو زمین سے چپکائے اور کہے:

يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَ يَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِيْلٍ وَ حَقِّكَ قَدْ بَلَغَ الْمَجْهُوْدُ مِنِّيْ فِيْ اَمْرِ كَذَا فَفَرِّجْ عَنِّيْ.

پھر دائیں کروٹ زمین پر لیٹ جائے اور یہی پڑھے۔ اس کے بعد بائیں طرف سے اپنے کو زمین سے چپکا کر اور بائیں کروٹ لیٹ کر یہی دعا پڑھے پھر سجدہ میں جاکر یہی دعا پڑھے۔ خداوند عالم

غم واندوہ سے نجات دے گا اور حاجت پوری ہو گی۔ انشاء اللہ۔

نمازِ فرج:

امام معصومؑ سے روایت ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ہزار مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز تمام کرکے دعائے فرج امام زمانہؑ پڑھے۔

مصیبت و پریشانی دور ہونے کی نماز:

دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد قرآن ہاتھوں میں اٹھا کر اوپر کرے اور کہے: "خداوندا تو گواہ ہے کہ یہ قرآن ہے اور یہ اسم اعظم و اسماء حسنہ ہیں۔ جو کچھ وسیلہ و امید ہے وہ اس میں موجود ہے میں سوال کرتا ہوں محمد وآل محمد علیہم السلام کے صدقہ سے میری حاجت پوری کر"، پھر اپنی حاجت طلب کرے۔

خدا سے مدد طلب کرنے کی نماز:

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی خدا سے مدد طلب کرنا چاہو تو وضو کامل کرو اور دو رکعت نماز پڑھو اور نماز کے بعد ہاتھوں کو زمین پر رکھ کر کہو: "یَارَبَّاہُ" کہ سانس ٹوٹ جائے پھر کہو: اے عاد و ثمود کو ہلاک کرنے والے رب اے قوم نوح کو ظلم کے طوفان کے سپرد کرنے والے رب، اے ہوی و ہوس

کی طرف جانے والوں کو عذاب دینے والے رب فلاں شخص نے میرے اوپر ظلم کیا ہے اس کو ظلم کی مہلت نہ دے اور اس کے لئے کوئی حکمت کر، اے اقرب الاقربین۔

فقر و فاقہ دور ہونے کی نماز:

دو رکعت نماز صبح کی طرح تمام مستحبات کے ساتھ انجام دے اور نماز کے بعد سجدہ میں جاکر کہے: یَا مَاجِدُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا کَرِیْمُ اور خدا سے اپنی حاجت کا نام لے کر گڑگڑا کر طلب کرے۔

پریشانی دور ہونے کی نماز:

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: جب بھی کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو غسل کرو اور دو رکعت نماز پڑھو اور بستر پر جاکر دائیں طرف کروٹ لے کر کہو: یَا مُعِزَّ کُلِّ ذَلِیْلٍ یَا مُذِلَّ کُلِّ عَزِیْزٍ ۔۔ اور خدا سے اپنی حاجت طلب کرو۔

ظالم سے انتقام لینے کی نماز:

وضو کو مستحبات کے ساتھ انجام دے اور پھر دو رکعت نماز پڑھے نماز کے بعد اپنے سر کو آسمان کے نیچے کھول کر ہاتھوں کو بلند کر کے کہے: اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَھْلِکْ عَدُوَّھُمْ۔ خداوند فلاں شخص

نے مجھ پر ستم کیا ہے اور جز تیرے میرا کوئی اور نہیں جو اس حملہ کا دفاع کر سکے اور نہ ہی کوئی مددگار ہے اب اس سے میرا انتقام لے لے۔

ظالم کے خلاف مدد طلب کرنے کی نماز :

یونس عمار روایت کرتے ہیں کہ میں امام ہادیؑ کی خدمت میں ایک شخص کی شکایت لے کر گیا جو مجھ کو اذیت کرتا تھا۔ فرمایا : نفرین کر میں نے کہا نفرین کیا ہے۔ فرمایا اس طرح نفرین نہ کر بلکہ اپنے گناہوں سے توبہ کر روزہ رکھ اور صدقہ دے اور آخر شب وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ اور سجدہ میں خدا سے کہہ : خداوندا فلان ... نے مجھے اذیت دی ہے اس کے جسم کو بیمار کر، اسکی نسل کو تباہ کر دے اور زندگی کم کر دے اور اس کے ہلاک کرنے میں اسی سال جلدی کر۔

یونس کہتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا تو دشمن بہت جلد تباہ ہو گیا۔

"نوٹ" "حاجت شرعی ہونا ضروری ہے ورنہ نفرین خود اپنے اوپر آتی ہے۔ اور یہ بھی خیال رہے کہ اس طریقہ کی تعلیم جو امامؑ کی ہے دشمنان اہلبیت علیہم السلام کے لئے ہے نہ مومنین کے لئے۔

غربت و تنگ دستی دور ہونے کی نماز :

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا : جب تمہارے لئے کوئی مشکل وقت آئے تو ظہر کے وقت دو رکعت نماز پڑھو جسکی پہلی رکعت میں سورہ

حمد و توحید اور سورۂ فتح کی ابتدائی تین آیتیں اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید اور انشراح پڑھے یہ نماز بہت مجرب ہے۔

مصیبت زدہ کی نماز:

چار رکعت نماز پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید اور ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اور سلام کے بعد کہے: "صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ"۔ اسکے بعد تسبیح و حمد کرے اور خدا سے امید رکھے کہ وہ حاجت پوری کرنے والا ہے۔

روزی طلب کرنے کی نماز:

رسول خدا سے روایت ہے کہ دو رکعت نماز پڑھو جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کوثر اور توحید تین تین مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ ناس و فلق کو تین تین بار پڑھے پھر حاجت طلب کرے۔

طلب رزق کی نماز:

ایک شخص رسول خدا کی خدمت میں آیا اور کہا یا رسول اللہ میں صاحب عیال ہوں قرض دار ہو گیا ہوں حال بہت سخت ہے کوئی دعا بتائیے کہ خدا سے میں رزق طلب کروں اور وہ مجھے اتنا عطا کرے کہ قرض ادا ہو جائے اور عیال کی ضروریات پوری کر سکوں

حضرتؑ نے فرمایا: مستحبات کے ساتھ کامل وضو انجام دو اور دو رکعت نماز پڑھو اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھو:

يَا مَاجِدُ، يَا وَاحِدُ يَا كَرِيمُ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَ رَبِّكَ وَ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَسْئَلُكَ نَفْحَةً كَرِيْمَةً مِنْ نَفَحَاتِكَ وَ فَتْحًا يَسِيْرًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا اَلُمُّ بِهٖ شَعْثِيْ وَ اَقْضِيْ بِهٖ دَيْنِيْ وَ اَسْتَعِيْنُ بِهٖ عَلٰى عِيَالِيْ.

غم واندوہ دور ہونے کیلئے نماز امام سجادؑ:

روایت ہے کہ جب بھی کوئی غم واندوہ امام سجادؑ کو پیش آتا تھا تو پاک و صاف لباس پہن کر وضو کو مستحبات کے ساتھ انجام دے کر چھت پر جاکر چار رکعت نماز پڑھتے تھے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ زلزال اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ نصر، تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھتے تھے۔ پھر سر کو آسمان کے نیچے برہنہ کر کے کہتے: خداوندا! میں تجھ کو قسم دیتا ہوں ان اسماء کی کہ اگر آسمان کے بند دروازوں پر پڑھا جائے تو وہ

کھل جائیں اور اگر زمین کی تنگی کے دور ہونے کے لئے پڑھا جائے تو وہ کشادہ ہو جائے اور اگر ان اسمار کو مشکلات کے لئے پڑھا جائے تو وہ آسان ہو جائیں اور اگر یہ اسمار قبر پر پڑھے جائیں تو صاحب قبر کے درجات بلند ہو جائیں محمدؐ و آل محمدؐ کے صدقہ میں میری حاجت کو پورا کر۔

امام سجادؑ نے فرمایا: کوئی بھی اس عمل میں قدم نہیں رکھتا مگر یہ کہ اس کی حاجت ضرور پوری ہوتی ہے۔

ایک اور نماز:

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: کہ دو رکعت نماز جس طرح چاہو پڑھو اور کہو: خداوندا: میں نے اپنے دل میں امید کو جگہ دی ہے تو اس امید کو بڑھا دے۔ جز تیرے کسی سے امید نہیں رکھتا ہوں اور تیرے علاوہ کسی پر بھروسہ نہیں کرتا۔

فقر دور ہونے کی ایک اور نماز:

دو رکعت نماز ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ قریش اور سلام کے بعد دس مرتبہ صلوات پڑھے اور سجدہ میں جا کر دس مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ اغْنِنِی بِفَضْلِكَ عَنْ خَلْقِكَ

غربت دور ہونے کی نماز:

راوی کہتا ہے کہ میں امام صادق علیہ السلام کی خدمت میں

حاضر تھا، اصحاب اپنی باتیں کر رہے تھے ان میں سے ایک صحابی نے کہا یابن رسولؐ اللہ آپ پر فدا ہو جاؤں میں فقیر ہوں۔ امام نے فرمایا: بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھو اور جمعہ کے دن ظہر کے وقت اپنے گھر کی چھت پر یا بیابان میں جاؤ کہ تم کو کوئی نہ دیکھے۔ دو رکعت نماز پڑھو پھر پیغمبر خداؐ کی زیارت پڑھو رو بقبلہ بیٹھو اور داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھو اور خدا سے کہو: خداوندا! تو ہی ہے کہ جس سے امید رکھتا ہوں اور تیرے غیر سے امید بیکار ہے اور آرزو نتیجہ حاصل نہ ہوگا، کوئی بھروسہ کی جگہ نہیں ہے سوائے تیرے۔ میرے کام کو کھول دے اور مجھے اس جگہ سے رزق عطا کر جہاں سے گمان بھی نہ ہو۔

پھر سجدہ کرو اور کہو: اے فریاد کے سننے والے اپنے فضل سے میرے لئے روزی قرار دے شنبہ کا سورج طلوع نہیں ہوگا مگر روزی کے ساتھ۔

اولاد کے حق میں والدین کی نماز:

چار رکعت ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ کہے: "رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِيْنَ"۔ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ کہے رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ.

اور تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ کہے: رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا

وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔

اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ کہے: رَبِّ اَوْزِعْنِیْ۔

سلام کے بعد سورۂ فرقان کی چوہترویں آیت کی تلاوت کرے۔

غربت دور ہونے کی نماز:

دو رکعت نماز ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ کہو: اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ ۔ اور سلام کے بعد دس مرتبہ کہو: رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ پھر دس مرتبہ صلوات پڑھو اور سجدہ میں جاکر کہو: رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْكًا لَا يَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

قرض ادا ہونے کی نماز:

چار رکعت نماز ہے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد معوذتین اور سورۂ توحید کو دس دس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی، کافرون اور آیت آمن الرسول دس دس مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد تسبیح پڑھے

تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ تکاثر، والعصر، اور سورۂ کوثر تین تین مرتبہ پڑھے۔

چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قدر اور زلزال تین تین مرتبہ پڑھے۔

نماز تمام کر کے سجدہ میں کہے : اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَنْ خَلْقِكَ ۔

بھوک دور ہونے کی نماز :

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب بھوکا ہو تو دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد کہے : رَبِّ اَطْعِمْنِیْ فَاِنِّیْ جَائِعٌ

آنحضرت سے روایت ہے کہ مومن کے لئے دعا کرنا روزی کو زیادہ کرتا ہے اور بلا کو دور کرتا ہے ۔

نماز حلّال مشکلات :

امام کاظم علیہ السلام نے فرمایا : کوئی بھی نماز پڑھ کر سلام کے بعد اپنے چہرہ کو زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہے :

يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيْفٍ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ قَدْ وَحَقِّكَ بَلَغَ الْخَوْفُ مَجْهُوْدِیْ فَفَرِّجْ عَنِّیْ۔

پھر چہرے کے دائیں حصہ کو زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہے :

يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ يَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِيْلٍ قَدْ وَحَقِّكَ اَعْيَا صَبْرِیْ فَفَرِّجْ عَنِّیْ۔

پھر چہرے کے بائیں حصہ کو زمین پر رکھ کر تین مرتبہ اور پھر پیشانی زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہے :

اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ اِلٰى قَرَارِ اَرْضِكَ بَاطِلٌ اِلَّا وَجْهَكَ تَعْلَمُ كُرْبَتِيْ فَفَرِّجْ عَنِّيْ

پھر آرام سے بیٹھ کر تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْخَالِقُ الْبَارِءُ الْحَيُّ الْمُمِيْتُ الْبَدِيْعُ لَكَ الْكَرَمُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الْجُوْدُ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ كَذَالِكَ اللّٰهُ رَبِّيْ.

ظالم کے خلاف نماز: غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور اپنے گھٹنوں کو برہنہ کر کے زمین پر رکھ دے اور سو مرتبہ کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ اَغِثْنِي السَّاعَةَ السَّاعَةَ.

پھر یہ دعا پڑھے:

اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَلْطِفَ لِيْ وَاَنْ تَغْلِبَ لِيْ وَاَنْ تَمْكُرَ لِيْ وَاَنْ تَخْدَعَ لِيْ وَاَنْ تَكِيْدَلِيْ وَاَنْ تَكْفِيَنِيْ مَئُوْنَةَ فُلَانِ بْنِ

فلاں بن فلاں کی جگہ ظالم اور اس کے باپ کا فلان.

نام لے ۔

یہ وہ نماز ہے جو پیغمبر اسلام نے جنگ اُحد کے موقع پر پڑھی تھی ۔

عزبت دور ہونے کی نماز :

دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ آیۂ قل اللّٰھم مالک الملک سے بغیر حساب تک پڑھے اور نماز تمام کر کے دس مرتبہ کہے : رَبِّ اغفِرْ وَارْحَمْ اَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ. پھر دس مرتبہ صلوات پڑھے اور سجدہ میں جاکر کہے : رَبِّ اغفِرلِیْ وَهَبْ لِیْ مُلْکًا لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

نماز حاجت :

دو رکعت نماز پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے اور نماز کے بعد ۳۳۹۴ مرتبہ کہے : لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ. پھر حاجت طلب کرے ۔

نماز حاجت :

دو رکعت نماز جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ہزار مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور حاجت طلب کرے ۔

نماز حاجت:

پیر کی شب دو رکعت نماز حاجت پڑھے اور نماز تمام کر کے سجدہ میں ستر مرتبہ یَا وَهَّابُ پڑھے اور محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوات بھیجے اور اپنی حاجت طلب کرے۔

حافظہ تیز ہونے کی نماز:

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ سورۂ حمد و آیت الکرسی، سورۂ قدر، یٰسٓ، واقعہ، حشر، ملک، توحید اور معوذتین کو زعفران سے لکھ کر اور اس کو بارش کے پانی سے یا آب زم زم سے یا کسی پاک پانی سے وصل کر اس میں دو مثقال کندر اور دس مثقال شکر اور دس مثقال شہد اس میں ملائے اور اس کو رات کے وقت آسمان کے نیچے برتن کا منہ بند کر کے رکھ دے۔ رات کے آخری حصہ میں دو رکعت نماز پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پچاس مرتبہ پڑھے اور نماز کے بعد اس شربت کو پی لے حافظہ کے لئے بہت مفید اور مجرب ہے۔

قرآن حفظ کرنے کی نماز:

شب جمعہ یا روز جمعہ چار رکعت نماز پڑھے جسکی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسٓ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ دخان

اور تیسری رکعت سورۂ حمد کے بعد سورۂ سجدہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ تبارک پڑھے۔

نماز کے بعد درود پڑھے اور مومنین کے لئے سو مرتبہ استغفار کرے اور پھر کہے:

"خداوندا! مجھ کو ہمیشہ گناہوں سے دور کر اور بیہودہ کاموں سے اور رنج و غم سے دور کر۔"

کھوئی ہوئی چیز ڈھونڈنے کی نماز:

ابن عبیدہ سے روایت ہے کہ امام باقر علیہ السلام کے ساتھ میں سفر کر رہا تھا کہ راستہ میں میرا اونٹ گم ہو گیا امامؑ نے فرمایا: اے عبیدہ دو رکعت نماز پڑھو اور نماز کے بعد کہو: خداوندا! تو کھونے والوں کو واپس لاتا ہے گمراہی سے ہدایت کی طرف لاتا ہے میرے کھوئے ہوئے اونٹ کو مجھے واپس کر دے کہ تو ہی عطا کرنے والا ہے۔"

پھر فرمایا: اے ابا عبیدہ آؤ سوار ہو جاؤ، میں سوار ہو گیا تھوڑی دور چلا تھا کہ سیاہی نظر آئی امامؑ نے فرمایا۔ یہ تیرا اونٹ ہے میں نے دیکھا تو حقیقت میں میرا ہی اونٹ تھا۔

ایک اور نماز:

حضرت جابر سے نقل ہے کہ رسولؐ خدا نے حضرت علیؑ کو اور حضرت علیؑ نے جناب فاطمہؑ سے کہا کہ اگر کوئی مصیبت پڑے یا کوئی قیمتی چیز گم ہو جائے تو کامل وضو

کرو اور دو رکعت نماز پڑھو اور ہاتھوں کو بلند کرکے کہو:

يَاعَالِمَ الْغَيْبِ وَالسَّرَائِرِ يَا مُطَاعُ يَا سَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا هَازِمُ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ يَا كَائِدَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰى يَا مُنْجِيَ عِيْسٰى مِنْ اَيْدِى الظَّلَمَةِ يَا مُخَلِّصُ قَوْمَ نُوحٍ مِنَ الْغَرْقِ يَا رَاحِمَ عَبْدَهُ يَعْقُوْبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوبَ يَا مُنْجِيْ ذِى النُّوْنِ مِنَ الظُّلُمَاتِ يَا فَاعِلَ كُلِّ خَيْرٍ يَا هَادِيًا اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ يَا آمِرًا بِكُلِّ خَيْرٍ.

پھر محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات پڑھے اور حاجت طلب کرے۔

نماز توسل از رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

رسولؐ خدا سے توسل کے لئے نماز دو رکعت ہے۔ پہلے غسل کرے پھر دو رکعت نماز صبح کی طرح پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَ رُوْحَ الْاَئِمَّةِ الصَّالِحِيْنَ سَلَامِىْ وَ ارْدُدْ عَلَىَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ

وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدِيَّةٌ مِنِّي اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ فَاَثِبْنِيْ عَلَيْهِمَا مَا اَمَّلْتُ وَ رَجَوْتُ فِيْكَ وَ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

پھر سجدہ میں چالیس مرتبہ کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اسکے بعد چہرہ کو داہنی طرف کرکے، پھر بائیں طرف کرکے، پھر بیٹھ کر ہاتھوں کو بلند کرکے انھیں کلمات کو چالیس چالیس مرتبہ تکرار کرے۔

پھر ہاتھوں کو گردن کے پیچھے کرکے شہادت کی انگلی پکڑ کر چالیس مرتبہ یہی کہے پھر ہاتھوں کو گردن سے اٹھالے اور اپنی داڑھی کو بائیں ہاتھ سے پکڑ کر گریہ کرے یا گریہ کرنے والے جیسی حالت بنائے اور کہے:

يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَشْكُوْ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكَ حَاجَتِيْ وَ اِلٰى آلِ بَيْتِكَ الرَّاشِدِيْنَ حَاجَتِيْ۔ اسکے بعد یااللہ کا ورد کرے یہاں تک کہ سانس ٹوٹ جائے پھر کہے: صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَ كَذَا۔ اور کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجت بیان کرے۔

خاتمہ — اگرچہ مستحب نمازوں کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن اس مختصر کتاب میں اس سے زیادہ گنجائش نہیں ہے اسکے ساتھ ہمیں یہ اعتراف ہے کہ امکان بھر کوششوں کے باوجود اس پہلے اڈیشن میں کچھ نقائص رہ گئے ہیں جنکو اہل نظر حضرات کے مفید مشوروں کے بعد انشاء... آئندہ اڈیشن میں دور کر دیا جائے گا

افسوس صد افسوس کہ اس کتاب کی طباعت سے پہلے ہی ہم علامہ سید ذیشان حیدر جوادی طاب ثراہ کے سایہ پر برکت سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے محروم ہو گئے۔

رب کریم سے دعا ہے کہ اس کار خیر سے علامہ جوادی طاب ثراہ کے درجات کو بلند فرمائے اور ہمارے والد ماجد حاجی محمد محسن کی روح کو شاد فرمائے جنکی دوسری برسی پر ہم یہ ہدیہ نذر مومنین کر رہے ہیں اور ہماری والدہ کے سایہ کو ہمارے سروں پر قائم رکھے اور اس قلیل عمل کو اپنی بارگاہ میں قبولیت سے نوازے امید ہے کہ مومنین کرام ہمیں دعائے خیر میں فراموش نہ کریں گے۔ والسلام

مولف و ناشر
ستمبر ۲۰۰۰ء

منابع و مآخذ

۱ ۔ قرآن مجید

۲ ۔ مفاتیح الجنان — شیخ عباس قمیؒ

۳ ۔ وسائل الشیعہ — شیخ محمد بن حسن حر عاملیؒ

۴ ۔ بحار الانوار — علامہ مجلسیؒ

۵ ۔ فروع کافی — علامہ کلینیؒ

۶ ۔ من لایحضرہ الفقیہ — شیخ صدوقؒ

۷ ۔ اصول کافی — کلینیؒ

۸ ۔ مکارم الاخلاق — مرحوم طبرسیؒ

۹ ۔ اقبال — سید بن طاوُوسؒ

۱۰ ۔ توضیح المسائل — امام خمینیؒ

۱۱ ۔ تحریر الوسیلہ — امام خمینیؒ

۱۲ ۔ توضیح المسائل — آیۃ اللہ العظمیٰ سیستانی دام ظلہٗ

۱۳ ۔ نجم الثاقب — میرزا حسین طبرسی نوریؒ

۱۴۔ العروۃ الوثقیٰ — سید محمد کاظم طباطبائی یزدی رح
۱۵۔ اسرار الصلوٰۃ — میرزا جواد ملکی تبریزی رح
۱۶۔ حلیۃ المتقین — علامہ مجلسی رح
۱۷۔ پرتوی از اسرار نماز — محسن قرائتی
۱۸۔ راہی بسوئے خدا — محمد جواد
۱۹۔ چہل حدیث — محمود شریفی
۲۰۔ المصباح المنیر — حاج میرزا علی مشکینی
۲۱۔ منازل الآخرۃ — شیخ عباس قمی رح
۲۲۔ تحف العقول — حسن بن علی بن شعبہ حرانی رح
۲۳۔ شب مردان خدا — سید محمد ضیاء آبادی
۲۴۔ محجۃ البیضاء — فیض کاشانی رح
۲۵۔ تجلی حکمت — ناظم زادہ

فہرست سورہ ہای قرآن وآیات

مذکورہ مستحب نمازوں میں پڑھے جانیوالے سورے اور آیات کو اس مقام پر نقل کیا جارہا ہے تاکہ مومنین کسی زحمت کا شکار نہ ہوں۔ ناشر

نمبر شمار		صفحہ	نمبر شمار		صفحہ
۱	سورۂ الحمد	۲۳۴	۹	سورۂ فتح	۲۳۶
۲	سورۂ ناس	〃	۱۰	سورۂ کوثر	۲۳۷
۳	سورۂ فلق	۲۳۵	۱۱	سورۂ عصر	〃
۴	سورۂ اخلاص (توحید)	〃	۱۲	سورۂ زلزلہ (زلزال)	〃
۵	سورۂ قدر	〃	۱۳	سورۂ کافرون	〃
۶	سورۂ عادیات	〃	۱۴	سورۂ قریش	۲۳۸
۷	سورۂ نصر	۲۳۶	۱۵	سورۂ تین	〃
۸	سورۂ انشراح (الم نشرح)	〃	۱۶	آل عمران آیت ۲۶	〃

نمبر شمار		صفحہ
۱۷	سورۂ حدید آیت ۱ تا ۶	۲۳۹
۱۸	آل عمران آیت ۱،۲ و ۱۹۸ تا ۲۰۰	〃
۱۹	سورۂ تکاثر	۲۴۰
۲۰	سورۂ ضحیٰ	〃
۲۱	سورۂ اعلیٰ	〃
۲۲	آیۃ الکرسی	۲۴۱
۲۳	سورۂ بقرہ آیت ۱ تا ۴ و ۱۶۳ تا ۱۶۴	۲۴۲
۲۴	سورۂ آل عمران آیت ۱ تا ۱۰	〃
۲۵	سورۂ نساء آیت ۱ تا ۱۰	〃
۲۶	سورۂ مائدہ آیت ۱ تا ۱۰	۲۴۴
۲۷	سورۂ اعراف آیت ۱ تا ۱۰	۲۴۶
۲۸	سورۂ ملک	۲۴۷
۲۹	سورۂ دہر	۲۴۹
۳۰	سورۂ یٰس	۲۵۰
۳۱	سورۂ رحمٰن	۲۵۴
۳۲	سورۂ فتح	۲۵۶
۳۳	سورۂ شمس	۲۵۹
۳۴	سورۂ غاشیہ	۲۶۰
۳۵	سورۂ واقعہ	〃
۳۶	سورۂ حشر	۲۶۳
۳۷	سورۂ دخان	۲۶۵
۳۸	سورۂ سجدہ	۲۶۷
۳۹	سورۂ بقرہ آیت ۲۸۶	۲۶۹
۴۰	سورۂ فرقان آیت ۷۴	〃
۴۱	سورۂ حشر آیت ۲۱	〃
۴۲	سورۂ حشر ۲۱، ۲۴	۲۷۰
۴۳	سورۂ انعام	〃

سوره های قرآن

سورة الحمد

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
﴿١﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿٢﴾ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٣﴾ مَٰلِكِ يَوْمِ
الدِّينِ ﴿٤﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٥﴾ اهْدِنَا الصِّرَٰطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٦﴾
صِرَٰطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٧﴾

سورة الناس

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾ إِلَٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ
الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ الْجِنَّةِ
وَالنَّاسِ ﴿٦﴾

سورة الفلق

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا
وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ

سورة الاخلاص

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ اللهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ
لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ﴿٤﴾

سورة القدر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ
الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ
كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

سورة العاديات

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحاً ﴿١﴾ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحاً ﴿٢﴾ فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحاً
﴿٣﴾ فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعاً ﴿٤﴾ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعاً ﴿٥﴾ إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ﴿٦﴾

وَإِنَّهُ عَلَى ذَلِكَ لَشَهِيدٌ ﴿٧﴾ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ﴿٨﴾ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ
مَا فِي الْقُبُورِ ﴿٩﴾ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ﴿١٠﴾ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ
لَخَبِيرٌ ﴿١١﴾

سورة النصر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ ﴿١﴾ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللهِ
أَفْوَاجاً ﴿٢﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّاباً ﴿٣﴾

سورة الانشراح

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾ الَّذِي أَنقَضَ
ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْراً ﴿٥﴾ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
يُسْراً ﴿٦﴾ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ﴿٧﴾ وَإِلَى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾

سورة الفتح

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُبِيناً ﴿١﴾ لِيَغْفِرَ لَكَ اللهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا
تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطاً مُسْتَقِيماً ﴿٢﴾ وَيَنْصُرَكَ اللهُ
نَصْراً عَزِيزاً ﴿٣﴾

سورة الكوثر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ
الْأَبْتَرُ ﴿٣﴾

سورة العصر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَصْرِ ﴿١﴾ إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ ﴿٢﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾

سورة الزلزلة

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا زُلْزِلَتْ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿١﴾ وَأَخْرَجَتْ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿٢﴾
وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا ﴿٣﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿٤﴾ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَى لَهَا
﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتاً لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
خَيْراً يَرَه ﴿٧﴾ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرّاً يَرَه ﴿٨﴾

سورة الكافرون

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ

مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾
لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

سورة قريش

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾
فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾ الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ
خَوْفٍ ﴿٤﴾

سورة التين

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ﴿١﴾ وَطُورِ سِينِينَ ﴿٢﴾ وَهَٰذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ﴿٣﴾
لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ﴿٤﴾ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ﴿٥﴾
إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٦﴾ فَمَا
يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ﴿٧﴾ أَلَيْسَ اللهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ﴿٨﴾

آل عمران آیت۲۶ آیت ۲۶

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن
تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾

سورة الحديد آیت ا تا ۶

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾ لَهُ
مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢﴾
هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِي
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا
يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا
وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤﴾ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٥﴾ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ
فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٦﴾

سورة آل عمران (۳) آیت ا،۲ و ۱۹۸ تا ۲۰۰

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الم ﴿١﴾ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿٢﴾

﴿١٩٨﴾ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا
أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللهِ ثَمَناً قَلِيلاً أُولَٰئِكَ لَهُمْ
أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا
وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٢٠٠﴾

سورة التكاثر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلاَّ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣﴾
ثُمَّ كَلاَّ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ كَلاَّ لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ﴿٥﴾ لَتَرَوُنَّ
الْجَحِيمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ﴿٨﴾

سورة الضحى

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالضُّحَى ﴿١﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى ﴿٢﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى ﴿٣﴾
وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولَى ﴿٤﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ﴿٥﴾ أَلَمْ
يَجِدْكَ يَتِيماً فَآوَى ﴿٦﴾ وَوَجَدَكَ ضَالاًّ فَهَدَى ﴿٧﴾ وَوَجَدَكَ عَائِلاً
فَأَغْنَى ﴿٨﴾ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿١٠﴾ وَأَمَّا
بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾

سورة الاعلى

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴿١﴾ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ﴿٢﴾ وَالَّذِي قَدَّرَ
فَهَدَى ﴿٣﴾ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ﴿٥﴾
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَى ﴿٦﴾ إِلَّا مَا شَاءَ اللهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ﴿٧﴾

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَى ﴿٩﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَخْشَى ﴿١٠﴾
وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ﴿١١﴾ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا
وَلَا يَحْيَا ﴿١٣﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ﴿١٥﴾ بَلْ
تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى ﴿١٧﴾ إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ
الْأُولَى ﴿١٨﴾ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ﴿١٩﴾

آية الكرسي

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي
السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا إِكْرَاهَ
فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ اللهُ وَلِيُّ
الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ
الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ

بقره آیات ۱ تا ۳

الم ﴿١﴾ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ﴿٢﴾ الَّذِينَ
يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣﴾

بقره آیات ۱۶۳ و ۱۶۴

وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمُ ﴿١٦٣﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي
الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ
بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾

آل عمران آیت ۱ تا ۷

الم ﴿١﴾ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿٢﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ
بِالْحَقِّ مُصَدِّقاً لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿٣﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى
لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللهُ
عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾ إِنَّ اللهَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَاءِ ﴿٥﴾ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦﴾ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ
هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا

تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللهُ
وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُوا
الْأَلْبَابِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللهَ لَا
يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ
مِنَ اللهِ شَيْئاً وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ﴿١٠﴾

سورة النساء آيت ١ تا ١٠

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُواْ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيراً وَنِسَآءً وَاتَّقُواْ اللهَ الَّذِي تَسَآءَلُونَ
بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيباً ﴿١﴾ وَآتُوا الْيَتَامَى أَمْوَالَهُمْ وَلَا
تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوباً
كَبِيراً ﴿٢﴾ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ
النِّسَاءِ مَثْنَى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ
أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَى أَلَّا تَعُولُوا ﴿٣﴾ وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً فَإِنْ
طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْساً فَكُلُوهُ هَنِيئاً مَرِيئاً ﴿٤﴾ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ
أَمْوَالَكُمْ الَّتِي جَعَلَ اللهُ لَكُمْ قِيَاماً وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ
قَوْلاً مَعْرُوفاً ﴿٥﴾ وَابْتَلُوا الْيَتَامَى حَتَّى إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ

مِنْهُمْ رُشْداً فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافاً وَبِدَاراً أَنْ يَكْبَرُوا
وَمَنْ كَانَ غَنِيّاً فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيراً فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا دَفَعْتُمْ
إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ وَكَفَى بِاللهِ حَسِيباً ﴿٦﴾ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ
مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ
وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيباً مَفْرُوضاً ﴿٧﴾ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ
أُولُوا الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلاً
مَعْرُوفاً ﴿٨﴾ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافاً خَافُوا
عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلاً سَدِيداً ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ
الْيَتَامَى ظُلْماً إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَاراً وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيراً ﴿١٠﴾

سورة المائدة آيت ١تا ١٠

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا
يُتْلَى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ إِنَّ اللهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ﴿١﴾ يَا
أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا
الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَاناً وَإِذَا
حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللهَ إِنَّ اللهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ

وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ
وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ
وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذَلِكُمْ فِسْقٌ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي
وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِيناً فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ
فَإِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣﴾ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ
وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللهُ فَكُلُوا مِمَّا
أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللهَ إِنَّ اللهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ
﴿٤﴾ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ
وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ
أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ
مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ
فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ
فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ
وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُباً فَاطَّهَّرُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى
سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً
فَتَيَمَّمُوا صَعِيداً طَيِّباً فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ مَا يُرِيدُ اللهُ
لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ﴿٦﴾ وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاتَّقُوا اللهَ إِنَّ اللهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَلاَّ
تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللهَ إِنَّ اللهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾
وَعَدَ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٩﴾
وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُوْلَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٠﴾

سورة الاعراف آيت ١ تا ١٠

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

المص ﴿١﴾ كِتَابٌ أُنزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِنْهُ لِتُنذِرَ
بِهِ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ
دُونِهِ أَوْلِيَاءَ قَلِيلاً مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾ وَكَمْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا
بَيَاتاً أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ﴿٤﴾ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ قَالُوا
إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٥﴾ فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦﴾
فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ ﴿٧﴾ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ
ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُوْلَئِكَ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي
الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ قَلِيلاً مَا تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾

سورة الفتح آيت ١ و ٣

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُبِيناً ﴿١﴾

وَيَنْصُرَكَ اللهُ نَصْراً عَزِيزاً ﴿٣﴾

سورة الملك

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾ الَّذِي خَلَقَ
الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ﴿٢﴾ الَّذِي
خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقاً مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفَاوُتٍ فَارْجِعْ
الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعْ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ
خَاسِئاً وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا
رُجُوماً لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا
بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقاً
وَهِيَ تَفُورُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنْ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا
أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلَى قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللهُ
مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا
كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ فَسُحْقاً لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ
﴿١١﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾ وَأَسِرُّوا

قَوْلَكُمْ أَوْ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ
اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولاً فَامْشُوا فِي
مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾ أَأَمِنتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ
يَخْسِفَ بِكُمُ الأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾ أَمْ أَمِنتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ
يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِباً فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ
مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ
لَكُمْ يَنصُرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِنْ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾ أَمَّنْ هَذَا
الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَنْ يَمْشِي
مُكِبّاً عَلَى وَجْهِهِ أَهْدَى أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيّاً عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ
هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالأَبْصَارَ وَالأَفْئِدَةَ قَلِيلاً مَا
تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾
وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللهِ
وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا
وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللهُ وَمَنْ مَعِي
أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ
آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ
إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْراً فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ﴿٣٠﴾

سورة الانسان (دهر)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئاً مَذْكُوراً ﴿١﴾
إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعاً بَصِيراً ﴿٢﴾ إِنَّا
هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِراً وَإِمَّا كَفُوراً ﴿٣﴾ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلاً
وَأَغْلَالاً وَسَعِيراً ﴿٤﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوراً
﴿٥﴾ عَيْناً يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيراً ﴿٦﴾ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ
وَيَخَافُونَ يَوْماً كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيراً ﴿٧﴾ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ
مِسْكِيناً وَيَتِيماً وَأَسِيراً ﴿٨﴾ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً
وَلَا شُكُوراً ﴿٩﴾ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْماً عَبُوساً قَمْطَرِيراً ﴿١٠﴾ فَوَقَاهُمُ
اللهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُوراً ﴿١١﴾ وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً
وَحَرِيراً ﴿١٢﴾ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْساً وَلَا
زَمْهَرِيراً ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلاً ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ
عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ مِنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَ ﴿١٥﴾ قَوَارِيرَ مِنْ فِضَّةٍ
قَدَّرُوهَا تَقْدِيراً ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْساً كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلاً ﴿١٧﴾ عَيْناً
فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلاً ﴿١٨﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ
حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤاً مَنْثُوراً ﴿١٩﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيماً وَمُلْكاً كَبِيراً ﴿٢٠﴾

عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ
رَبُّهُمْ شَرَاباً طَهُوراً ﴿٢١﴾ إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُوراً ﴿٢٢﴾
إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلاً ﴿٢٣﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ
مِنْهُمْ آثِماً أَوْ كَفُوراً ﴿٢٤﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلاً ﴿٢٥﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ
فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلاً طَوِيلاً ﴿٢٦﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ
وَرَاءَهُمْ يَوْماً ثَقِيلاً ﴿٢٧﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا
أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلاً ﴿٢٨﴾ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَى رَبِّهِ سَبِيلاً ﴿٢٩﴾
وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيماً حَكِيماً ﴿٣٠﴾ يُدْخِلُ مَنْ
يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَاباً أَلِيماً ﴿٣١﴾

سورة يس

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يس ﴿١﴾ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣﴾ عَلَى
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْماً مَا أُنْذِرَ
آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالاً فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ
﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدّاً وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدّاً فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا
يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّمَا
تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ

﴿١١﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ
أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ﴿١٢﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلاً أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ
جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ
الرَّحْمَٰنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ
لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ
تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ
أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ
يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ
مُهْتَدُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ أَأَتَّخِذُ
مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا
يُنْقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ
﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي
وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ
السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ
﴿٢٩﴾ يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ
﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ
كُلٌّ لَمَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا
وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِنْ نَخِيلٍ

وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ
أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ
وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا
هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ
الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾ لَا
الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ
يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ
وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿٤٣﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعاً إِلَى حِينٍ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ
اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ
مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللهُ أَطْعَمَهُ
إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ
فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ
مَرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا
صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
شَيْئاً وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٥٤﴾ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي

شُغُلٍ فَاكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ﴿٥٦﴾
لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ قَوْلاً مِنْ رَبٍّ رَحِيمٍ ﴿٥٨﴾
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَا
تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَأَنِ اعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ
مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلّاً كَثِيراً أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَذِهِ
جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾
الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى
يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيّاً
وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا
عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ
حَيّاً وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا
عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَاماً فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ
وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾
وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ
وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا
يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ
مُبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلاً وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ
رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الأَخْضَرِ نَاراً فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾
أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَى
وَهُوَ الْخَلاَّقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئاً أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ
فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

سورة الرحمن

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمَنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الإِنسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَاءَ
رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ﴿٧﴾ أَلاَّ تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ﴿٨﴾ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ
بِالْقِسْطِ وَلاَ تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿٩﴾ وَالأَرْضَ وَضَعَهَا لِلأَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيهَا
فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الأَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾
فَبِأَيِّ آلاَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الإِنسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾
وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ آلاَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾
رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ آلاَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لاَ يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾ فَبِأَيِّ آلاَءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِأَيِّ آلاَءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِي الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالأَعْلاَمِ ﴿٢٤﴾ فَبِأَيِّ
آلاَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو

الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٨﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَا الثَّقَلَانِ ﴿٣١﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٢﴾
يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿٣٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ
﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٦﴾ فَإِذَا انشَقَّتْ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِأَيِّ
آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿٣٩﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ
بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٢﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي
يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٣﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ ﴿٤٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَى أَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٩﴾ فِيهِمَا
عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ ﴿٥٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥١﴾ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ
زَوْجَانِ ﴿٥٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا
مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٥﴾ فِيهِنَّ
قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٥٧﴾ كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبَانِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ ﴿٦٢﴾ فَبِأَيِّ آلاَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٣﴾
مُدْهَامَّتَانِ ﴿٦٤﴾ فَبِأَيِّ آلاَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٥﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ﴿٦٦﴾
فَبِأَيِّ آلاَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٧﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِأَيِّ
آلاَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٩﴾ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِأَيِّ آلاَءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ﴿٧١﴾ حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِأَيِّ آلاَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ
﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنسٌ قَبْلَهُمْ وَلاَ جَانٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِأَيِّ آلاَءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِأَيِّ آلاَءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٧﴾ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلاَلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

سورة الفتح

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُبِيناً ﴿١﴾ لِيَغْفِرَ لَكَ اللهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا
تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطاً مُسْتَقِيماً ﴿٢﴾ وَيَنْصُرَكَ اللهُ
نَصْراً عَزِيزاً ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا
إِيمَاناً مَعَ إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللهُ عَلِيماً حَكِيماً
﴿٤﴾ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللهِ فَوْزاً عَظِيماً ﴿٥﴾

وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ
ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ
وَسَاءَتْ مَصِيراً ﴿٦﴾ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزاً
حَكِيماً ﴿٧﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً ﴿٨﴾ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلاً ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ
يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَمَنْ نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ
عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْراً عَظِيماً ﴿١٠﴾
سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا
يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئاً إِنْ
أَرَادَ بِكُمْ ضَرّاً أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعاً بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيراً ﴿١١﴾ بَلْ
ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَداً وَزُيِّنَ ذَلِكَ فِي
قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ قَوْماً بُوراً ﴿١٢﴾ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيراً ﴿١٣﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَحِيماً ﴿١٤﴾
سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيدُونَ
أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا كَذَلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ
تَحْسُدُونَنَا بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلاً ﴿١٥﴾ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ
سَتُدْعَوْنَ إِلَى قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِنْ تُطِيعُوا
يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْراً حَسَناً وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَاباً

أَلِيماً ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى الأَعْمَى حَرَجٌ وَلاَ عَلَى الأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلاَ عَلَى
الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا
الأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَاباً أَلِيماً ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ
يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ
وَأَثَابَهُمْ فَتْحاً قَرِيباً ﴿١٨﴾ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللهُ عَزِيزاً حَكِيماً
﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ
النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ
صِرَاطاً مُسْتَقِيماً ﴿٢٠﴾ وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللهُ بِهَا وَكَانَ اللهُ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيراً ﴿٢١﴾ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الأَدْبَارَ ثُمَّ لاَ
يَجِدُونَ وَلِيّاً وَلاَ نَصِيراً ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ
لِسُنَّةِ اللهِ تَبْدِيلاً ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ
مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيراً ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِينَ
كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفاً أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ
وَلَوْلاَ رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُمْ
مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِيُدْخِلَ اللهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَاباً أَلِيماً ﴿٢٥﴾ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ
حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ فَأَنْزَلَ اللهُ
سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ
بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيماً ﴿٢٦﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا

بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ
وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحاً قَرِيباً
﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ
وَكَفَى بِاللهِ شَهِيداً ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ
رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعاً سُجَّداً يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنَ اللهِ وَرِضْوَاناً سِيمَاهُمْ
فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ
كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً
وَأَجْراً عَظِيماً ﴿٢٩﴾

سورة الشمس

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ﴿٢﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا
﴿٣﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ﴿٤﴾ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ﴿٥﴾ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا
﴿٦﴾ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ﴿٧﴾ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ﴿٨﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ
زَكَّاهَا ﴿٩﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ﴿١٠﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا ﴿١١﴾ إِذِ انْبَعَثَ
أَشْقَاهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ نَاقَةَ اللهِ وَسُقْيَاهَا ﴿١٣﴾ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا
فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوَّاهَا ﴿١٤﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ﴿١٥﴾

سورة الغاشية

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ﴿١﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿٢﴾ عَامِلَةٌ
نَاصِبَةٌ ﴿٣﴾ تَصْلَى نَاراً حَامِيَةً ﴿٤﴾ تُسْقَى مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ ﴿٥﴾ لَيْسَ لَهُمْ
طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ﴿٦﴾ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ﴿٧﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ
نَاعِمَةٌ ﴿٨﴾ لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ﴿١١﴾
فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾ فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ ﴿١٣﴾ وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ ﴿١٤﴾
وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ﴿١٥﴾ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ﴿١٦﴾ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ
خُلِقَتْ ﴿١٧﴾ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾
وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ
بِمُسَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾
إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾

سورة الواقعة

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ ﴿٣﴾
إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجّاً ﴿٤﴾ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسّاً ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثّاً
﴿٦﴾ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجاً ثَلَاثَةً ﴿٧﴾ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾
وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ﴿١٠﴾

أُوْلَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ﴿١١﴾ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِنَ الأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيلٌ
مِنَ الآخِرِينَ ﴿١٤﴾ عَلَى سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ ﴿١٥﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ﴿١٦﴾
يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ ﴿١٧﴾ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ
﴿١٨﴾ لاَ يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلاَ يُنزِفُونَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿٢٠﴾
وَلَحْمِ طَيْرٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢١﴾ وَحُورٌ عِينٌ ﴿٢٢﴾ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ﴿٢٣﴾
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾ لاَ يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْواً وَلاَ تَأْثِيماً ﴿٢٥﴾ إِلاَّ قِيلاً
سَلاَماً سَلاَماً ﴿٢٦﴾ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾ فِي سِدْرٍ
مَخْضُودٍ ﴿٢٨﴾ وَطَلْحٍ مَنْضُودٍ ﴿٢٩﴾ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ ﴿٣٠﴾ وَمَاءٍ مَسْكُوبٍ
﴿٣١﴾ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾ لاَ مَقْطُوعَةٍ وَلاَ مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَفُرُشٍ
مَرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَاراً ﴿٣٦﴾ عُرُباً
أَتْرَاباً ﴿٣٧﴾ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِنَ الأَوَّلِينَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِنَ
الآخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِي سَمُومٍ
وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾ وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لاَ بَارِدٍ وَلاَ كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ
ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ
أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَاباً وَعِظَاماً أَئِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَ آبَاؤُنَا الأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾
قُلْ إِنَّ الأَوَّلِينَ وَالآخِرِينَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوعُونَ إِلَى مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٥٠﴾
ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾
فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشَارِبُونَ
شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلاَ تُصَدِّقُونَ

﴿٥٧﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ أَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ
قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَى أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ
وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَى فَلَوْلَا
تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ أَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ
الزَّارِعُونَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَاماً فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا
لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾
أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجاً
فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾ أَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا
أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعاً لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾
فَسَبِّحْ بِسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ
تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَا يَمَسُّهُ
إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ
مُدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتْ
الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا
تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّةُ نَعِيمٍ
﴿٨٩﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلَامٌ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ
﴿٩١﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾
وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾ إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ

سورة الحشر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾
هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ
مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللهِ فَأَتَاهُمُ اللهُ
مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ
وَأَيْدِي الْمُؤْمِنِينَ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٢﴾ وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللهُ عَلَيْهِمُ
الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ
شَاقُّوا اللهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِّ اللهَ فَإِنَّ اللهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤﴾ مَا قَطَعْتُمْ
مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَى أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللهِ وَلِيُخْزِيَ
الْفَاسِقِينَ ﴿٥﴾ وَمَا أَفَاءَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ
وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ اللهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
﴿٦﴾ مَا أَفَاءَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي
الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ
مِنْكُمْ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللهَ إِنَّ اللهَ
شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٧﴾ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ
وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنَ اللهِ وَرِضْوَاناً وَيَنْصُرُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ

هُمْ الصَّادِقُونَ ﴿٨﴾ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ
هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَى
أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
﴿٩﴾ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ
سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ
رَحِيمٌ ﴿١٠﴾ أَلَمْ تَرَى إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ
أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ أُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ أَحَداً أَبَداً وَإِنْ
قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١١﴾ لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا
يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ
ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿١٢﴾ لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٣﴾ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعاً إِلَّا فِي قُرىً مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ
جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعاً وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا
يَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيباً ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي
بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي
النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا
اللهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللهَ إِنَّ اللهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾ وَلَا
تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ أُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١٩﴾ لَا
يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعاً مُتَصَدِّعاً مِنْ خَشْيَةِ اللهِ
وَتِلْكَ الأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللهُ الَّذِي لاَ إِلَهَ
إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللهُ الَّذِي لاَ إِلَهَ
إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلاَمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحَانَ اللهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

سورة الدخان

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حم ﴿١﴾ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا
مُنذِرِينَ ﴿٣﴾ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴿٤﴾ أَمْراً مِنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا
مُرْسِلِينَ ﴿٥﴾ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦﴾ رَبِّ السَّمَوَاتِ
وَالأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٧﴾ لاَ إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ
رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الأَوَّلِينَ ﴿٨﴾ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ﴿٩﴾ فَارْتَقِبْ
يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ ﴿١٠﴾ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١﴾
رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ أَنَّى لَهُمُ الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ
رَسُولٌ مُبِينٌ ﴿١٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَجْنُونٌ ﴿١٤﴾ إِنَّا كَاشِفُوا
الْعَذَابِ قَلِيلاً إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا
مُنتَقِمُونَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾ أَنْ

أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللهِ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَى اللهِ إِنِّي
آتِيكُمْ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِي ﴿٢٠﴾ وَإِنْ
لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاعْتَزِلُونِي ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾ فَأَسْرِ
بِعِبَادِي لَيْلاً إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْواً إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾
كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٢٥﴾ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾ وَنَعْمَةٍ كَانُوا
فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿٢٧﴾ كَذَلِكَ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْماً آخَرِينَ ﴿٢٨﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ
السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنَ
الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٣٠﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَالِياً مِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ
اخْتَرْنَاهُمْ عَلَى عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾ وَآتَيْنَاهُمْ مِنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ
بَلَاءٌ مُبِينٌ ﴿٣٣﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿٣٤﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَى وَمَا نَحْنُ
بِمُنْشَرِينَ ﴿٣٥﴾ فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ
وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى
عَنْ مَوْلًى شَيْئاً وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ
الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ إِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي
الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَى سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ
صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾
إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ

وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَلِكَ
وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا
يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَى وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾
فَضْلاً مِنْ رَبِّكَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

سورة السجدة

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الم ﴿١﴾ تَنزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾ أَمْ
يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْماً مَا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ
قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣﴾ اللهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ
أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي
يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾ ذَلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦﴾ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِنْ
طِينٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ
مِنْ رُوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلاً مَا تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾
وَقَالُوا أَئِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَئِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ
كَافِرُونَ ﴿١٠﴾ قُلْ يَتَوَفَّاكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ

تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾ وَلَوْ تَرَى إِذْ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا
أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحاً إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿١٢﴾ وَلَوْ شِئْنَا لآتَيْنَا كُلَّ
نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لأَمْلأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ وَذُوقُوا
عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا
سجده بِهَا خَرُّوا سُجَّداً وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لاَ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَى
جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفاً وَطَمَعاً وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ
﴿١٦﴾ فَلاَ تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
﴿١٧﴾ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِناً كَمَنْ كَانَ فَاسِقاً لاَ يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى نُزُلاً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا
الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا
وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ
الْعَذَابِ الأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ
ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ
آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلاَ تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدىً لِبَنِي
إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا وَكَانُوا بِآيَاتِنَا
يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ
﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ
إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ أَفَلاَ يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى

الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعاً تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ أَفَلَا
يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ
الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ
وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُنتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾

آیت آخر سورۂ بقرہ

لَا يُكَلِّفُ اللهُ نَفْساً إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْراً كَمَا حَمَلْتَهُ
عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ
لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾

سورة الفرقان آیت ۴

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا إِفْكٌ افْتَرَاهُ وَأَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ آخَرُونَ
فَقَدْ جَاءُوا ظُلْماً وَزُوراً ﴿٤﴾

سورۂ حشر آیت ۲۱

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعاً مُتَصَدِّعاً مِنْ خَشْيَةِ
اللهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾

سورة الحشر آیت ۲۱ تا ۲۴

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعاً مُتَصَدِّعاً مِنْ خَشْيَةِ
اللهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللهُ الَّذِي لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللهُ الَّذِي لَا
إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحَانَ اللهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

سورة الانعام

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ
ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَى
أَجَلاً وَأَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ﴿٢﴾ وَهُوَ اللهُ فِي السَّمَوَاتِ
وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ﴿٣﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ
مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤﴾ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا
جَاءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ
أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا
السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَاراً وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ

بِذُنُوبِهِمْ وَأَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْناً آخَرِينَ ﴿٦﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَاباً فِي
قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٧﴾
وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ وَلَوْ أَنزَلْنَا مَلَكاً لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنظَرُونَ
﴿٨﴾ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكاً لَجَعَلْنَاهُ رَجُلاً وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ
اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِئُون ﴿١٠﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِينَ ﴿١١﴾ قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلَّهِ كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ
الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
﴿١٣﴾ قُلْ أَغَيْرَ اللهِ أَتَّخِذُ وَلِيّاً فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا
يُطْعَمُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنْ
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٤﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ مَنْ
يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿١٦﴾ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللهُ
بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿١٨﴾ قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً
قُلْ اللهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ
أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللهِ آلِهَةً أُخْرَى قُلْ لَا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ
وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمْ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا
يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ

مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللهِ كَذِباً أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لاَ يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ
نَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ
تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ إِلاَّ أَنْ قَالُوا وَاللهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾
انظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا عَلَى أَنفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ
يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْراً وَإِنْ
يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لاَ يُؤْمِنُوا بِهَا حَتَّى إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا
إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ وَإِنْ
يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرَى إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ
فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلاَ نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا
لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ
لَكَاذِبُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ
تَرَى إِذْ وُقِفُوا عَلَى رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَى وَرَبِّنَا قَالَ
فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللهِ
حَتَّى إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَى مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ
يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَى ظُهُورِهِمْ أَلاَ سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَيَاةُ
الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾
قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لاَ يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ
بِآيَاتِ اللهِ يَجْحَدُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَى مَا
كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّى أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلاَ مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللهِ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ

نَبَإِ الْمُرْسَلِينَ ﴿٣٤﴾ وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ
نَفَقاً فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّماً فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ
عَلَى الْهُدَى فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٥﴾ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ
يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ
عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنَزِّلَ آيَةً وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ
أَمْثَالُكُمْ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ مَنْ يَشَإِ اللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَنْ
يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ
أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ
فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا
إِلَى أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾
فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ
حَتَّى إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ
الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٥﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ
سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ انْظُرْ
كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿٤٦﴾ قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ
اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ

إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾
قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ اللهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي
مَلَكٌ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَى وَالْبَصِيرُ أَفَلَا
تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾ وَأَنذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا إِلَى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ
دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٥١﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ
بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ
حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَكَذَلِكَ
فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مَنَّ اللهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللهُ بِأَعْلَمَ
بِالشَّاكِرِينَ ﴿٥٣﴾ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ
رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءاً بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ
بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥٤﴾ وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ وَلِتَسْتَبِينَ
سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٥٥﴾ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللهِ
قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذاً وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿٥٦﴾ قُلْ إِنِّي عَلَى
بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ مَا عِندِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ يَقُصُّ
الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ﴿٥٧﴾ قُلْ لَوْ أَنَّ عِندِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ
الْأَمْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَاللهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿٥٨﴾ وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا
يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا
حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٥٩﴾

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ
لِيُقْضَى أَجَلٌ مُسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٦٠﴾
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّى إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ
أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعاً وَخُفْيَةً لَئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ
الشَّاكِرِينَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ
تُشْرِكُونَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَاباً مِنْ فَوْقِكُمْ أَوْ
مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعاً وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ انْظُرْ
كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُلْ
لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ نَبَإٍ مُسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ
الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ
غَيْرِهِ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٦٨﴾
وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَكِنْ ذِكْرَى لَعَلَّهُمْ
يَتَّقُونَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِباً وَلَهْواً وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ
وَإِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذْ مِنْهَا أُولَئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا لَهُمْ
شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾ قُلْ أَنَدْعُو مِنْ
دُونِ اللهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَى أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَانَا اللهُ كَالَّذِي

اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الأَرْضِ حَيْرَانَ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَى
ائْتِنَا قُلْ إِنَّ هُدَى اللهِ هُوَ الْهُدَى وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (٧١) وَأَنْ
أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوهُ وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (٧٢) وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ
السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ
يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ (٧٣) وَإِذْ
قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ آزَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَاماً آلِهَةً إِنِّي أَرَاكَ وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ
مُبِينٍ (٧٤) وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ
الْمُوقِنِينَ (٧٥) فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَى كَوْكَباً قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ
قَالَ لَا أُحِبُّ الآفِلِينَ (٧٦) فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِغاً قَالَ هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ
قَالَ لَئِنْ لَمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ (٧٧) فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسَ
بَازِغَةً قَالَ هَذَا رَبِّي هَذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا
تُشْرِكُونَ (٧٨) إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضَ حَنِيفاً
وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ (٧٩) وَحَاجَّهُ قَوْمُهُ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللهِ وَقَدْ
هَدَانِي وَلَا أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبِّي شَيْئاً وَسِعَ رَبِّي كُلَّ
شَيْءٍ عِلْماً أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ (٨٠) وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ
أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُمْ بِاللهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَاناً فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ
بِالأَمْنِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (٨١) الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ
أُولَئِكَ لَهُمُ الأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ (٨٢) وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَى
قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ (٨٣) وَوَهَبْنَا لَهُ

إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ كُلاًّ هَدَيْنَا وَنُوحاً هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ
وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ
﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى وَعِيسَى وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٥﴾
وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطاً وَكُلاًّ فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ
آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
﴿٨٧﴾ ذَلِكَ هُدَى اللهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ
عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٨٨﴾ أُوْلَئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ
وَالنُّبُوَّةَ فَإِنْ يَكْفُرْ بِهَا هَؤُلاَءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْماً لَيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ﴿٨٩﴾
أُوْلَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهِ قُلْ لاَ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِنْ هُوَ إِلاَّ
ذِكْرَى لِلْعَالَمِينَ ﴿٩٠﴾ وَمَا قَدَرُوا اللهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنْزَلَ اللهُ عَلَى
بَشَرٍ مِنْ شَيْءٍ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى نُوراً وَهُدىً
لِلنَّاسِ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيراً وَعُلِّمْتُمْ مَا لَمْ تَعْلَمُوا
أَنْتُمْ وَلاَ آبَاؤُكُمْ قُلِ اللهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ يَلْعَبُونَ ﴿٩١﴾ وَهَذَا كِتَابٌ
أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا
وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَى صَلاَتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩٢﴾
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللهِ كَذِباً أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ
شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللهُ وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ
الْمَوْتِ وَالْمَلاَئِكَةُ بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ
الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ

﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَى كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ
وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَى مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ
لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُمْ مَا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾ إِنَّ اللهَ فَالِقُ الْحَبِّ
وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذَلِكُمُ اللهُ فَأَنَّى
تُؤْفَكُونَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَناً وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَاناً
ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي
ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ الَّذِي
أَنشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ
يَفْقَهُونَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ
شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِراً نُخْرِجُ مِنْهُ حَبّاً مُتَرَاكِباً وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا
قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهاً وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ
انظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ إِنَّ فِي ذَلِكُمْ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٩٩﴾
وَجَعَلُوا لِلهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ
سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٠٠﴾ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنَّى يَكُونُ لَهُ
وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٠١﴾
ذَلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
وَكِيلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ
﴿١٠٣﴾ قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَا
أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذَلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾ اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنْ
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظاً وَمَا
أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٧﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا
اللَّهَ عَدْواً بِغَيْرِ عِلْمٍ كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَى رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَتْهُمْ
آيَةٌ لَيُؤْمِنُنَّ بِهَا قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا
يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٩﴾ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ
وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١٠﴾ وَلَوْ أَنَّنَا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ
الْمَوْتَى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلاً مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ
وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ ﴿١١١﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوّاً شَيَاطِينَ
الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوراً وَلَوْ شَاءَ
رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١١٢﴾ وَلِتَصْغَى إِلَيْهِ أَفْئِدَةُ الَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُقْتَرِفُونَ ﴿١١٣﴾ أَفَغَيْرَ اللَّهِ
أَبْتَغِي حَكَماً وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلاً وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ
الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١١٤﴾
وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقاً وَعَدْلاً لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١٥﴾
وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ
وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ
أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ

مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ وَمَا لَكُمْ أَلاَّ تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا
حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلاَّ مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيراً لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ
إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾ وَذَرُوا ظَاهِرَ الإِثْمِ وَبَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ
يَكْسِبُونَ الإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾ وَلاَ تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ
اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَى أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ
وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ أَوَمَنْ كَانَ مَيْتاً فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ
نُوراً يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا كَذَلِكَ
زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكَابِرَ
مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا فِيهَا وَمَا يَمْكُرُونَ إِلاَّ بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذَا
جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَى مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللهِ اللهُ أَعْلَمُ
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللهِ وَعَذَابٌ
شَدِيدٌ بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾ فَمَنْ يُرِدِ اللهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ
لِلإِسْلاَمِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقاً حَرَجاً كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي
السَّمَاءِ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لاَ يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾ وَهَذَا
صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيماً قَدْ فَصَّلْنَا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلاَمِ
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعاً يَا
مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الإِنْسِ وَقَالَ أَوْلِيَاؤُهُمْ مِنَ الإِنْسِ رَبَّنَا
اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَّلْتَ لَنَا قَالَ النَّارُ مَثْوَاكُمْ
خَالِدِينَ فِيهَا إِلاَّ مَا شَاءَ اللهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٢٨﴾ وَكَذَلِكَ نُوَلِّي بَعْضَ

الظَّالِمِينَ بَعْضاً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٢٩﴾ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ
رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَـذَا قَالُوا
شَهِدْنَا عَلَى أَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا
كَافِرِينَ ﴿١٣٠﴾ ذَلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا
غَافِلُونَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِمَّا عَمِلُوا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ
﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا
يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿١٣٣﴾ إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ وَمَا
أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ
تَعْلَمُونَ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ
مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالأَنْعَامِ نَصِيباً فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ وَهَذَا لِشُرَكَائِنَا
فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شُرَكَائِهِمْ
سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذَلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ
شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ
وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَشَاءُ
بِزَعْمِهِمْ وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً
عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الأَنْعَامِ
خَالِصَةٌ لِذُكُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَى أَزْوَاجِنَا وَإِنْ يَكُنْ مَيْتَةً فَهُمْ فِيهِ شُرَكَاءُ
سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ
سَفَهاً بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا

مُهْتَدِينَ ﴿١٤٠﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ مَعْرُوشَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوشَاتٍ وَالنَّخْلَ
وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفاً أُكُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهاً وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِنْ
ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ
﴿١٤١﴾ وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشاً كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا
خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿١٤٢﴾ ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ مِنَ الضَّأْنِ
اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ
أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٤٣﴾ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ
الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ
الْأُنْثَيَيْنِ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى
اللَّهِ كَذِباً لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٤﴾ قُلْ لَا
أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّماً عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً إِلَّا أَنْ
يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَماً مَسْفُوحاً أَوْ لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقاً أُهِلَّ لِغَيْرِ
اللَّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٤٥﴾ وَعَلَى
الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ
شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَلِكَ
جَزَيْنَاهُمْ بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿١٤٦﴾ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ
وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ
شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ حَتَّى ذَاقُوا بَأْسَنَا قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِنْ تَتَّبِعُونَ

إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿١٤٨﴾ قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ
لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٤٩﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَذَا
فَإِن شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿١٥٠﴾ قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ
عَلَيْكُمْ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئاً وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُم مِّنْ
إِمْلَاقٍ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ
﴿١٥١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا
الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ لَا نُكَلِّفُ نَفْساً إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ
كَانَ ذَا قُرْبَى وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾ وَأَنَّ
هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيماً فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ
ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَاماً عَلَى
الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلاً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ
يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾ وَهَذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُونَ ﴿١٥٥﴾ أَن تَقُولُوا إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَى طَائِفَتَيْنِ مِن قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا
عَن دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ﴿١٥٦﴾ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا
أَهْدَى مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن
كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ
الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ﴿١٥٧﴾ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ

يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنفَعُ
نَفْساً إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْراً قُلْ
انتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ ﴿١٥٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعاً لَسْتَ مِنْهُمْ
فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَاءَ
بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا
يُظْلَمُونَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ إِنَّنِي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ دِيناً قِيَماً مِلَّةَ
إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٦١﴾ قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا
أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ أَغَيْرَ اللهِ أَبْغِي رَبّاً وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا تَكْسِبُ
كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ
وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ
الْعِقَابِ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٦٥﴾

Please Visit Islamic Website

1. www. al-islam.org
2. www. azadari.com
3. www. ashura.com
4. www. al-shia.com
5. www. alimaan.org
6. www. alichannel.com
7. www. aalulbayt.org
8. www. al-haqq.com
9. www. almuntazar.com
10. www. az-zahra.com
11. www. azadar.com
12. www. al-asr.com
13. www. azzahra.com
14. www. azan.net
15. www. duas.org
16. www. daralhadi.com
17. www. Fatimazahra.homestead.com
18. www. geocities.com/Enchanted Forest/Meadow/2678
19. www. hajj.org
20. www. hizbollah.com
21. www. hawzah.net
22. www. imam-hussein.org
23. www. islamsoft.com
24. www. ikb-uk.com
25. www. inminds.com

Please Visit Islamic Website

26. www. jammat.org
27. www. koranusa.org
28. www. karbala-najaf.org
29. www. karbala.com
30. www. mehfilmurtaza.org
31. www. madressa.net
32. www. manartv.com
33. www. moqawama.org
34. www. najafi.org
35. www. prophetofislam.org
36. www. pasban-e-aza.com
37. www. playandlearn.org
38. www. qurannetwork.com
39. www. qaem.com
40. www. shialink.org
41. www. shianews.com
42. www. shiat.com
43. www. shiabusiness.com
44. www. shiacom.com
45. www. wabil.com
46. www. winislam.com
47. www. world-federation.org
48. www. yamahdi.com
49. www. yaabbas.com
50. www. ziyarat.org

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم كن لوليك الحجة
بن الحسن صلواتك عليه
وعلى آبائه في هذه الساعة و
في كل ساعة وليا وحافظا
وقائدا وناصرا ودليلا وعينا
حتى تسكنه أرضك طوعا
وتمتعه فيها طويلا

مراکز حصول

انڈیا

۱۔ دفتر تنظیم المکاتب، گولہ گنج لکھنو ۱۸ انڈیا

فون 0522'215115 فیکس 0522'228923

۲۔ ادارہ اسلام شناسی، حسینیہ زینبیہ، ۱۳۲ حسینیہ مارگ بمبئی ۳

فون 022'3402155 فیکس 022'3402153

پاکستان

۱۔ جامعۃ النجف F/2 رضویہ سوسائٹی کراچی ۱۸ فون 6685875

۲۔ الخدیجہ فاونڈیشن B - C/4 416 - R نارتھ کراچی۔ کراچی

۳۔ الغدیر اسلامک سنٹر تلہ گنگ چکوال پنجاب

امارات سید وقار عباس (راشد رضوی) ابوظبی، فون نمبر 2'319417

جرمنی کفایت حسین، سلیریا جرمنی، فون 49'4441'910050

لندن مولانا محمد حسن معروفی، فون 81'568'1721

امریکہ

۱۔ ڈاکٹر سید اسد صادق، نیوجرسی، فون 609'234'0979

۲۔ مولانا سید تلمیذ الحسنین، نیوجرسی، فون 609'951'8663

۳۔ مولانا سید ماہر حسین زیدی، لاس اینجلس، فون 818'887'2859

۴۔ مظفر علی خان، سینوزے، فون 408'238'6617